کسٹم ایکٹ 1969

نمبر 4، بابت 1969

11 مارچ 2019 تک ترمیم شدہ

کسٹم ایکٹ 1969ء کا یہ اُردو ترجمہ عوام الناس کی سہولت کے لئے شایع کیا جا رہا ہے لہذا تمام تر قانونی، سرکاری اور عدالتی اُمور کے لئے کسٹم ایکٹ 1969ء کا انگریزی متن ہی مستند سمجھا جائے گا۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

[1][ایکٹ نمبر 4 برائے 1969]

[3 مارچ 1969]

کسٹم کے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کرنے کے لیے ایکٹ

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ کسٹم محصولات [1a][فیس اور خدمات کا معاوضہ] عائد کرنے اور وصول کرنے اور دیگر متعلقہ امور کی بابت حکم وضع کرنے کے لیے قانون کو یکجا کیا جائے اور اس میں ترمیم کی جائے:

لہٰذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

پہلا باب

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، وسعت عمل اور آغاز نفاذ۔

(1) یہ ایکٹ کسٹم ایکٹ 1969 کے نام سے موسوم ہو گا۔

(2) یہ پورے پاکستان پر[2][وسعت پذیر] ہو گا۔

(3) یہ اس تاریخ سے نافذ ہو گا جو[3][وفاقی حکومت] سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، مقرر کرے۔[4][]

2۔ تعریفات۔

اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو:۔

(a)[5] ''فیصلہ ساز ہیئت حاکمہ'' سے وہ مجاز ہیئت حاکمہ مراد ہے جو اس ایکٹ کے تحت کوئی حکم صادر کرے یا فیصلہ کرے لیکن اس میں بورڈ[6][کلکٹر (اپیل)] یا مرافعہ عدالت شامل نہیں؛]

(ai)[7] ''پیشگی فیصلہ'' کا مطلب وہ درجہ بندی ہے جس کا تعین بورڈ یا کسی افسر یا کمیٹی جسے مجوزہ درآمدی یا برآمدی سامان کی تشخیص کے لئے بورڈ نے مجاز کیا ہو، مراد ہے۔'']

(aa)[8] ''نمائندہ'' سے مراد وہ فرد ہے جسے دفعہ 207 کے تحت لائسنس دیا گیا ہو یا دفعہ 208 کے تحت کوئی کاروبار کرنے کی اجازت دی گئی ہو؛''

(aaa) ''مرافعہ عدالت'' سے کسٹم کی[32][۔۔۔۔۔] مرافعہ عدالت مراد ہے جو دفعہ 194 کے تحت قائم کی گئی ہو؛]

(b) [8a][''متعلقہ افسر'' سے ایسا کسٹم افسر مراد ہے جسے اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے یا ان کے تحت مذکورہ کارہائے منصبی سپرد کیے گئے ہوں؛]

(bb)[9] ”تشخیص“ میں عبوری تشخیص، باز تشخیص اور ایسا کوئی حکم یا تشخیص شامل ہیں جس میں تشخیص کردہ محصول صفر ہو؛

(bba)[10] ’آڈٹ“ کا مطلب درآمدات و برآمدات اور ان افراد کی کاروباری سرگرمیوں، جن کا حوالہ دفعہ 211 میں دیا گیا ہے، کے متعلق کتابوں، کارگزاریوں، دستاویزات، خط و کتابت اور ذخائر کی جانچ پڑتال ہے، تاکہ محصولات اور ٹیکسوں کے متعلق ان کی مالی ذمہ داریوں اور متعلقہ قوانین اور قواعد کی بجاآوری کا تعین کیا جاسکے۔

(bbb) ”سفری سامان“ میں اکیلا سفری سامان بھی شامل ہے لیکن موٹر گاڑیاں نہیں]

(c)[11] خارج کردہ۔

(d)[12] خارج کردہ]

(e) [12a]["بورڈ" سے مراد مرکزی بورڈ برائے محصولات ایکٹ 1924 کے تحت قائم کردہ مرکزی بورڈ برائے محصولات مراد ہے اور وفاقی بورڈ برائے محصولات ایکٹ 2007 کے آغاز نفاذ پر اس کی دفعہ (3) کے تحت قائم کردہ وفاقی بورڈ برائے محصولات ہے؛]

(ea)[13] ”باربردار“ کا مطلب سامان کی فی الحقیقت نقل و حمل کرنے والا فرد یا نقل و حمل کی کاروائیوں کا انچارج یا ذمہ دار یا مالک ہے۔]

(f) ”ساحلی سامان“ سے کوئی ایسا سامان مراد ہے جو کسی بحری جہاز میں پاکستان کی ایک بندرگاہ سے دوسری بندرگاہ تک لے جایا جائے، لیکن اس میں وہ درآمد شدہ سامان شامل نہیں ہے جس پر محصول ادا نہ کیا گیا ہو؛

(fa)[14] ”کلکٹر“ کا مطلب دفعہ (3) کے تحت مقرر کردہ کلکٹر کسٹم ہے اور اس میں اس ایکٹ کے تحت کسی دوسرے عہدے کے ساتھ یکساں درجے کے دیگر افسران بھی شامل ہیں جو اپنے دائرہ اختیار میں صراحت کردہ فرائض انجام دیں گے؛]

(ff)[15] ”کلکٹر (اپیل)“ کا مطلب وہ فرد ہے جسے دفعہ (3) کے تحت کلکٹر کسٹم (اپیل) مقرر کیا گیا ہو؛]

(fff)[42] **"کنٹرول ترسیل"** کا مطلب نگرانی کے ساتھ اِیسی ہم آہنگ عملیاتی سرگرمیاں کسی مشتبہ سامان مرسل کی، بشمول ممنوعہ اور پابندی والی اشیاء سمیت جن کا ذکر دفعہ (s)2 میں ہے، اُن کو پاکستان کے

علاقے میں داخل یا گزرنے دینا ہے اس مقصد کے ساتھ کہ اُن افراد کی شناخت ہو سکے جو کہ اِس ایکٹ کے تحت کسی بھی قابلِ دست اندازی جرم میں ملوث ہوں۔

(g) ''سواری'' سے کوئی ایسا ذریعہ نقل وحمل مراد ہے جو سامان یا مسافروں کے لے جانے کے لیے استعمال کیا جائے مثلاً بحری جہاز، ہوائی جہاز، گاڑی یا جانور؛

(h) ''کسٹم ہوائی اڈا'' سے کوئی ایسا ہوائی اڈا مراد ہے جس کو دفعہ 9 کے تحت کسٹم ہوائی اڈا قرار دیا گیا ہو؛

(i) ''کسٹم علاقہ'' سے دفعہ ۱۰ کے تحت صراحت کردہ کسٹم اسٹیشن کی حدود مراد ہیں اور اس میں کوئی بھی ایسا علاقہ شامل ہے جس میں درآمد شدہ سامان یا برآمد کے لیے سامان کسٹم حکام سے چھڑانے سے قبل عارضی طور پر رکھا جاتا ہو؛

[16](ia) ''کسٹم کا کمپیوٹر پر مبنی نظام'' کا مطلب کسٹم کا اطلاعاتی ٹیکنالوجی کا جامع نظام ہے جس کی صراحت باب سولہ (الف) میں کی گئی ہے؛

[17](ib) خارج کردہ]

(j) ''کسٹم بندرگاہ'' سے کوئی ایسی جگہ مراد ہے جس کو دفعہ 9 کے تحت [18][کسٹم بندرگاہ] قرار دیا گیا ہو۔

[19](jj) خارج کردہ]

[40](k) ''کسٹم اسٹیشن'' سے مراد کوئی کسٹم اسٹیشن، کسٹم ہوائی اڈا، ملکی دریائی بندرگاہ، بری کسٹم اسٹیشن یا کوئی ایسی جگہ جسے دفعہ 9 کے تحت ایسا قرار دیا گیا ہو]؛

[20](kk) ''روک لینا'' سامان کی نسبت مطلب، سامان کی نکاسی یا استعمال کا روکنا، سامان یا اس کے مالک کے متعلق اس ایکٹ کے تحت کارروائی کے اختتام کو التواء میں ڈالنا مراد ہے؛]

[21](kka) ''دستاویزات'' کا مطلب سامان کا اظہار، رقم کی واپسی کے دعوے کے لیے درخواست، واپسی محصول یا محصول کی باز ادائیگی، درآمد یا برآمد کی عمومی فہرست مال، لدائی کی فرد، فضائی سفر کی فرد، تجارتی پیچک اور بستہ بندی کی فہرست یا اسی طرح کے دوسرے فارم یا دستاویزات ہیں جو کسٹم سے سامان چھڑانے یا کسٹم کو اظہار پیش کرنے کے لیے استعمال ہوئی ہوں، چاہے ان پر دستخط، علامتی دستخط یا بصورت دیگر تصدیق ہوئی ہو یا نہ ہو، اور اس میں شامل ہیں؛

(i) سامان پر تحریر کی کوئی شکل، ٹیپ ریکارڈر، کمپیوٹر یا کسی دوسرے آلے کے ذریعے ریکارڈ

کیے گئے، ترسیل کیے گئے یا ذخیرہ کیے گئے اعداد و شمار یا معلومات اور ایسی ریکارڈ کردہ، مرسلہ یا ذخیرہ کردہ معلومات سے بعد ازاں ماخوذ مواد؛

(ii) پرچی، نشان یا تحریر کی کوئی دوسری شکل جس سے کسی بھی ایسی چیز کی شناخت ظاہر ہو جس کا وہ حصہ ہے یا جس کے ساتھ وہ کسی بھی طرح چسپاں ہے۔

(iii) کتاب، نقشہ، خاکہ، گراف یا ڈرائنگ؛ اور

(iv) تصویر فلم، نیگیٹو، ٹیپ یا دوسرا کوئی آلہ جس میں ایک یا زیادہ بصری تصاویر اس طرح رکھی گئی ہوں کہ (انہیں کسی دیگر آلے کی مدد کے ساتھ یا بغیر) دوبارہ نکالا جا سکتا ہو۔

(kkb) ”محصول واپسی کی مثل بندی اور ادائیگی کا برقی نظام“ سے قواعد میں صراحت کردہ محصول کی واپسی کی مثل بندی اور ادائیگی کا برقی نظام مراد ہے۔

[22][(kkk) ”برآمدی سامان کی فہرست“ سے دفعہ 53 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت فراہم کی جانے والی درآمدی سامان کی فہرست مراد ہے اور اس میں برقی ذریعے سے فراہم کی جانے والی برآمدی سامان کی فہرست بھی شامل ہے؛]

(l) ”سامان“ سے تمام منقولہ سامان مراد ہے اور اس میں شامل ہیں۔

(i) سواریاں،

(ii) ذخائر اور سامان،

(iii) سفری سامان،

(iv) کرنسی اور دستاویزات قابل بیع و شریٰ؛

[23][(la) ”اظہار سامان“ سے دفعات 79، 104[39][، 121]، 131، 139، 144 یا 147 کے تحت پیش کیا جانے والا سامان کا اظہار مراد ہے اور اس میں برقی طور پر پیش کیا جانے والا اظہار سامان بھی شامل ہے۔

(lb) ”درآمدی سامان کی فہرست“ کا مطلب دفعہ 43 یا 44 کے تحت جو بھی صورت ہو، پیش کی جانے والی درآمدی سامان کی فہرست ہے اور اس میں درآمدی سامان کی برقی طور پر پیش کی جانے والی فہرست بھی شامل ہے۔

(lc)][35] ”KIBOR“ کا مطلب مالی سال کی ہر سہ ماہی کے پہلے دن کراچی کی بینکوں کے درمیان پیش کردہ شرح ہے۔]

(m)][1] خارج کردہ؛

(n) ”کپتان“ سے جب کہ کسی بحری جہاز کے سلسلے میں استعمال ہو، پائلٹ یا منتظم بندرگاہ کے سوا کوئی ایسا فرد مراد ہے جس کے پاس ایسے بحری جہاز کی کمان یا تحویل ہو؛

(o) ”کسٹم افسر“ سے ایسا افسر مراد ہے جس کا تقرر دفعہ (3) کے تحت کیا گیا ہو۔

(p) ”پاکستان کا سمندری علاقہ“ سے سمندر کا ایسا علاقہ مراد ہے جو پاکستان کے ساحل پر ایک مناسب بنیادی خط سے [43](چوبیس) بحری میل کے فاصلے تک سمندر میں پھیلا ہوا ہو؛

(pa)][24] ”فرد“ میں [43](مقامی صنعت کار)، کمپنی، تنظیم، افراد کا ادارہ شامل ہیں چاہے وہ تشکیلی ہو یا نہ ہو۔

(q) ”انچارج فرد“ سے مراد ہے۔

(i) کسی بحری جہاز کے تعلق سے، اس جہاز کا کپتان؛

(ii) کسی ہوائی جہاز کے تعلق سے، اس ہوائی جہاز کا انچارج، کماندار یا ہوا باز؛

(iii) کسی ریلوے ٹرین کے تعلق سے ”کنڈکٹر“ گارڈ یا وہ فرد جس کے پاس اس ٹرین کی اصل رہنمائی ہو؛

(iv) کسی اور سواری کے تعلق سے، اس سواری کا ڈرائیور یا کوئی دیگر فرد جس کے پاس اس سواری کا کنٹرول ہو؛

(qa)][25] ”سربراہ“ کا مطلب سامان کا مالک یا اس ایکٹ کے تحت محکمہ کسٹم کو اظہار پیش کرنے والا بنیادی ذمہ دار فرد، اس میں سواری کا انچارج، بارگیر، سامان کا محافظ اور ٹرمینل کا ذمہ دار شامل ہیں؛

(r) ”قواعد“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہیں؛

(rr)][26] ”ضبط کرنا“ کا مطلب سامان کو مادی طور پر یا دوسری طرح تحویل میں لینا جس کے متعلق کوئی جرم سرزد ہوا ہو یا یہ تعین ہو کہ اس ایکٹ یا قواعد کے مطابق کوئی جرم سرزد ہوا ہے اور تمام ہم اصل الفاظ اور عبارات کے معنی اس کے مطابق لیے جائیں گے؛]

(s) ”اسمگل“ سے درج ذیل سامان کا کسی نافذ الوقت امتناع یا پابندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے [38]]یا

عبوری سامان کی راستے میں چوری] یا اس پر عائد محصولات یا ٹیکسوں کی ادائیگی سے گریز کرتے ہوئے اسے پاکستان میں لانا یا باہر لے جانا مراد ہے؛

[27][(i) سونے کی سلاخیں، چاندی کی سلاخیں، پلاٹینم، پلاڈیم، ریڈیم، قیمتی پتھر، نوادرات، کرنسی منشیات اور نفس فشار اور علاج کی اشیاء یا

(ii) سونے یا چاندی یا پلاٹینم یا پلاڈیم یا ریڈیم یا قیمتی پتھروں کی مصنوعات یا وفاقی حکومت کی طرف سے سرکاری جریدے میں اعلان کردہ کوئی ایسا دیگر سامان جس کی قیمت ہر ایک صورت میں [38][ایک سو روپے اور] [28][پچاس ہزار روپے] سے زائد ہو؛ یا

(iii) کوئی بھی سامان کسی ایسے راستے سے جو دفعہ 9 یا دفعہ 10 کے تحت مقرر کردہ راستے کے علاوہ ہو یا کسی ایسی جگہ سے جو کسٹم اسٹیشن کے علاوہ ہو] اور اس میں مذکورہ سامان کے اس طرح اندر لانے یا باہر لے جانے کی کوشش، اس میں اعانت یا اس سے چشم پوشی بھی شامل ہے، اور تمام ہم اصل الفاظ اور عبارات کے معنی اس کے مطابق لیے جائیں گے؛]

[29][(ss) ''خصوصی جج'' سے ایسا خصوصی جج مراد ہے جس کا تقرر دفعہ 185 کے تحت کیا گیا ہو؛

(sss) ''خصوصی عدالت مرافعہ'' سے ایسی خصوصی عدالت مرافعہ مراد ہے جس کو انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 کی دفعہ 46 کے تحت تشکیل دیا گیا ہو؛]

[30][(ssss) ''اضافی محصول'' سے مراد کوئی رقم یا قیمت ہے جو دفعہ 21a، 83، 86، 98 اور دفعہ 202a کے تحت ادا کرنا لازمی ہو یا کوئی ایسا اضافی محصول ہے جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت قابل ادائیگی ہو؛]

(t) ''سامان خانہ'' سے ایسی جگہ مراد ہے جو دفعہ 12 یا 13 کے تحت مقرر کی گئی ہو یا لائیسنس یافتہ ہو؛

(u) ''سامان خانہ اسٹیشن'' سے ایسی جگہ مراد ہے جو دفعہ ۱۱ کے تحت سامان خانہ اسٹیشن مقرر کی گئی ہو؛

(v) ''گودی'' سے کسٹم بندرگاہ کے اندر کوئی ایسی جگہ مراد ہے جسے دفعہ 10 کی شق (b) کے تحت جہاز سے سامان یا سامان کی کسی قسم کے اتارنے اور لادنے کے لیے منظور کیا گیا ہو[31][؛]

[32][(w) [33][***] بقایاجات'' کا مطلب کسی بھی محصول، اضافی محصول، جرمانہ، جرمانہ کی رقم [24][یا کوئی دوسری رقم] ہے جس کا تسویہ کیا گیا ہو یا مجاز اتھارٹی کے جاری کردہ فیصلہ کے حکم کے ذریعے مطلوب ہو یا دفعہ 202 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت نوٹس میں جس رقم کا حوالہ دیا گیا ہو جو مکمل یا جزوی طور پر

قابل وصولی ہو اور صراحت کردہ وقت کے اندر ادا نہ کی گئی ہو؛

(x) ''نادہندگی'' کا مطلب واجب الادا بقایا جات کی ادائیگی میں ناکامی ہے جیسا کہ شق (w) میں صراحت کر دی گئی ہے؛ اور

(y) ''نادہندہ'' کا مطلب فرد اور کمپنی یا فرم کی صورت میں کمپنی کا ہر ڈائریکٹر یا شراکت دار یا فرم کی جو بھی صورت ہو اور جس کا وہ ڈائریکٹر یا مالک کا شراکت دار ہو اور اس میں وہ ضامن بھی شامل ہے جو واجب الادا بقایا جات کی ادائیگی میں ناکام ہو جائے۔]

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مقاصد اور وجوہات کے بیان کے لیے گزٹ آف پاکستان 1969 دیکھیں۔

1a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے ختمہ اور الفاظ ''فیس اور خدمات کا معاوضہ'' شامل کیے گئے۔

2۔ اس ایکٹ کا دائرہ وفاق کے زیر اہتمام قبائلی علاقوں تک بڑھا دیا گیا۔

3۔ مالیات آرڈیننس 1972 کی رو سے الفاظ ''مرکزی حکومت'' کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

4۔ گزٹ آف پاکستان میں شائع اعلامیے کے مطابق یکم جنوری 1970۔

5۔ مالیات ایکٹ 1989 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

6۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے خارج کیا گیا اور مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے شامل کیا گیا۔

7۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے شامل کیا گیا۔

8۔ مالیات ایکٹ 1989 کی رو سے شامل کیا گیا۔

8a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

9۔ مالیات ایکٹ 1989 کی رو سے شامل کیا گیا۔

10۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

11۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے خارج کردہ۔

12۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے خارج کردہ۔

12a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

13۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا۔

14۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے شامل کیا گیا۔

15۔ مالیات ایکٹ 1989 کی رو سے شامل کیا گیا۔

16۔ مالیات ایکٹ 1994 کی رو سے شامل کیا گیا۔

17۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شق (ia) کو شقوں (ia) اور (ib) کے ساتھ تبدیل کیا گیا۔

18۔ مالیات ایکٹ 1973 کی رو سے الفاظ ''سامان کی ترسیل اور لدائی کے لیے بندر گاہ'' کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

19۔ مالیات ایکٹ 1977 کی رو سے شامل کیا گیا اور مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے خارج کردہ۔

20۔ مالیات ایکٹ 1987 کی رو سے شامل کیا گیا۔

21۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

22۔ مالیات آرڈیننس 2001 کی رو سے شامل کیا گیا۔

23۔ مالیات آرڈیننس 2001 کی رو سے شامل کیا گیا۔

b23۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

24۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے شامل کیا گیا۔

25۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا۔

26۔ مالیات ایکٹ 1987 کی رو سے شامل کیا گیا۔

27۔ مالیات آرڈیننس 1982 کی رو سے شامل کیا گیا۔

28۔ مالیات ایکٹ 1998 کی رو سے الفاظ ''5000 روپے'' کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

29۔ انسداد سمگلنگ ایکٹ 1977 کی رو سے شامل کیا گیا۔

30۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

31۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے ''وقف لازم'' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

32۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

33۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے لفظ ''واجب الادا'' خارج کردہ۔

34۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

35۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے شامل کیا گیا۔

36۔ مالیات ایکٹ 2010 کی رو سے الفاظ ''آب کاری و فروخت محصول'' خارج کر دیے گئے۔

37۔ مالیات ایکٹ 2010 کی رو سے شامل کیا گیا۔

38۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے شامل کیا گیا۔

39۔ مالیات ایکٹ 2013 کی رو سے شامل کیا گیا۔

40۔ مالیات ایکٹ 2014 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

41۔ مالیات ایکٹ 2014 کی رو سے خارج کردہ۔

42۔ مالیات ایکٹ 2017 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

43۔ مالیات ایکٹ 2018 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ،1969ء

دوسرا باب

کسٹم افسران کا تقرر اور ان کے اختیارات

[1]3]۔ کسٹم افسران کا تقرر۔

اس ایکٹ کے اغراض و مقاصد کے لیے، بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، کسی علاقہ کے تعلق سے جس کی صراحت اس اعلامیہ میں کی گئی ہو، کسی فرد کا حسبِ ذیل کے طور پر تقرر کر سکے گا۔

(a) چیف کلکٹر کسٹم؛

(b) کلکٹر کسٹم؛

(c) کلکٹر کسٹم (مرافعہ)؛

(d) ایڈیشنل کلکٹر کسٹم؛

(e) ڈپٹی کلکٹر کسٹم؛

(f) اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم؛

(g) کسی دوسرے عہدے کے ساتھ کوئی کسٹم افسر۔

[1a]3A]۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف انٹیلی جنس اینڈ انوسٹی گیشن۔ کسٹم

ڈائریکٹریٹ جنرل آف انٹیلی جنس اینڈ انوسٹی گیشن ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔]

[11]3AA]۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف عبوری ٹریڈ۔

ڈائریکٹریٹ جنرل آف عبوری ٹریڈ ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔

[15]3AAA۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور۔

ڈائریکٹریٹ جنرل آف چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور ایک ڈائریکٹر جنرل اور اِتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور اِیسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔

3B۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف انٹرنل آڈٹ

ڈائریکٹریٹ جنرل آف انٹرنل آڈٹ ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔

[11]3BB۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف ریفارم اینڈ آٹومیشن۔

ڈائریکٹریٹ جنرل آف ریفارم اینڈ آٹومیشن ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔]

3BBB۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف رسک منیجمنٹ۔

ڈائریکٹریٹ جنرل آف رسک منیجمنٹ ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔

3C۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف ٹریننگ اینڈ ریسرچ۔

ڈائریکٹریٹ جنرل آف ٹریننگ اینڈ ریسرچ ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔

[11]3CC۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف انٹلیکچول پراپرٹی رائٹس انفورسمنٹ۔

ڈائریکٹریٹ جنرل آف انٹلیکچول پراپرٹی رائٹس انفورسمنٹ ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں،

ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔]

[2]3D۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف ویلیوایشن۔

ڈائریکٹریٹ جنرل آف ویلیوایشن ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔]

[10]3DD۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف پوسٹ کلیئرنس آڈٹ۔

ڈائریکٹریٹ جنرل آف پوسٹ کلیئرنس آڈٹ ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔]

[12]3DDD۔ ڈائریکٹریٹ جنرل آف ان پٹ آؤٹ پٹ کوایفی شنٹ آرگنائزیشن۔

ڈائریکٹریٹ جنرل آف ان پٹ آؤٹ پٹ کوایفی شنٹ آرگنائزیشن ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں، اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے۔]

3E۔ ڈائریکٹوریٹس کے اختیارات و فرائض وغیرہ۔

بورڈ، مندرجہ بالا دفعات میں صراحت کردہ نظامت ہائے عامہ اور ان کے افسروں کے فرائض، دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے گا۔

4۔ کسٹم افسران کے اختیارات و فرائض۔

کوئی کسٹم افسر جس کا تقرر دفعہ (3) کے تحت کیا گیا ہو، ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے فرائض انجام دے گا جو اس ایکٹ کی روسے یا اس کے تحت اسے دیے گئے ہوں یا اس پر عائد کیے گئے ہوں اور وہ ان تمام اختیارات کو استعمال کرنے اور ان تمام فرائض

کی انجام دہی کا بھی مجاز ہو گا جو اس کے کسی ماتحت افسر کو دیے گئے ہوں یا اس پر عائد کیے گئے ہوں:

بشر طیکہ اس ایکٹ اور قواعد میں شامل کسی امر کے باوجود، بورڈ، حکم عام یا حکم خاص کے ذریعے، ان اختیارات کے استعمال اور ان فرائض کی انجام دہی پر ایسی حدود یا شرائط عائد کر سکے گا جنہیں وہ مناسب سمجھے۔

[4]5]۔ اختیارات کی منتقلی۔

[5](1)۔بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے ایسی حدود یا شرائط کے تابع، جن کی اس میں صراحت کر دی گئی ہو، حسب ذیل کو ان کے نام یا عہدہ کے اعتبار سے اختیار دے سکے گا۔

(a) کسی ایڈیشنل کلکٹر کسٹم یا ڈپٹی کلکٹر کسٹم کو اس ایکٹ کے تحت کلکٹر کسٹم کے اختیارات میں سے کسی کے استعمال کرنے کا؛

(b) کسی ڈپٹی کلکٹر کسٹم یا اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم کو اس ایکٹ کے تحت ایڈیشنل کلکٹر کسٹم کے اختیارات میں سے کسی کے استعمال کرنے کا؛

(c) کسی اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم کو اس ایکٹ کے تحت ڈپٹی کلکٹر کسٹم کے اختیارات میں سے کسی کے استعمال کرنے کا؛

(d) کسی دوسرے کسٹم افسر کو کسی دوسرے عہدے کے ساتھ استعمال کرنے کا۔]

[6][(2) بجز بورڈ کسی معاملہ میں بصورت دیگر ہدایت جاری کرے، ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر اور کلکٹر کسٹم کسی افسر کو کسی صراحت کردہ علاقہ میں ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر، کلکٹر یا کسی دوسرے کسٹم افسر کو اس ایکٹ کے تحت کسی قسم کے اختیارات استعمال کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔]

[7]6]۔ دیگر کسٹم افسران کے کارہائے منصبی کی منتقلی۔

[8](1) بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے، مشروط یا غیر مشروط کے طور پر وفاقی حکومت، سٹیٹ بینک آف پاکستان اور جدولی بینکوں کے کسی افسر کو اس ایکٹ کے تحت کسی کسٹم افسر کے کوئی بھی کارہائے منصبی سپرد کر سکے گا۔

بشر طیکہ جہاں کوئی افسر اس دفعہ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اس ایکٹ کے تحت کوئی جرم سرزد کرے، ایسا افسر، کسی بھی دوسرے نافذ الوقت قانون کے تحت عائد کیے گئے جرمانہ کے ساتھ ساتھ، اپنے سرزد کردہ جرم پر دفعہ 156 کی ذیلی دفعہ (1)

میں صراحت کردہ ایسی سزا کا مستوجب ہو گا۔

[9][(2) کوئی بھی افسر جسے ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی بھی کسٹم افسر کے کوئی بھی فرائض منصبی سپرد کیے گئے ہوں، دفعہ (9) کے تحت صراحت کردہ مقامات میں کسی دوسرے کسٹم افسر کے کسی فرض منصبی کی بجاآوری یا ادائیگی میں کسی طرح سے مداخلت نہیں کرے گا۔

7۔ کسٹم افسران کی اعانت۔

تمام وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے افسران، بشمول اِن لینڈ ریونیو، پولیس، نیشنل ھائی وے اور پاکستان موٹروے پولیس، سول مسلح افواج کے تمام افسران کو بذریعہ ہذا اِختیار دیا جاتا ہے اور پابند کیا جاتا ہے کہ وہ کسٹم افسران کی اس ایکٹ کے تحت ان کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں مدد کریں۔

8۔ جیوری یا تحقیقات برائے مرگ ناگہانی میں عدالتی اسیسر کے طور پر خدمات سے استثناء۔

کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود بورڈ کا کوئی افسر یا کلکٹر کسٹم اور کوئی دوسرا کسٹم افسر جس کو بورڈ یا کلکٹر کسٹم ضروری سمجھتا ہو کہ وہ سرکاری فرض کے پیش نظر مستثنیٰ کیا جائے۔ کسی جیوری یا تحقیقات برائے مرگ ناگہانی میں اسیسر کے طور پر خدمات انجام دینے کے لیے مجبور نہیں کیا جائے گا۔

[17][8A۔ یونیفارم:

بورڈ، وفاقی اِنچارج وزیر کی منظوری کے ساتھ اور سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، پاکستان کسٹم کے افسران اور ماتحت عملے کے یونیفارم پہننے کے لئے قواعد تجویز کر سکتا ہے۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 1996 کی روسے تبدیل کیا گیا۔

1a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی روسے تبدیل کیا گیا۔

1b۔ مالیات ایکٹ 2005 کی روسے شامل کیا گیا۔

2۔ مالیات ایکٹ 2007 کی روسے شامل کیا گیا۔

3۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے شامل کیا گیا۔

4۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

5۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے دوبارہ نمبر لگایا گیا۔

6۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

7۔ کسٹم (ترمیمی) آرڈیننس 1996 اور مالیات ایکٹ 1996 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

8۔ مالیات ایکٹ 2004 کی رو سے دوبارہ نمبر لگایا گیا۔

9۔ مالیات ایکٹ 2004 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

10۔ مالیات ایکٹ 2008 کی رو سے شامل کیا گیا۔

11۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے شامل کیا گیا۔

12۔ مالیات ایکٹ 2013 کی رو سے شامل کیا گیا۔

13۔ مالیات ایکٹ 2014 کی رو سے لفظ "مرکزی" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

14۔ مالیات ایکٹ 2017 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

تیسرا باب

بندر گاہوں، ہوائی اڈوں اور بری کسٹم اسٹیشنوں وغیرہ کا اعلان

9۔ کسٹم بندر گاہوں، کسٹم ہوائی اڈوں وغیرہ کا اعلان۔

بورڈ سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے حسب ذیل کا اعلان کر سکے گا:

[1](a) وہ مقامات جو درآمدی سامان یا برآمد کیے جانے والے سامان کی کسی قسم کو کسٹم سے چھڑانے کے لیے تنہا کسٹم بندر گاہیں یا کسٹم ہوائی اڈے ہوں گے۔]

(b) وہ مقامات جو بری یا اندرون ملک آبی راستوں سے درآمد یا برآمد کیے جانے والے سامان یا سامان کی کسی قسم کو کسٹم سے چھڑانے کے لیے واحد کسٹم بندر گاہیں ہیں یا کسٹم ہوائی اڈے ہوں گے۔

(c) وہ راستے جن سے اعلامیے میں صراحت کردہ صرف سامان یا سامان کی کوئی قسم بری یا اندرونی آبی راستوں سے پاکستان کے اندر لائی جا سکے گی یا باہر لے جائی جا سکے گی یا کسی بری کسٹم اسٹیشن سے یا اس تک کسی بری سرحد سے یا اس تک، اس کو پاکستان کے اندر لایا جا سکے گا یا باہر لے جایا جا سکے گا۔

(d) وہ مقامات جو پاکستان میں کسی صراحت کردہ کسٹم بندر گاہوں کے ساتھ ساحلی تجارت کرنے کے لیے تنہا بندر گاہیں ہوں گے، اور

(e) کون سا مقام اس ایکٹ کی اغراض کے لیے کسٹم ہاؤس اور اس کی حدود تصور کیا جائے گا۔

10۔ سامان اتارنے کی جگہوں کی منظوری دینے اور کسٹم اسٹیشنوں کی حدود کی صراحت کرنے کا اختیار۔

بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے:

(a) کسی کسٹم اسٹیشن کی حدود کی صراحت کر سکے گا، اور

(b) کسی کسٹم اسٹیشن کے اندر سامان یا سامان کی قسم لادنے یا اتارنے کے لیے مناسب مقامات کی منظوری دے سکے گا۔

11۔ سامان خانے کے اسٹیشنوں کا اعلان کرنے کا اختیار۔

بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، ایسی جگہوں کا اعلان کر سکے گا جو سامان خانے کے اسٹیشن ھوں جن پر صرف عوامی سامان خانے قائم کیے جا سکیں گے اور نجی سامان خانوں کو لائیسنس دیا جا سکے گا۔

[2]12۔ عوامی سامان خانے قائم کرنے یا لائسنس دینے کا اختیار۔

(1) کسی سامان خانے کے اسٹیشن پر، کلکٹر کسٹم، وقتاً فوقتاً عوامی سامان خانے مقرر کر سکے گا یا لائسنس جاری کر سکے گا جہاں قابل محصول سامان کسٹم محصول کی ادائیگی کے بغیر جمع کیا جا سکے گا۔

(2) عوامی سامان خانے کے لیے لائیسنس کی ہر درخواست اس شکل میں دی جائے گی جس کو کلکٹر کسٹم نے مقرر کیا ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت جاری کردہ لائیسنس کو، لائیسنس میں دی گئی کسی شرط کی خلاف ورزی یا اس ایکٹ کی کسی دفعہ یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی پر، کلکٹر کسٹم، لائسنس یافتہ فرد کو مجوزہ منسوخی کے خلاف اظہار وجوہ کا مناسب موقع دینے کے بعد، منسوخ کر سکتا ہے۔

(4) اس امر کے زیر غور ہونے کے دوران کہ آیا ذیلی دفعہ (3) کے تحت لائیسنس منسوخ کیا جائے، کلکٹر کسٹم لائیسنس کو معطل کر سکے گا۔

13۔ نجی سامان خانوں کے لیے لائسنس دینے کا اختیار۔

(1) کسی سامان خانے کے اسٹیشن پر کلکٹر کسٹم، وقتاً فوقتاً، نجی سامان خانوں کے لیے لائسنس دے سکے گا جہاں قابل محصول سامان [3][کسٹم محصول کی ادائیگی کے بغیر] جمع کیا جا سکے گا۔

(2) نجی سامان خانے کے لیے لائیسنس کی ہر درخواست اس شکل میں دی جائے گی جس کو کلکٹر کسٹم نے مقرر کیا ہو۔

[4][(3) اس دفعہ کے تحت دیے گئے ہر لائیسنس کو، کلکٹر کسٹم لائسنس میں دی ہوئی کسی شرط کی خلاف ورزی پر یا اس ایکٹ کی کسی دفعہ یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی پر، لائیسنس یافتہ فرد کو مجوزہ منسوخی کے خلاف اظہار وجوہ کا مناسب موقع دیے جانے کے بعد منسوخ کر سکے گا۔

14۔ کسٹم افسران کے لیے جہاز پر چڑھنے اور اترنے کے مقامات۔

کلکٹر کسٹم وقتاً فوقتاً کسی بندر گاہ یا اس کے قریب ایسے مقامات یا حدود کا تعین کر سکے گا جن پر یا جن کے اندر اس کسٹم بندر گاہ پر آنے والے بحری جہاز کسٹم افسران کے جہاز پر چڑھنے یا جہاز سے اترنے کے لیے ٹھہریں گے تاوقتیکہ بندر گاہوں کے ایکٹ 1908 کے تحت علیحدہ احکام وضع نہ کیے گئے ہوں، ہدایت دے سکے گا کہ کسی ایسی بندر گاہ کے اندر کسی مخصوص جگہ پر ایسے جہاز جن کو جہاز کے پائلٹ نہ لائے ہوں، لنگر انداز ہوں گے یا باندھے جائیں گے۔

14a][5,7] کسٹم بندر گاہوں وغیرہ پر تحفظ اور جگہ کی فراہمی۔

(1) کوئی ایجنسی یا فرد جو کسی کسٹم بندر گاہ، کسٹم ہوائی اڈے یا بری کسٹم اسٹیشن یا کنٹینر بار برداری اسٹیشن کا منتظم یا مالک ہو، خود اپنے خرچ پر عملے کو رہائشی مقاصد، دفاتر، سامان کی جانچ پڑتال، سامان کو روکنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے اور ایسی دیگر محکمانہ ضروریات کے لیے جس طرح کہ کلکٹر کسٹم متعین کرے، مناسب تحفظ اور جگہ فراہم کرے گا اور اس جگہ کے ضمن میں شہری سہولتوں کے بل، کرایہ اور محصولات ادا کرے گا۔

(2) کوئی ایجنسی یا فرد جو کسی کسٹم بندر گاہ، کسٹم ہوائی اڈے یا بری کسٹم اسٹیشن یا کنٹینر کے بار برداری اسٹیشن کا منتظم یا مالک ہو (مال کی) تاخیر اور روکے جانے سے ایسے سرٹیفکیٹ کی پابندی کرے گا جو اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم سے کم عہدے کے افسر کی طرف سے جاری نہ کیا گیا ہو اور وہ واجبات ہرجانہ واپس ادا کرے گا جو اس ایجنسی یا فرد نے اس تاخیر کے باعث وصول کیا ہو جس میں درآمد کنندگان یا برآمد کنندگان کی غلطی نہ ہو۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 1973 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔
2۔ مالیات ایکٹ 1990 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔
3۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔
4۔ مالیات ایکٹ 1986 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔
5۔ مالیات آرڈیننس 1984 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔
6۔ مالیات آرڈیننس 2001 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔
7۔ مالیات ایکٹ 2013 کی رو سے تبدیل کی گئی۔

کسٹم ایکٹ،1969ء

چوتھا باب

درآمد اور برآمد سے متعلق امتناع اور پابندی

[1]15]۔ **امتناعات۔**

ذیل کی شقات میں صراحت کردہ کوئی سامان پاکستان کے اندر لایا یا باہر لے جایا نہیں جائے گا یعنی۔

(a) نقلی سکے، جعلی یا نقلی کرنسی نوٹ اور کوئی دوسری نقلی چیز؛

(b) کوئی فحش کتاب، پمفلٹ، مقالہ، ڈائینگ، پینٹنگ خاکہ، نقش، فلم یا مضمون، وڈیو یا آڈیو ریکارڈنگ، سی ڈی یا کسی دوسرے میڈیا پر ریکارڈنگ؛

(c) مال جس پر مجموعہ تعزیرات پاکستان 1886 کے مفہوم میں تجارت کا نقلی نشان لگایا ہوا ہو یا حقوق دانش آرڈیننس 1962، مربوط سرکٹس کی کھاتا خانہ بندی اور نمونہ کاری (لے آوٹ اور ڈیزائن) کے آرڈیننس 2008، کھاتا نمونہ کاری (ڈیزائن) کے آرڈیننس 2000، اختراعات (پیٹنٹ) آرڈیننس 2000 اور تجارت کے نشانات (ٹریڈمارکس) آرڈیننس 2000 کے مفہوم میں کوئی غلط تفصیل دی گئی ہو[5][حذف کر دیا گیا]

(d) مال جو پاکستان سے باہر بنایا گیا ہو یا پیدا کیا گیا ہو اور جس پر ایسا نام یا تجارتی نشان استعمال کیا گیا ہو جو کسی ایسے فرد کا نام یا تجارتی نشان ہو یا اس کا ایسا ہونا ظاہر ہوتا ہو جو پاکستان میں صنعتکار، بیوپاری یا تاجر ہو تاوقتیکہ:

(i) اس نام یا تجارتی نشان کے ساتھ اس کے ہر استعمال سے متعلق کوئی ایسی بین علامت نہ ہو جس سے ظاہر ہو کہ وہ سامان پاکستان سے باہر کسی جگہ بنایا گیا ہے یا پیدا کیا گیا ہے اور

(ii) مذکورہ علامت میں وہ ملک جس میں ایسی جگہ واقع ہو ایسے حروف میں ظاہر نہ کیا گیا ہو جو اتنے بڑے اور نمایاں ہوں جتنے کہ نام یا تجارتی نشان میں سے کوئی حرف، اور اسی زبان اور رسم الخط میں نہ ہو جس میں کہ نام یا تجارتی نشان ہو۔

(e) وہ سامان جس میں علی الترتیب حقوق نقل و اشاعت (کاپی رائٹ) آرڈیننس 1962، کھاتا نمونہ کاریوں کے

آرڈیننس 2000 اور اختراعات کے آرڈیننس 2000 کے مفہوم میں حقوق نقل و اشاعت، مربوط سرکٹس کی خاکہ بندی ونمونہ کاری، صنعتی نمونہ کاریوں اور اختراعات کی خلاف ورزی کی گئی ہو۔

(f) سامان جو پاکستان میں بنایا گیا ہو یا پیدا کیا گیا ہو اور اسے فروخت کرنے کی نیت ہو اور اس پر ایسا نمونہ بنا ہوا ہو جس کا حقوق نقل و اشاعت آرڈیننس 1962، مربوط سرکٹس کی کھاتا شدہ خاکہ بندی اور نمونہ کاری کے آرڈیننس 2000، اختراعات کے آرڈیننس 2000 اور تجارتی نشانات کے آرڈیننس کے تحت ایسے نمونے، اختراع، حقوق نقل و اشاعت کی کوئی فریبانہ یا صریحی نقل کی گئی ہو بجز اس کے کہ ایسی نمونہ کاری، اختراع یا حقوق نقل و اشاعت کے لیے اس کے کھاتا شدہ مالک یا حامل حقوق کی طرف سے لائسنس یا تحریری اجازت نامہ دیا جا چکا ہو۔

[4]مگر شرط یہ ہے کہ حقوق دانش کی خلاف ورزی میں درآمد کیے جانے والے یا برآمد کیے جانے والے سامان سے متعلق جرائم پر کسٹم کا ایک موزوں افسر دفعہ ۱۷۹ کے تحت سزا سنائے گا، باوجودیکہ اس وقت نافذ العمل دوسرے قانون میں کوئی چیز موجود ہو۔]

16۔ سامان کی درآمد یا برآمد کی ممانعت یا اس پر پابندی لگانے کا اختیار۔

[2][وفاقی حکومت] وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی صراحت کردہ تفصیل کے سامان کی پاکستان میں ہوائی، بحری یا بری راستہ سے لانے یا باہر لے جانے کی ممانعت کر سکے گی یا اس پر پابندی لگا سکے گی۔

[3][17۔ دفعہ 15 یا 16 کی خلاف ورزی میں درآمد کیے جانے والے سامان کی رکاوٹ، قرقی اور ضبطی کا اختیار۔

جس کسی سامان کو دفعہ 15 کے احکام یا دفعہ 16 کے تحت جاری شدہ کسی نوٹیفیکیشن کی خلاف ورزی میں پاکستان میں درآمد کیا جائے یا برآمد کرنے کی کوشش کی جائے ایسا سامان کسی دوسری سزا کو جس کا وہ مجرم اس ایکٹ کے تحت یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد یا کسی دوسرے قانون کے تحت مستوجب ہو، متاثر کیے بغیر روکے جانے، قرق کیے جانے یا ضبط کیے جانے کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ اس کی منظوری ایسے افسر نے دی ہو جو اسسٹنٹ کلکٹر سے کم عہدے کا نہ ہو اور ضبطی کے لیے یہ قرقی قانونی فیصلے کے تحت کی گئی ہو۔ اگر ضرورت ہو]

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 2004 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

2۔ مالیات آرڈیننس 1972 کی دفعہ (3) اور جدول دوم کی رو سے الفاظ "مرکزی حکومت" کے بجائے تبدیل کیا گیا۔

3۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

3a۔ مالیات ایکٹ 1987 کی رو سے لفظ "روک لینا" کے بجائے تبدیل کیا گیا۔

4۔ مالیات ایکٹ 2009 کے تحت شامل کیا گیا۔

5۔ مالیات ایکٹ 2011 کی رو سے ختم کیے گئے۔

کسٹم ایکٹ،1969ء

پانچواں باب

کسٹم محصولات کی تحصیل، استثناء اور واپسی

[1]18۔ قابل محصول مال

1 ماسوائے جیسا کہ بعد ازیں قرار دیا گیا ہے کسٹم دوسرے نافذ الوقت قانون کے تحت حسب ذیل سامان پر ہو گا۔

(a) پاکستان میں درآمد کیا جانے والا مال؛

(b) وہ سامان جو کسی بھی غیر ملک سے کسی بھی کسٹم اسٹیشن پر لایا گیا ہو اور وہاں ڈیوٹی ادا کیے بغیر اسے سڑک یا بحری راستے سے آگے بھیجا گیا ہو اور کسی دوسرے کسٹم اسٹیشن پر درآمد کیا گیا ہو؛ اور

(c) وہ سامان جو اندرون ملک ایک کسٹم اسٹیشن پر اسٹیشن سے دوسرے کسٹم اسٹیشن پر زیر معاہدہ (بانڈ میں) لایا گیا ہو۔

[105](1A) ذیلی دفعہ (1) میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود درآمدی سامان یا اس کی کسی قسم پر کسٹم محصولات پانچویں جدول میں بیان کردہ نرخوں کے مطابق ہوں گے بشرطیکہ وہ اس میں صراحت کردہ شرائط، حد بندیوں اور پابندیوں کے مطابق ہو۔

(2) پاکستان سے برآمد کیے جانے والے سامان پر کوئی برآمدی محصول عائد نہیں ہو گا۔

(3) [48](وفاقی حکومت) اگر چاہے تو برآمد یا درآمد کی جانے والی کسی ایک شے یا تمام سامان پر انضباطی محصول (ریگولیٹری ڈیوٹی) کا اطلاق ایسی شرائط، حد بندیوں اور پابندیوں کے ماتحت سرکاری جریدے کے اعلامیے کے ذریعے کر سکتی ہے جن کا نفاذ وہ ضروری سمجھے، جیسا کہ پہلے جدول میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ دفعہ [16]25 کے تحت (یا دفعہ 25a کے تحت، جو بھی صورت ہو) متعین کردہ ایسے سامان پر محصول کا نرخ اس سامان کی قدر کے مقابلے میں ایک سو فیصد سے زیادہ نہیں ہو گا۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت انضباطی محصول کا نفاذ۔

(a) ذیلی دفعہ (1) کے تحت نافذ کردہ کسی بھی دوسرے قانون کے تحت نافذ کردہ محصول کے علاوہ ہو گا۔

(b) یہ انضباطی محصول اسی ذیلی شق کے تحت جاری کردہ اعلامیے میں مقرر کردہ دن پر اور اسی مقررہ دن سے نافذ العمل ہو گا چاہے اس اعلامیے کے حامل سرکاری جریدے کا اجراء اس دن کے بعد کسی وقت ہوا ہو۔

[2](5)] وفاقی حکومت اگر چاہے تو سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے پہلے جدول میں بیان کردہ درآمدی اشیاء پر کسٹم محصول نافذ کر سکتی ہے، یہ شرح دفعہ (25) میں تعین کردہ سامان کی قدر کے پینتیس (35) فیصد سے زیادہ نہیں ہو گی۔[2a][یا جیسی بھی صورت ہو، دفعہ 25A;]

[2b][مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعات (1)، [48](حذف شدہ) اور (5) کے تحت عائد کیا جانے والا مجموعی کسٹم محصول ان نرخوں سے زیادہ نہیں ہو گا جن نرخوں پر حکومت پاکستان نے کثیر الجہتی تجارتی معاہدوں کے تحت اتفاق کیا ہے۔]

(6) ذیلی دفعہ (5) کے تحت عائد کیا جانے والا اضافی کسٹم محصول:

(a) ذیلی دفعہ (1) اور (3) یا اس وقت نافذ العمل کسی بھی قانون کے تحت عائد کسی بھی محصول کے علاوہ ازیں ہو گا؛ اور

(b) یہ اضافی کسٹم محصول اسی ذیلی دفعہ کے تحت جاری کردہ اعلامیے میں مقرر کردہ دن پر اور اسی مقرر کردہ دن سے نافذ العمل ہو گا چاہے اس اعلامیے کے حامل سرکاری جریدے کی اشاعت اس دن کے بعد کسی وقت ہوئی ہو۔

[3]18A۔ درآمدی سامان پر خصوصی کسٹم محصول

وفاقی حکومت اگر چاہے تو سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، پہلے جدول میں تعین کردہ اس سامان کی درآمد پر جو اس قسم کا ہو جو پاکستان میں پیداوار اور تیار کیا جاتا ہے خصوصی کسٹم محصول نافذ کر سکتی ہے۔ اس خصوصی کسٹم محصول کی شرح پاکستان میں پیداا ور تیار

کیے جانے والے سامان پر[106](وفاقی ایکسائز ایکٹ 2005) کے تحت قابل نفاذ محصول کی شرح سے زیادہ نہیں ہو گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی قسم کے سامان پر اس وقت نافذ العمل ایکسائز محصول سے مجموعی یا کسی ایک حصے کا استثناء وفاقی حکومت کو اسی قسم کے سامان کی درآمد پر خصوصی کسٹم محصول کے نفاذ سے منع نہیں کرتا، مگر مزید شرط یہ ہے کہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 (1990 کا VII) کا اطلاق کرتے ہوئے خصوصی کسٹم محصول اس سامان کی قدر کا حصہ نہیں بنے گا۔

[5]18B۔ حذف شدہ۔

[6]18C۔ تجارتی معاہدوں کے تحت محصول اور ٹیکسوں کی شرحیں اور اصل کا تعین۔

(1) اگر حکومت پاکستان کا کسی غیر ملک یا خطے کی حکومت کے ساتھ تجارتی معاہدہ موجود ہو تو ایسے غیر ملک یا خطے میں پیدا یا تیار ہونے والے سامان پر محصول پہلے جدول میں صراحت کردہ شرح سے کم وصول کیا جائے گا، وفاقی حکومت اگر چاہے تو متعلقہ غیر ملک یا خطے میں پیدا یا تیار ہونے والی کسی بھی شے کے اصل کے تعین کے لیے اور اس کے مالک کو درآمد کے وقت کم شرح محصول کا دعویٰ کرنے کا متقاضی بنانے کے لیے، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے۔ مالک کو اپنے دعوے کی حمایت میں ان قواعد کی صراحت کے مطابق شہادت پیش کرنا ہو گی تاکہ ایسے معاہدے کے تحت مناسب کم تر شرح کا تعین کیا جا سکے۔

(2) کسی بھی سامان پر، پہلے جدول میں محصول کی ترجیحی شرح کی صراحت کر دی گئی ہے یا وہ سامان ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کردہ اعلامیے کی رو سے قابل منظوری ہو تاہم اس پر حصول کا نفاذ اور وصولی معیاری شرح (سٹینڈرڈ ریٹ) کے مطابق ہو گی۔ اِلّا یہ کہ اس سامان کا مالک درآمد کے وقت یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس سامان پر ترجیحی شرح کا اطلاق ہو گا کیونکہ یہ سامان ترجیحی یا آزاد تجارت والے علاقے میں پیدا یا تیار کیا گیا ہے جیسا کہ ذیلی دفعہ نمبر (3) میں بیان کر دیا گیا ہے اور ذیلی دفعہ (1) کے تحت بنائے جانے والے قواعد کے مطابق ایسی پیداوار یا تیار کردہ سامان کا تعین کر دیا گیا ہے۔

(3) اس دفعہ اور پہلے جدول کے مقاصد کے تحت ''ترجیحی علاقے یا آزاد تجارت کے علاقے'' کا مطلب ایسا ملک یا خطہ ہے جس کو وفاقی حکومت نے سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ایسا علاقہ قرار دیا ہو۔

(4) ذیلی دفعات (1) اور (2) میں شامل کسی امر کے باوجود اگر وفاقی حکومت مطمئن ہو کہ تجارت کے مفاد میں، بشمول بر آمدات کے فروغ کے لیے یہ ضروری ہو کہ پہلے جدول میں وضاحت کردہ کسی شے کے ترجیحی نرخ کو روکنے یا ترجیحی نرخ میں اضافہ کرنے یا ایسا نرخ (نافذ کرنے) جو معیاری نرخ سے زیادہ نہ ہو یا ترجیحی نرخ کم کرنے کے لیے فوری کارروائی ضروری ہو تو وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ترجیحی نرخ کے خاتمے یا اضافے یا کمی، یا جو بھی صورتحال ہو، کی ہدایت جاری کر سکتی ہے۔

[6a]18D۔ فیس اور خدمات کے معاوضے کا نفاذ۔

وفاقی حکومت اگر سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ایسی شرائط، حدبندیوں اور پابندیوں کے تابع، جن کا نفاذ وہ ضروری خیال کرے، (مال کے) جائزے، برقیاتی شعاؤں کے ذریعے معائنے، چھان بین، مہر بندی، مہر توڑنے، تشخیص کی مالیت کی جانچ کاری یا کسی بھی دوسری خدمت کے ضمن میں یا بورڈ کے انتظام کے تحت کسی بھی ترتیب میں دیے جانے والے اختیاری طریقہ کار، بشمول سرکاری و نجی شعبے کے مشترکہ کاروبار کے لیے خدمات کے معاوضے (سروس چارجز) اور فیس کا نفاذ کر سکے گی اور اس کے نرخ وہ ہوں گے جن کی اعلامیے میں صراحت کر دی گئی ہو۔

[103]18E۔ پاکستان کسٹم کی شرح محصول (ٹیرف)

بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ایسی شرائط اور پابندیوں کے تابع، جن کا نفاذ وہ ضروری سمجھے، اس ایکٹ کے پہلے جدول میں دیے گئے پاکستان کسٹم کے نرخ نامہ محصولات (ٹیرف) میں ایسی تبدیلیاں کر سکتا ہے جو صرف پاکستان کسٹم ٹیرف کوڈ (PCT) کے شماریاتی مقاصد کے لیے درکار ہوں۔

19۔ کسٹم محصولات سے مستثنیٰ کرنے کا عام اختیار

[7,10](1) [48](وفاقی حکومت) جب بھی قومی سلامتی، قومی آفت، ہنگامی حالات میں قومی غذائی تحفظ، اجناس کی بین الاقوامی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ سے پیدا شدہ صورتحال میں قومی اقتصادی مفادات کے تحفظ، محصولات میں بے قاعدگیوں کے خاتمے، پسماندہ علاقوں کی ترقی [114][،] دوطرفہ اور کثیر الجہتی معاہدوں پر عمل درآمد [114][اور کسی بھی بین الاقوامی مالیاتی ادارے یا حکومت کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت، معاہدے یا کسی دوسرے انتظام

کے تحت کام کرنے والے غیر ملکی حکومت کے ملکیتی مالیاتی ادارے کے مقاصد کے تحت فوری کارروائی کرنے کے حالات پیدا ہوں تو ایسی شرائط، حدبندیوں اور پابندیوں کے تابع، جنہیں عائد کرنا وہ مناسب خیال کرے، سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے، پاکستان میں درآمد شدہ یا پاکستان سے برآمد کیے جانے والے یا کسی صراحت کردہ بندرگاہ یا اسٹیشن یا علاقے میں آنے والے یا وہاں سے جانے والے کسی بھی سامان کو قابل محصول کسٹم محصول سے مجموعی طور پر یا اس کے کسی حصے سے مستثنیٰ کر سکتی ہے اور جرمانے، ہرجانے، مالی بوجھ یا اس ایکٹ کے تحت قابل وصولی کسی بھی دوسری رقم کو معاف کر سکتی ہے۔

[11]خارج کردہ۔

[12](2)۔ ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری ہونے والا اعلامیہ اس میں صراحت کردہ دن سے ہی موثر ہو گا، باوجود اس امر کے کہ ایسے اعلامیے کے حامل سرکاری جریدے کی اشاعت اس دن کے بعد کسی وقت ہوئی ہو۔

[13](3)۔ کسی بھی نافذ الوقت قانون بشمول تحفظ اقتصادی اصلاحات 1992 میں شامل کسی امر کے باوجود اور کسی فورم،

ہیئتِ حاکمہ (اتھارٹی) یا عدالت کے فیصلے یا حکم کے باوجود کوئی بھی فرد وفاقی حکومت کے ایسے اعلامیے کی عدم موجودگی میں جو سرکاری جریدے میں شائع ہوا ہو اور اس میں کسٹم محصول سے استثناء کی بالوضاحت اجازت دی گئی ہو اور قانونی طور پر تصدیق کی گئی ہو، اس بات کا مستحق نہیں ہو گا اور نہ اس بات کا کوئی حق رکھتا ہے کہ قانوناً قابل نفاذ وعدے (Promissiory Estopple) کے اصول کی بنیاد پر یا کسی حکومتی محکمے یا ہیئت حاکمہ (اتھارٹی) کی طرف سے کی جانے والی کسی خط و کتابت یا اقرار یا وعدے یا یقین دہانی یا مراعاتی حکم یا تحریری طور پر یا کسی دوسری صورت میں سمجھوتے کی بنیاد پر کسٹم محصول میں استثناء دیا جائے یا کسٹم محصول واپس کیا جائے۔

[11](4)۔ وفاقی حکومت اس دفعہ کے تحت ایک مالی سال کے اندر جاری کیے جانے والے تمام اعلامیے قومی اسمبلی میں پیش کرے گی۔

(5)۔ مالیاتی ایکٹ 2015 کے اجراء کے بعد ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کیا جانے والا کوئی بھی اعلامیہ اگر پہلے سے منسوخ نہ کیا گیا ہو تو وہ اس مالی سال کے اختتام پر منسوخ تصور ہو گا۔ جس میں وہ جاری کیا گیا تھا:

مگر شرط یہ ہے کہ اِیسے تمام اعلامیے، بجز اُن کے جن کو پہلے منسوخ کر دیا گیا ہو۔ اُن کو یکم جولائی، 2016 سے

تیس جون 2018 تک، موثر تصور کیا جائے گا۔ بشرطیہ اُن کو اِس سے پہلے منسوخ نہ کیا جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اِیسے تمام اِعلامیے جو کہ یکم جولائی 2016 کو یا اُس کے بعد جاری کئے گئے ہوں اور اُن کو قومی اِسمبلی کے سامنے، ذیلی دفعہ (4) کے تحت پیش کیا گیا ہو۔ وہ تیس جون[48] (2019) تک موثر رہیں گے، اگر اُن کو وفاقی حکومت یا قومی اِسمبلی اُس سے پہلے منسوخ نہ کردے۔

[14]19A۔ بار محصول کی خریدار کو منتقلی کا قیاس۔

ہر وہ فرد جس نے اس ایکٹ کے تحت کسٹم محصول اور دوسرے محصولات ادا کر دیے ہیں، اِلّا یہ کہ اس کی طرف سے بر عکس ثابت ہوا، اس کے متعلق یہ قیاس کیا جائے گا کہ اس نے کسٹم محصول اور دیگر محصولات کا مکمل بوجھ ایسے سامان کی قیمت کے حصے کے طور پر خریدار کو منتقل کر دیا ہے۔

19B۔ محصولات وغیرہ کو کامل ہندسوں میں لانا۔

اس ایکٹ کے احکام کے تحت محصول منافع، ہرجانہ، جرمانہ کی رقم یا کوئی بھی دیگر واجب الادا رقم، بازادائی، واپسی محصول یا کسی دیگر مطلوبہ رقم کو نزدیک ترین ایک سو روپے کے ساتھ کامل ہندسے میں تبدیل کر دیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے جہاں ایسی رقم پچاس روپے یا اس سے زائد ہو، اسے بڑھا کر ایک سو روپے کر دیا جائے گا اور اگر ایسا حصہ پچاس روپے سے کم ہو تو اسے نظر انداز کر دیا جائے گا۔

[14a]19C۔ کم ترین محصول کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔

جہاں سامان کے اعلان میں تمام محصولات اور ٹیکسوں کی مجموعی رقم ایک سو روپے کے برابر یا اس سے کم ہو تو اس کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔

[15]20۔ [112][خارج کردہ۔]

21۔ بعض اموال کو محصول ادا کیے بغیر حوالہ کر دینے اور سامان پر لیے جا چکے محصول کو واپس کرنے کا اختیار۔

ایسی شرائط، حدود یا پابندیوں کے تابع جنہیں وہ عائد کرنا مناسب سمجھے، بورڈ ایسی عام صورتوں میں جو قواعد کے ذریعے مقرر کی

جائیں یا مخصوص صورتوں میں خاص حکم کے ذریعے۔

(a) کہ کسٹم محصول کی ادائیگی کا ایسا سامان جس کو عارضی طور پر درآمد کیا گیا ہو اس مقصد کے تحت کہ اُسے بعد میں برآمد کیا جائے گا اُس پر جو کسٹم محصولات لاگو ہونگے اُن کی ادائیگی کئے بغیر لے جانے دیا جائے گا؛

[17](ab)۔ [86][حذف شدہ]

[18](b)۔ [حذف شدہ]

[19](c)۔ کسی ایسے سامان کی درآمد پر ادا کیے گئے کسٹم محصولات کے کل یا کسی حصے کی واپسی کا اختیار دے سکے گا جو پاکستان میں ایسے سامان کی پیداوار ساخت، عمل کاری، مرمت یا دوبارہ جڑائی میں استعمال ہوا ہو، جسے درآمد کیا جاتا ہو۔ [98][یا بین الاقوامی بولیوں پر مہیا کاری کے لیے ہو] یا ایسے صنعتی یونٹوں، منصوبوں، اداروں، ایجنسیوں اور تنظیموں کے لیے ہو جو ان ہی رعایتی نرخوں پر درآمد کا استحقاق رکھتی ہیں۔ [20][:]

[21][بشرطیکہ ایسے معاملات میں بازادائی کی منظوری نہ دی گئی ہو جس میں شامل رقم ایک سو روپے سے کم ہو [22]؛ اور]

[23](d)۔ وفاقی حکومت دفعہ (c) کے احکام کو متاثر کیے بغیر، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ہدایت دے سکتی ہے کہ مخصوص صراحت کے حامل کسی بھی سامان کے ضمن میں واپسی محصول اور بازادائی کی اجازت نہیں دی جائے گی یا ایسی پابندیوں اور شرائط کے تابع اجازت دی جائے گی جن کی صراحت اعلامیے میں کر دی گئی ہو۔

[24]21A۔ کسٹم محصول کی وصولی موخر کرنے کا اختیار۔

[25](1) بورڈ ایسی شرائط، حدود اور پابندیوں کے تابع، جن کا نفاذ وہ ضروری سمجھے، قواعد میں بیان کردہ ایسے عمومی معاملات میں یا مخصوص معاملات میں خصوصی حکم کے ذریعے، کسٹم محصولات کی وصولی، کلی یا جزوی طور پر موخر کر سکتا ہے۔

[26](2) بورڈ نے اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسٹم محصولات (کی وصولی) موخر کرنے کی اجازت دی ہے تو موخر شدہ رقم پر، اس تاریخ سے اور بورڈ کے قواعد میں صراحت کردہ طریقہ کار کے مطابق، سالانہ اضافی محصول (سرچارج) واجب الادا ہو گا جو [26a،87][کراچی کے انٹر بینک نرخوں (KIBOR) جمع تین] فیصد سے زیادہ نہیں ہو گا۔

22۔ پاکستان میں پیدا شدہ یا ساختہ سامان کی باز درآمد۔

اگر ایسا سامان جو پاکستان میں تیار کیا گیا ہو اور پاکستان سے برآمد کیا گیا ہو، بعد میں پاکستان میں درآمد کیا جائے تو ایسا سامان کسٹم محصول کا مستوجب ہو گا اور ان تمام شرائط اور پابندیوں کے، اگر کوئی ہوں، تابع ہو گا جن کا اس قسم اور قیمت کا سامان جو اس طرح پیدا شدہ یا تیار کردہ نہ ہو، اپنی درآمد پر مستوجب ہوتا۔

[27][بشرطیکہ اگر ایسا سامان برآمد کیے جانے کے ایک سال کے اندر درآمد کر لیا گیا ہو اور اسی فرد کے نام پر بھجوایا گیا ہو جس کے حساب میں اس کو برآمد کیا گیا تھا اور اس پر برآمد کیے جانے کے بعد کوئی عمل کاری نہ کی گئی ہو تو متعلقہ افسر جس کا عہدہ اسسٹنٹ کلکٹر [99][خارج کردہ] کسٹم سے کم نہ ہو، سامان کو۔

[29][(a)۔ جب کہ برآمد کے وقت ایسے سامان پر کسٹم یا وفاقی ایکسائز کے محصول یا وفاقی حکومت کے عائد کردہ کسی دوسرے محصول یا صوبائی حکومت کے عائد کردہ کسی ٹیکس، مقامی لگان یا محصول کی چھوٹ، والی رقم یا بازادائیگی کی رعایت دی گئی ہو تو ایسی چھوٹ، واپسی رقم یا بازادائیگی کی جیسی بھی صورت ہو، رقم کے برابر کسٹم محصول کی ادائیگی پر چھوٹ دے سکے گا،

(b)۔ جب کہ ایسا سامان حسب ذیل واجبات ادا کیے بغیر بانڈ کے ساتھ برآمد کیا گیا ہو۔

(i) مال کی تیاری میں استعمال شدہ درآمدی سامان پر واجب الادا کسٹم محصول، اگر کوئی ہو یا،

(ii) ایسے سامان کی تیاری میں استعمال شدہ ملکی سامان پر واجب الادا وفاقی ایکسائز محصول، اگر کوئی ہو، یا

(iii) ایسے سامان پر واجب الادا وفاقی ایکسائز محصول، اگر کوئی ہو، یا

(iv) ایسے سامان کی تیاری میں استعمال شدہ سامان پر واجب الادا کوئی اور ٹیکس، یا

(v) ایسے سامان پر واجب الادا کوئی اور ٹیکس،

تو ایسے تمام محصولات اور ٹیکسوں کی رقم کے مجموعہ کے برابر کسٹم محصول کی ادائیگی پر چھوٹ سکے گا جن کا حساب سامان کی درآمد کے وقت اور مقام پر مروجہ شرحوں کے مطابق لگایا گیا ہو، یا

(c)۔ کسی دوسری صورت میں محصول ادا کیے بغیر چھوڑ سکے گا۔

22A][29a] درآمدی کارخانے اور مشینری کی عارضی برآمد۔

درآمد شدہ کارخانہ (پلانٹ) اور مشینری جو عارضی طور پر برآمد کی گئی ہو اور اس میں کوئی تبدیلی مرمت، اضافہ یا دوبارہ چمکانے کا عمل نہ کیا گیا ہو اسے، بورڈ کے قواعد میں صراحت کردہ عمومی شرائط اور پابندیوں کے تابع، محصول کے بغیر دوبارہ درآمد کیا جا سکتا ہے۔

23۔ لاوارث جہاز یا تباہ شدہ سامان وغیرہ۔

پاکستان میں لائے ہوئے یا آنے والے، لاوارث جہاز کو ہلکا کرنے کے لیے پھینک دیے جانے والے، غرق شدہ جہاز کے پانی پر تیرے ہوئے اور کنارے تک پہنچ جانے والے تمام سامان کی نسبت اس طرح کارروائی کی جائے گی گویا کہ وہ پاکستان میں درآمد کیا گیا ہو۔

24۔ اشیائے خورد و نوش اور ذخائر وغیرہ بلا محصول برآمد کیے جا سکیں گے۔

ایسا سامان جو پاکستان میں پیدا یا تیار کیا گیا ہو اور کسی غیر ملکی بندر گاہ، ہوائی اڈے یا اسٹیشن کو جانے والی سواری پر سامان خورد و نوش اور ذخائر کے طور پر مطلوب ہو، کسٹم محصول [30][***] کے بغیر اس مقدار میں برآمد کیا جا سکے گا متعلقہ افسر سواری کا سائز، مسافروں اور عملے کی تعداد اور اس بحری یا برّی سفر کی طوالت کو ملحوظ رکھتے ہوئے جس پر وہ سواری روانہ ہونے والی ہو، مقرر کرے۔

[31]25۔ [31b][درآمد شدہ اور برآمد شدہ سامان کی اصل قدر۔

(1) ٹرانزیکشن کی اصل قدر۔

درآمد شدہ سامان کی کسٹم قدر، اس دفعہ اور قواعد کے احکام کے تابع، اس درآمد شدہ سامان کی قدر ہو گی اور یہ وہ اصل قیمت ہو گی جو اس سامان کو پاکستان سے برآمد کرنے کے لیے فروخت کرتے وقت حقیقتاً ادا کی گئی یا واجب الادا ہے۔

بشرطیکہ

(a) اس سامان کو ٹھکانے لگانے یا اس کے استعمال پر خریدار کی طرف سے کوئی پابندیاں نہ ہوں ماسوائے ان پابندیوں کے جو۔

(i) نافذ کی گئی ہوں یا قانون کے تحت مستوجب ہوں،

(ii) کسی جغرافیائی علاقے تک محدود ہوں جن میں وہ سامان فروخت کیا جانا ہو۔

(iii) جو سامان کی قدر کو متاثر نہ کریں۔

(b) مال کی فروخت یا قیمت ایسی شرائط یا بدل کے تابع نہیں ہو گی جس کی قدر کا تعین اس سامان کے حوالے سے نہ ہو سکے جس سامان کی قدر لگائی گئی ہے۔

(c) خریدار کی طرف سے اس سامان کی کسی مابعد باز فروخت، نکاسی یا استعمال سے ہونے والے منافع کا کوئی بھی حصہ فروخت کنندہ کو بالواسطہ یا بلاواسطہ واجب الادا نہیں ہو گا تاوقتیکہ ذیلی دفعہ (2)(e) کے احکام کی روشنی میں ایک مناسب تصفیہ نہ ہو جائے، اور

(d) خریدار اور فروخت کنندہ کا تعلق ہو یا جہاں خریدار اور فروخت کنندہ متعلقہ ہوں، ذیلی دفعہ (3) کے احکام کے تحت کسٹم کے مقاصد کے لیے اس درآمدی یا برآمدی سامان کی اصل قدر قابل قبول ہو گی۔

(2) شق (b) کے تابع، ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسٹم کی قدر کا تعین کرتے وقت؛

(a) درآمدی سامان کی اصل ادا کردہ یا واجب الادا قیمت میں، اگر پہلے سے شامل نہ کی گئی ہو تو، شامل کی جائے گی؛

(i) درآمد شدہ سامان کی بندرگاہ، ہوائی اڈے یا درآمد کے مقام تک نقل و حمل کی لاگت، ماسوائے بعد از درآمد کرایہ باربرداری کے۔

(ii) بندرگاہ، ہوائی اڈے یا درآمد کے مقام تک درآمدی سامان کی نقل و حمل سے منسلک، لدائی، اترائی اور برداشت و گذاشت کے واجبات۔

(iii) بیمہ کی لاگت۔

(b) اس میں وہ قیمت بھی شامل ہو گی جس حد تک وہ درآمد کنندہ کو واجب الادا ہو، لیکن اس میں درآمدی سامان کی اصل ادا کردہ یا واجب الادا قیمت شامل نہیں ہو گی۔

(i) کمیشن بشمول مطلوبہ کمیشن، آڑہت ماسوائے خریداری پر کمیشن کے۔

(ii) کنٹینرز کی لاگت، جسے مذکورہ سامان کے لیے کسٹم کی اغراض سے استعمال کیا گیا ہو۔

(iii) باربندی (پیکنگ) کی لاگت، چاہے وہ مزدوروں کی صورت میں یا مواد کی صورت میں

(c) ایسی قیمت میں ایسے درج ذیل سامان اور خدمات کی مالیت، جو بھی مناسب حصہ ہو، بھی شامل کی جائے گی جہاں یہ سامان درآمد کنندہ یا اس کے متعلقہ فرد کی طرف سے درآمدی سامان کی برآمد کے لیے پیداوار اور فروخت کی خاطر، بالواسطہ یا بلاواسطہ واجبات کے بغیر یا کم لاگت پر فراہم کیا گیا ہو، یہ مالیت اس حد تک ہو گی کہ اس میں فی الواقع ادا کردہ یا واجب الادا قیمت شامل نہ کی گئی ہو۔

(i) سازوسامان، اجزاء، حصے اور درآمدی سامان میں مشمولہ اسی طرح کی اشیاء؛

(ii) آلات، سانچے، دھاتوں کو کاٹنے اور موڑنے والے آلات اور درآمدی سامان کی پیداوار میں شامل ہونے والی اسی طرح کی اشیاء؛

(iii) درآمدی سامان کی پیداوار میں استعمال ہونے والا سامان؛ اور

(iv) کہیں سے بھی پاکستان میں لایا جانے والا انجنیئرنگ، ترقی، فن سے متعلق سامان، نمونہ کاری، نقشے اور خاکے جو درآمدی سامان کی پیداوار کے لیے ضروری ہوں۔

(d) ایسی قیمت میں زیر تشخیص رائلٹی اور لائسنس فیس بھی شامل کی جائے گی، جو خریدار بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر زیر تشخیص سامان کی فروخت کی شرط کے طور پر، اس حد تک لازماً ادا کرے گا جس حد تک یہ رائلٹی اور لائسنس فیس فی الواقع ادا کردہ یا واجب الادا قیمت میں شامل نہیں کی گئی، اور

(e) اس قیمت میں درآمدی سامان کی کسی بھی مابعد باز فروخت، نکاسی یا استعمال کے حامل کے کسی بھی حصے کی اس مالیت کو شامل کیا جائے گا جس کی وصولی فروخت کنندہ نے براہ راست یا بالواسطہ طور پر کی ہو؛

(f) اگر مندرجہ بالا معاملات کے کسی تسویہ کے ضمن میں، کسی بھی وجہ سے کافی معلومات حاصل نہ ہوں تو درآمدی سامان کے سودے کی مالیت کو، ذیلی دفعہ (1) کے اغراض کے لیے، ایسے تصور کیا جائے گا کہ جیسے اس کا تعین

نہیں ہو سکتا؛

(3) اگر خریدار اور فروخت کنندہ قواعد کی شرائط سے متعلق ہوں تو، ذیلی دفعہ (1) کے اغراض کے لیے، سودے کی مالیت تسلیم کر لی جائے گی: جب کبھی بھی

(a) درآمد کنندہ کی طرف سے درآمدی سامان کی فروخت کے وقت کے متعلق بتائے گئے حالات کے جائزے میں یہ ظاہر ہوتا ہو کہ قیمت پر تعلق اثر انداز نہیں ہوا؛ یا

(b) درآمد کنندہ یہ ظاہر کرے کہ ایسی مالیت اس وقت موجود درج ذیل اندازاً مالیت کے قریب تر ہے:

(i) پاکستان کو برآمد کے لیے اس طرح کے یا اس سے ملتے جلتے سامان کے غیر متعلقہ خریداروں کو فروخت کے سودے کی مالیت

(ii) اسی طرح کے یا اس سے ملتے جلتے سامان کی کسٹم مالیت جس کا تعین ذیلی دفعہ (7) (قیاسی مالیت) کے احکام کے تحت کیا گیا ہو۔

(iii) یکساں یا ملتے جلتے سامان کی کسٹم مالیت جس کا تعین ذیلی دفعہ (8)(حسابی قیمت) کے احکام کے تحت کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ مذکورہ بالا جانچ کاریوں کا اطلاق کرتے وقت جن چیزوں کو مدنظر رکھا جائے گا ان میں تجارتی سطحوں اور مقداری سطحوں میں ظاہر کیا جانے والا فرق، ذیلی دفعہ (2) میں بیان کردہ نکات اور ایسی فروختوں سے فروخت کنندہ کی وصول کردہ قیمتیں جن میں فروخت کنندہ اور خریدار متعلقہ نہ ہوں اور جو فروخت کنندہ نے ایسی فروخت سے وصول نا کی ہوں جن میں فروخت کنندہ اور خریدار متعلقہ ہوں۔

[32](4) جہاں، زیر تشخیص سامان کے بارے میں متعلقہ افسر کی یہ رائے ہو کہ درآمد کنندہ ذیلی دفعہ (3) کی شق (a) کے اغراض کے لیے، یہ اظہار نہیں کیا کہ قیمت پر تعلق اثر انداز نہیں ہوا یا ذیلی دفعہ (3) کی شق (b) کے اغراض کے لیے، ظاہر کردہ قیمت جس پر سامان درآمد کیا گیا ہے وہ اس میں بیان کردہ شماریاتی مالیت کے قریب ترین نہیں ہے تو متعلقہ افسر درآمد کنندہ کو تحریری طور پر اپنے تحفظات سے آگاہ کرے گا اور درآمد کنندہ کو قیمت کے فرق کا

جواز فراہم کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ اگر درآمد کنندہ قیمت کے فرق کا جواز فراہم کرنے میں ناکام ہو جائے تو کسٹم کی مالیت کا تعین ذیلی دفعہ (1) کے احکامات کے تحت نہیں ہو سکتا۔]

(5) **یکساں سامان کی سوداکاری مالیت**

درآمدی سامان کی کسٹم مالیت کا تعین اگر ذیلی دفعہ (1) کے احکام کے تحت نہ کیا جا سکتا ہو تو قواعد کے تابع، یہ پاکستان کو برآمد کے لیے فروخت کیے جانے والے یکساں سامان اور برآمد کیے گئے یا اسی وقت زیر تشخیص سامان کی سوداکاری مالیت ہو گی۔

(a) اس ذیلی دفعہ کے [33][احکام] کا اطلاق کرتے ہوئے، درآمدی سامان کی کسٹم مالیت کے تعین کے لیے کسی [34][ایسے] یکساں سامان کی سوداکاری مالیت کو استعمال کیا جائے گا جو اسی تجارتی سطح پر اور کافی حد تک ویسی ہی مقدار میں فروخت کیا جاتا ہو اور اس کی تشخیص کی جا رہی ہو۔

(b) جہاں شق (a) میں بیان کردہ کوئی فروخت موجود نہ ہو تو مختلف تجارتی سطح اور / یا مختلف مقداروں میں فروخت کیے گئے سامان کی سوداکاری مالیت کو ایسی قابل نسبت تجارتی سطح اور / یا مقدار سے تسویہ کر کے استعمال کیا جائے گا۔ بشرطیکہ ایسا تسویہ ایسی پیش کردہ شہادت کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہو جو اس تسویے کی معقولیت اور درستی کو واضح طور پر ثابت کر دے، چاہے یہ تسویہ مالیت میں اضافے کی طرف لے جائے یا کمی کی طرف لے جائے۔

(c) جہاں ذیلی دفعہ (2) کی شق (a) میں بیان کردہ لاگتوں اور مصارف کو یکساں سامان کی سودا کاری مالیت میں شامل کر لیا گیا ہو تو تسویہ کرتے ہوئے زیر تشخیص سامان میں شامل لاگتوں اور مصارف اور یکساں سامان کے فاصلوں اور ذرائع نقل و حمل کے درمیان واضح فرق کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

[35،106][(d) حذف شدہ]

[36][(6) **ملتے جلتے سامان کی سوداکاری مالیت**

ذیلی دفعہ (5) کے احکام کے تحت درآمدی سامان کی کسٹم مالیت کا تعین نہ کیا جا سکے تو ذیلی دفعہ

(13) کی شقوں (c)، (d)، (e) اور (f) کے تحت، یہ اسی طرح کے اس سامان کی سودا کاری مالیت ہو گی جو اسی وقت یا اس کے آس پاس پاکستان کو برآمد کے لیے فروخت کیا گیا ہے اور برآمد کیا گیا ہے جب اس سامان کی تشخیص کی جا رہی ہے اور اسی طرح کے سامان کے سلسلے میں ذیلی دفعہ (5) کی شقوں (a)، (b)[107][اور] (c)[108][خارج کردہ] کے احکام کا بھی اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ ہو گا۔]

(7) **قیاسی مالیت**

اگر درآمدی سامان کی کسٹم مالیت کا تعین ذیلی دفعہ (6) کے تحت نہ کیا جا سکتا ہو، تو قواعد کے تابع، اس کا تعین درج ذیل طریقوں سے ہو گا:

(a) اگر درآمدی سامان یا یکساں سامان یا اس جیسا سامان پاکستان میں اسی حالت میں فروخت کر دیا گیا ہو جس میں درآمد کیا گیا تو اس درآمدی سامان کی کسٹم مالیت کی بنیاد اس اکائی والی قیمت پر ہو گی جس پر درآمدی سامان یا یکساں سامان یا اس جیسا سامان سب سے بڑی مجموعی مقدار میں اس وقت پر یا اس وقت کے آس پاس جب اس سامان کی تشخیص کی جا رہی تھی ان افراد کو فروخت کیا گیا جن کا ان افراد سے کوئی تعلق نہیں تھا جن سے یہ سامان خریدا گیا، اس میں سے درج ذیل چیزوں کو منہا کیا جائے گا۔

(i) وہ کمیشن جو عمومی طور پر ادا کر دیا گیا ہو یا اس کی ادائیگی پر اتفاق ہوا ہو یا وہ اضافے جو بالعموم منافع کے لیے کیے جاتے ہیں اور اس کے وہ عمومی اخراجات جو اسی درجے یا قسم کے درآمدی سامان کی پاکستان میں فروخت سے متعلقہ ہوں:

(ii) نقل و حمل اور بیمہ کی عمومی لاگت اور پاکستان کے اندر ہونے والے دوسرے اخراجات؛ [37][اور]

[38][(iii) خارج کر دی گئی

(iv) کسٹم محصولات اور پاکستان میں واجب الادا وہ دوسرے ٹیکس جو سامان کی درآمد یا فروخت کی وجہ

سے عائد ہوتے ہوں۔

(b) اگر زیر تشخیص سامان کی درآمد کے وقت یا اس کے آس پاس نہ تو کوئی دوسرا درآمدی سامان اور نہ یکساں سامان اور نہ اس جیسا درآمدی سامان فروخت کیا گیا ہو تو اس کی کسٹم مالیت کی بنیاد، اس دفعہ کی شق (a) کے دیگر احکام کے تابع، اس اکائی والی قیمت کو بنایا جائے گا جس پر درآمدی مال، یکساں سامان یا اسی جیسا سامان پاکستان میں اسی حالت میں فروخت کیا گیا جس پر وہ فرد زیر تشخیص سامان کی درآمد کے قریب ترین تاریخ پر، لیکن ایسی درآمد کے بعد نوے دن گزرنے سے پہلے، فروخت کیا گیا ہو۔

(c) اگر درآمد والے ملک میں نہ تو درآمدی مال، نہ یکساں سامان اور نہ اسی جیسا سامان اسی حالت میں فروخت کیا گیا ہو جیسی درآمد کے وقت تھی تو اگر درآمد کنندہ درخواست کرے تو کسٹم مالیت کی بنیاد اکائی والی وہ قیمت ہو گی جس پر درآمدی مال، مزید عمل کاری کے بعد، سب سے بڑی مجموعی مقدار میں درآمد والے ملک کے اندر ان افراد کو فروخت کیا گیا جن کا تعلق ان افراد سے نہیں تھا جن سے انہوں نے ایسا سامان خریدا، اس قیمت میں سے عمل کاری کے ذریعے اضافی مالیت (ویلیو ایڈیشن) کے لیے ہونے والے اخراجات اور شق (a) میں بیان کردہ اخراجات منہا کر لیے جائیں گے۔

(8) **حسابی مالیت**

اگر درآمدی سامان کی کسٹم مالیت کا تعین ذیلی دفعہ (7) کے تحت نہ کیا جا سکے تو قواعد کے تابع، اس کی بنیاد اس حسابی مالیت پر ہو گی جو درج ذیل رقوم پر مشتمل ہو گی:

(a) قدر میں اضافے کے لیے استعمال ہونے والے مواد اور بناوٹ یا درآمدی سامان کی پیداوار میں ہونے والی عمل کاری کی لاگت؛

(b) نفع کی رقم اور وہ عمومی اخراجات جو اسی درجے اور قسم کے سامان کی فروخت میں عموماً دکھائے جاتے ہیں جو اس زیر تشخیص سامان جیسا ہو جسے برآمد والے ملک کے فراہم کنندگان نے پاکستان کو برآمد کے لیے بنایا ہو؛ اور

(c) ان تمام دیگر اخراجات کی لاگت یا مالیت جن کی صراحت ذیلی دفعہ (2) کی شق (a) میں کی گئی ہے۔

(9) **واپس جانے / راستہ نکالنے کا طریقہ کار**

اگر درآمدی سامان کی کسٹم مالیت کا تعین ذیلی دفعات (1)، (5)، (6)، (7) اور (8) کے تحت نہ کیا جا سکے تو، قواعد کے تابع، اس کا تعین ایک ایسی مالیت کی بنیاد پر کیا جائے گا جو ذیلی دفعات (1)، (5)، (6)، (7) اور (8) میں طے کردہ تشخیصِ مالیت کے طریقوں سے اس طرح اخذ کی جائے گی کہ ان طریقوں کا اطلاق لچکدار انداز میں اس حد تک کیا جائے جتنا کسٹم کی مالیت تک پہنچنے کے لیے ضروری ہو۔

(10) ذیلی دفعات (1)، (2)، (7) (8) اور (9) یہ وضاحت کرتی ہیں کہ درآمدی سامان کی کسٹم مالیت کا تعین کس طرح کیا جائے [38a][* * *]۔ کسٹم کی تشخیص مالیت کے طریقوں کا سلسلہ وار ترتیب کے ساتھ اطلاق، بجز ذیلی دفعہ (7) اور (8) کی ترتیب کے الٹ کے، درآمد کنندہ کی درخواست پر، کلکٹر کے مطمئن ہونے کی صورت میں [38b][کیا بھی جا سکتا ہے اور نہیں بھی]۔

(11) اس دفعہ یا قواعد میں شامل کسی امر سے یہ مطلب نہ لیا جائے کہ کسٹم کی تشخیص مالیت کی اغراض سے پیش کیے جانے والے کسی بیان، اطلاع، دستاویز یا اعلان کی سچائی اور درستی کے لیے خود کو مطمئن کرنے سے متعلق کسٹم کے متعلقہ افسر کے حقوق سے اسے باز رکھا جا سکتا ہے یا جوابدہی کی جا سکتی ہے۔

(12) بورڈ یا کلکٹر کسٹم کے تحریری حکم پر مقرر کردہ کسٹم افسر کسی بھی ایسے فرد کو نوٹس دینے کے بعد اس کی کاروباری عمارت، کھاتا دفتر، سامان خانے یا کسی دوسری جگہ جہاں اس ایکٹ کے تحت درکار اسٹاک، کاروباری ریکارڈ، دستاویزات رکھی گئی ہوں یا تیار کی جاتی ہوں تک آزادانہ رسائی حاصل کر سکے گا جس کی کاروباری سرگرمیاں اس ایکٹ کے تحت آتی ہوں یا وہ فرد، اس کا نمائندہ یا کوئی دوسرا فرد اس ایکٹ کے تحت سرزد ہونے والے کسی جرم پر پڑتال، تفتیش یا تحقیقات کے لیے مطلوب ہو: اور ایسا افسر اوقات کار کے دوران کسی بھی وقت مال، اسٹاک، ریکارڈ، اعداد و شمار، دستاویزات، خط و کتابت، کھاتوں، گوشواروں اور کسی دوسرے ریکارڈ یا دستاویزات کو مجموعی یا جزوی طور پر، اصل یا اس کی نقول کو، دستخط شدہ رسید دینے پر تحویل میں لے سکتا ہے۔ بورڈ یا کلکٹر کسٹم اعلانات، دستاویزات، ریکارڈ یا درآمدی سامان کی تشخیص کی درستی کو یقینی بنانے کے لیے پڑتال کا حکم بھی دے سکتا ہے۔ اس ذیلی دفعہ کے تحت تمام تلاشیاں اور دستاویزات کی ضبطی، ضروری تبدیلیوں کے ساتھ، مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 کے احکام کی روشنی میں کی جائیں گی۔

(13) اس دفعہ کے مقاصد کے لیے:

(a) ”درآمدی سامان کی کسٹم مالیت“ کا مطلب درآمدی سامان پر کسٹم محصولات اور دوسرے محصولات عائد کرنے کی اغراض سے سامان کی مالیت ہے۔

(b) ”مماثل اشیاء (Identical)“ کا مطلب ایسا سامان ہے جو اپنی تمام مادی خصوصیات، معیار اور ساکھ کے حوالے سے مماثل ہو، ظاہری شکل میں معمولی اختلافات پر ایسے سامان کو مماثل سامان کی تعریف سے باہر نہیں رکھا جا سکتا؛

(c) ملتا جلتا (Similar) مال“ کا مطلب ایسا سامان ہے جو اگرچہ تمام پہلوؤں سے ایک جیسا نہ ہو لیکن اس میں ایک جیسی خصوصیات اور مواد کے یکساں عناصر موجود ہوں جس کی وجہ سے وہ یکساں افعال سر انجام دے سکتا ہو اور تجارتی طور پر قابل مبادلہ ہو، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ سامان ایک جیسا ہے یا نہیں، سامان کے معیار، اس کی ساکھ اور تجارتی نشان وغیرہ کی موجودگی وہ عوامل ہیں جنہیں مد نظر رکھا جائے گا۔

(d) ”مماثل اشیاء اور ملتا جلتا مال“ کی اصطلاحات، جو بھی صورتحال ہو، ایسے سامان کے لیے استعمال نہیں ہوں گی جس میں انجنیئرنگ کی ترقی، فن پارے، نمونہ کاری اور منصوبے اور خاکے شامل ہوں یا عکاسی کریں اور جن کے لیے ذیلی دفعہ (2) کی شق (c) کے حصہ پنجم کے تحت کوئی تسویہ نہ کیا گیا ہو کیونکہ ایسے عناصر پاکستان میں مکمل کیے گئے تھے؛

(e) کسی سامان کو اس وقت تک ”مماثل“ یا ”ملتا جلتا“ تصور نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ یہ سامان اسی ملک میں پیدا نہ کیا جا رہا ہو جیسا کہ زیر تشخیص سامان پیدا کیا جا رہا ہے۔

(f) کسی مختلف فرد کی طرف سے پیدا کردہ سامان کو صرف اسی وقت زیر غور لایا جائے گا کہ کوئی مماثل یا اسی جیسا، جیسی بھی صورتحال ہو، جب اسی فرد کی طرف سے ویسا سامان پیدا نہ کیا جا رہا ہو جس کی تشخیص کی جا رہی ہے، اور

(g) ”ایک ہی درجے یا قسم کا مال“ کا مطلب وہ سامان ہے جو ایک مخصوص صنعت یا صنعتی شعبے کی طرف سے پیدا کردہ سامان کے گروپ یا صنعتی شعبے کی طرف سے پیدا کردہ سامان کے گروپ یا دائرے میں آتا ہو اور اس میں یکساں اور ایک ملتا جلتا سامان بھی شامل ہے۔

[39][(14) حذف شدہ]

(15) **برآمدی سامان کی کسٹم مالیت**

کسی بھی درآمدی سامان کی کسٹم مالیت کسی صراحت کردہ وقت پر کھلی منڈی میں سامان کی ایسے ملک کو برآمد کی قیمت ہو گی جس کے لیے یہ سامان ترسیل کیا گیا ہے اور اس میں درج ذیل احکام کو ملحوظ رکھا جائے گا:

(a) مال جب اس سواری پر لادا جا چکا ہو جس کے ذریعے اسے برآمد کیا جانا ہے تو ایسے سامان کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اسے خریدار کے حوالے کیا جا چکا ہے؛ اور

(b) یہ کہ فروخت کنندہ سامان کی بستہ بندی، کمیشن، نقل و حمل، لدائی اور تمام دوسری لاگتیں، مصارف اور اخراجات (بشمول کوئی [96][انضباطی محصول جو دفعہ (18) کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت واجب الادا ہو] جو اس سواری پر لادے گئے سامان کی فروخت اور حوالگی کے مماثل ہوں جس کے ذریعے یہ سامان برآمد کیا جا رہا ہے اور اس میں کسٹم کی مالیت بھی شامل ہو گی، کے تمام اخراجات برداشت کرے گا؛

(c) جہاں ایسا سامان جو کسی سند حق ایجاد (پیٹنٹ ایجاد) کے مطابق تیار کیا گیا ہو یا وہ سامان جو تحفظ یافتہ نمونہ کاری کا حامل ہو، اس کی کسٹم مالیت کا تعین اس سامان کے متعلق نمونہ کاری کے استعمال کے حق کی مالیت کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا؛

(d) جہاں سامان ایک پاکستان تجارتی نشان کے تحت فروخت، تصرف یا استعمال کے لیے برآمد کیا جا رہا ہو، چاہے اس میں مزید کاریگری کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو، اس کی کسٹم مالیت کا تعین حق سند ایجاد (پیٹنٹ) نمونہ کاری (ڈیزائن) یا تجارتی نشان (ٹریڈ مارک) کے حق استعمال کی مالیت کو مد نظر رکھ کر کیا جائے گا۔

تشریح نمبر (1)۔

(1) خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان کھلی منڈی میں ہونے والی فروخت ایک دوسرے کی پیش قیاسیوں سے آزاد ہو گی۔

(a) یہ کہ کسٹم مالیت واحد زیر غور معاملہ ہے اور خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان فروخت ایک دوسرے کی ذمہ داری سے آزاد ہے۔

(b) یہ کہ کسٹم مالیت میں کوئی تجارتی مالی یا کسی دوسرے تعلق کی ترغیب شامل نہیں چاہے وہ تعلق کسی معاہدے کی وجہ سے ہو یا فروخت کنندہ اور کسی ایسے دوسرے فرد کے درمیان ہو جو اس کے ساتھ اور خریدار کے ساتھ کاروبار میں شریک ہو، ماسوائے اس تعلق کے جو اس فروخت کی وجہ سے قائم ہوا ہے۔

(c) مال کی کسی مابعد باز فروخت، کسی دیگر تصرف یا استعمال کے زر حاصل کے کسی حصے میں فروخت کنندہ یا اس کے کاروبار سے وابستہ کسی فرد کا، بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی منافع شامل نہیں ہو گا۔

(d) کوئی دو اشخاص ایک دوسرے کے کاروبار میں شریک تصور ہوں گے اگر ان میں سے کسی بھی فرد کا دوسرے کے کاروبار یا جائیداد میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی بھی مفاد ہو یا کسی کاروبار یا جائیداد میں دونوں کا مشترکہ مفاد ہو یا کسی تیسرے فرد کا ان دونوں کے کاروبار یا جائیداد میں کوئی مفاد ہو۔

تشریح نمبر (2)۔ اس دفعہ کے اغراض کے لیے "صراحت کردہ وقت" کی ترکیب کا مطلب وہ وقت ہو گا جب دفعہ (131) کے تحت اظہار سامان فراہم کیا گیا ہو، جب اظہار سامان کے بعد سامان برآمد کرنے کی اجازت دی جائے یا اظہار سامان کی فراہمی کی توقع پر وہ وقت جب سامان برآمد کرنے کا آغاز ہو۔]

[40a]25A۔ کسٹم کی مالیت کا تعین کرنے کا اختیار۔

(1) دفعہ ۲۵ میں موجود کسی امر کے باوجود، کسٹم کلکٹر از خود یا ڈائریکٹر کسٹم ویلیوایشن [88][اپنے طور پر یا] کسی بھی فرد کی طرف سے حوالہ پر [88][یا کسٹم کا کوئی افسر] دفعہ 25 میں صراحت کردہ طریقے کے مطابق کسی بھی سامان یا سامان کے درجے کی پاکستان میں درآمد یا پاکستان سے برآمد کی کسٹم کی شرح کا تعین دفعہ 25 میں دیے گئے طریقوں، جو بھی قابل عمل ہو، کے مطابق کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت تعین کردہ کسٹم کی شرح متعلقہ درآمدی یا برآمدی سامان کی تشخیص کے لیے بھی کسٹم کی شرح کے طور پر قابل اطلاق ہو گی:

[47]مگر شرط یہ ہے کہ جہاں سامان کے اِظہار میں بتائی گئی قیمت، جو کہ دفعہ 79 یا 131 کے تحت داخل کی گئی ہو یا جس کا اِظہار بیجک جو کہ سامان مرسل سے نکالا گیا ہو، جیسا بھی ہو، اگر اُس قیمت سے زیادہ ہو جو کہ ذیلی دفعہ

(1) کے تحت متعین کی گئی ہو تو ایسی زیادہ قیمت کسٹم کے لئے متعین قیمت ہو گی۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت تعین کردہ کسٹم کی شرح پر کسی تنازع کی صورت میں ڈائریکٹر جنرل کسٹم ویلیوایشن کسٹم کی قابل اطلاق شرح کا تعین کرے گا۔

[93] (4) ذیلی دفعہ (1) کے تحت تعین کردہ شرح یا جیسا بھی معاملہ ہو، ذیلی دفعہ (3) کے تحت اس وقت تک نہیں لاگو ہو گی جب تک مجاز حکام کی جانب سے نظر ثانی نہ ہو جائے یا منسوخ نہ کر دی جائے۔

25AA)[48] اعداد و شمار کے تبادلے کی معلومات کسٹم مالیت کا تعین کرنے کے لیے استعمال کرنے کا اختیار:

دفعہ 219A کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کے تحت دستیاب کوئی معلومات یا اعداد و شمار تشخیص بشمول مالیت بندی کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔)

25B][42۔ حذف شدہ۔

25C][43۔ درآمدی سامان کو قبضہ میں لینے کا اختیار۔

(1) اگر کوئی بھی فرد ایسے درآمدی سامان کو خریدنے کے لیے تحریری پیشکش کرتا ہے جس کے متعلق درآمد کنندہ نے درخواست کی ہو کہ اس کو اس کی طرف سے ظاہر کردہ شرح پر چھوڑ دیا جائے[44] اور کسٹم کلکٹر مطمئن ہو کہ بتائی گئی قیمت لین دین کی اصل قیمت نہیں ہے تو وہ بورڈ کی منظور کے بعد] درآمد کنندہ یا اس کے مجاز نمائندے کے خلاف کسی دوسری کارروائی کو متاثر کیے بغیر درج ذیل حکم دے سکتا ہے۔

(i) کسی دوسرے فرد کی طرف سے کی گئی ایسی پیشکش کو قبول کر لیا جائے جو اس سامان کو اعلان کردہ قیمت کے مقابلے میں زیادہ قیمت پر خریدنا اور کسٹم محصول کے ساتھ ساتھ قابل محصول دیگر ٹیکسوں کی ادائیگی بھی کرنا چاہتا ہو، بشرطیکہ ایسی [ہر پیشکش کے مطابق شمار کردہ محصولات اور دیگر ٹیکسوں] کی ۲۵ فیصد رقم کے برابر پے آرڈر بھی ایسی پیشکش کے ہمراہ ہے۔

(ii) اس سامان کے درآمد کنندہ کو تحریری طور پر یہ انتخاب کرنے کا کہا جائے کہ وہ اس سامان کی سب سے زیادہ پیشکش کردہ قیمت کے برابر کسٹم کی شرح کے مطابق کسٹم محصول اور دیگر واجب الادا ٹیکس ادا کر کے اپنا سامان چھڑوا سکتا ہے؛ اور

(iii) اگر درآمد کنندہ مندرجہ بالا شق دوم کے تحت نوٹس کی وصولی کے سات روز کے اندر اندر درآمد شدہ سامان چھڑانے میں ناکام رہتا ہے تو متعلقہ افسر سامان کے اظہار میں دکھائی گئی کسٹم مالیت اور اس ظاہر کردہ مالیت کے پانچ فیصد کے برابر رقم جمع کرانے پر اس سامان کو قبضے میں لے سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت قبضے میں لیا گیا درآمد شدہ سامان پیشکش کنندہ کو دو پے آرڈر جمع کرانے پر حوالے کر دیا جائے گا۔ ایک پے آرڈر اعلان کردہ قیمت کی کسٹم کی شرح اور پانچ فیصد اضافی درآمد کنندہ کے نام اور دوسرا پے آرڈر درآمدی سامان کی قدر کی باقی رقم اور دوسرے کسٹم محصولات اور دیگر واجب الادا ٹیکسوں کے برابر "کلکٹر آف کسٹم" کے نام ہو گا۔

(3) اگر مقامی خریدار مندرجہ بالا ذیلی دفعہ (2) میں بیان کردہ قیمت اور ٹیکس ادا کرنے کے بعد سامان وصول کرنے میں ناکام ہو جائے تو 25 فیصد رقم کے برابر ضبطی کے لیے پے آرڈر کنندہ کو [44][دفعات 25 یا 25a، جو بھی صورتحال ہو] کے تحت تعین کردہ کسٹم شرح کے مطابق دے دیا جائے گا۔

[44a،94][25D۔ تعین کردہ مالیت پر نظر ثانی۔

جہاں کسٹم کی شرح کا تعین دفعہ 25a کے تحت کلکٹر کسٹم یا ڈائریکٹر ویلیوایشن نے کیا ہو وہاں نظر ثانی کی درخواست ڈائریکٹر جنرل آف ویلیویشن کو کسٹم کی شرح کے تعین کے تیس دن کے اندر دی جا سکتی ہے اور کسی بھی عدالت، اتھارٹی یا ٹریبونل کے روبرو زیر التوا کسی بھی کارروائی کو فیصلے کے لیے ڈائریکٹر جنرل کو بھیجا جائے گا۔

[45][26۔ دستاویزات پیش کرنے اور معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری۔

(1) جب اور جیسے بھی ضرورت ہو تو کسٹم کا کوئی افسر جس کا عہدہ اسسٹنٹ کلکٹر سے کم نہ ہو، کسی بھی فرد کو تحریری طور پر حکم دے سکتا ہے کہ:۔

(a) درآمد، برآمد، خریداری، فروخت، نقل وحمل، درآمدی یا برآمدی سامان کے ذخیرہ کرنے یا برداشت وگزاشت سے متعلق معلومات فراہم کرے؛

(b) متعلقہ افسر جن دستاویزات یا ریکارڈ کو چھان بین کے لیے ضروری سمجھے یا جو اس ایکٹ کے تحت پڑتال، جانچ پڑتال یا تحقیقات کے لیے ضروری ہوں، پیش کرے۔

(c) کسٹم کے متعلقہ افسر کو اجازت دے کہ وہ دستاویزات یا ریکارڈ کے اقتباسات لے سکے یا ان کی نقول حاصل کر سکے؛اور

(d) کسٹم کے افسر کے سامنے پیش ہو اور مال، دستاویزات، ریکارڈ اور سوداکاری سے متعلق پڑتال یا انکوائری یا تحقیقات سے متعلق پوچھے جانے والے کسی بھی سوال کا جواب دے۔

(1A)[47] قواعد کے تحت، بورڈ یا ایسا افسر جس کو اِس کا اِختیار دیا گیا ہو، وہ کسی بھی اِیسے فرد کو، اُن معلومات کے دینے کا کہہ سکتا ہے جو کہ اُس کے پاس ہوں اور جو کہ آخر استعمال تصدیقی کے سلسلے میں، اُن اشیاء کے بارے میں ہوں جن کا ذکر پروگرام گلوبل شیلڈ میں ہے۔

(2) اس ایکٹ کے تحت پڑتال، تفتیش یا تحقیقات، یا جو بھی صورتحال ہو، کرنے والا متعلقہ کسٹم افسر کسی بھی فرد، محکمے، کمپنی یا ادارے کو تحریری طور پر وہ تمام معلومات فراہم کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے جو اس فرد، محکمے، کمپنی یا ادارے کے پاس موجود ہوں اور وہ متعلقہ افسر کی رائے میں اس پڑتال، تفتیش یا تحقیقات کو مکمل کرنے کے لیے درکار ہوں۔

(3) بورڈ کسی بھی فرد، محکمہ، کمپنی یا ادارہ کو، یا جو بھی صورتحال ہو، تحریری طور پر وہ معلومات فراہم کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے جو بورڈ کی رائے میں کسٹم، بکری ٹیکس، وفاقی ایکسائز یا آمدنی ٹیکس قوانین کے متعلق پالیسی بنانے کے لیے یا ان پر عمل درآمد کے لیے اس فرد، محکمہ، کمپنی یا ادارے سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

(4) ہر فرد، محکمہ، کمپنی یا ادارہ، بورڈ کو یا متعلقہ افسر کو نوٹس میں صراحت کردہ وقت کے اندر متعلقہ معلومات فراہم

کرے گا۔]

[46]26A۔ پڑتال کرنا۔

(1) اس ایکٹ کے تحت پڑتال کرنے والا متعلقہ افسر بورڈ کے قواعد میں صراحت کردہ طریقے سے کارروائی کرے گا۔

(2) جہاں محصول، ٹیکسوں، فیس، سرچارج، جرمانے اور جرمانہ کے متعلق کسی فرد کی مالی ذمہ داری کا تعین کرنے کی خاطر کسی بھی اعلان، دستاویز یا بیان کی درستگی کو یقینی بنانے کی غرض سے یا کسٹم کے قوانین پر عمل درآمد یقینی بنانے کی غرض سے کوئی پڑتال، تفتیش یا تحقیقات کی جارہی ہوں تو متعلقہ کسٹم افسر:

(a) مناسب نوٹس کے ساتھ کسی بھی ریکارڈ، بیان یا اعلان یا نوٹس میں مناسب صراحت کے ساتھ بیان کردہ دستاویز کی جانچ پڑتال کرے گا یا کرائے گا جس کا تعلق اس پڑتال، تفتیش اور تحقیقات کے ساتھ ہو۔

(b) نوٹس اور معقول وقت دے کر طلب کر سکتا ہے۔

(i) اس فرد کو جس نے درآمد کیا، برآمد کیا، نقل و حمل کیا، ذخیرہ کیا، یا کسٹم بانڈ کے تحت رکھا یا سامان کا اظہار پیش کیا، واپسی محصول یا باز ادائیگی کا دعویٰ کیا؛

(ii) کسی بھی افسر یا ملازم کو یا شق (a) میں بیان کردہ کسی فرد کے نمائندے کو؛ اور

(iii) کسی بھی ایسے فرد کو جس کے قبضے، تحویل یا نگرانی میں ایسا ریکارڈ اور دستاویزات ہوں، جن کا رکھنا اس ایکٹ کے تحت ضروری ہو، اور کسی بھی دوسرے ایسے فرد کو جسے وہ مناسب خیال کرے، ایک مناسب وقت پر اپنے سامنے پیش ہونے اور نوٹس میں بیان کردہ ریکارڈ اور دستاویزات پیش کرنے اور حلف اٹھا کر ایسی گواہی دینے کے لیے، جو بھی متعلقہ ہو، کہہ سکتا ہے۔

26B۔ پڑتال کے اغراض کے لیے رسائی۔

(1) کسٹم کا متعلقہ افسر تحریری طور پر نوٹس دینے کے بعد، جس میں دورے کی تاریخ لکھی ہوئی ہو، کاروبار یا صنعتکاری کی جگہ، کھاتا دفتر یا کسی دوسری ایسی جگہ کا دورہ کر سکتا ہے جہاں ایسا سامان، اسٹاک، دستاویزات یا ریکارڈ رکھا گیا ہے یا تیار کیا گیا ہے، جو جاری پڑتال سے متعلق ہو، ایسا افسر، مال، سٹاک، دستاویزات، ریکارڈ، اعداد و شمار، خط و کتابت، کھاتوں، گوشواروں، یوٹیلیٹی بلوں، بینک کے گوشواروں، فنڈز اور اثاثوں کی نوعیت اور ذرائع سے متعلق معلومات، جن سے کاروبار میں مالیت کاری کی گئی ہو، یا ایسا ریکارڈ اور دستاویزات جن کا وفاقی یا صوبائی قانون کے تحت درکار ہوں جو کسی بھی شکل میں رکھنا ضروری ہو، کا معائنہ کر سکتا ہے۔ ایسا افسر اگر مناسب سمجھے تو ایک دستخط شدہ رسید کے بدلے ایسی شکل میں جسے وہ درست سمجھے اپنے قبضے میں لے سکتا ہے۔

(2) تمام صورتوں میں، ماسوائے اس کے کہ پڑتال کے مقصد کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، متعلقہ فرد کو دورے کے متعلق معقول پیشگی اطلاع دی جائے گی۔

(3) جو کوئی بھی کسی رکاوٹ کا سبب بنے یا ذیلی شق (1) کے تحت درکار کسی قسم کی دستاویزات، ریکارڈ، گوشوارہ وغیرہ فراہم کرنے میں اس نیت کے ساتھ ناکام رہے کہ وہ ایسی کسی بھی قسم کی کھاتوں کی کتابوں، ریکارڈ اور دستاویزات کو تباہ کرے، ان میں رد و بدل کرے یا چھپائے کہ وہ اس ایکٹ کے اغراض کو شکست دے سکے تو وہ اس دفعہ کے تحت جرم کا مرتکب ہو گا۔]

[47]‏[27۔ نقصان رسیدہ یا خراب شدہ سامان پر دی جانے والی تخفیف۔

(1) اگر درآمد شدہ سامان کے معائنے سے پہلے اس کا مالک تحریری طور پر [48]‏[کسٹم کے ایک افسر کو جس کا عہدہ [49]‏[اسسٹنٹ کلکٹر] سے کم نہ ہو] مطلع کرے کہ [50]‏[مال کے اظہار] میں دی گئی سامان کی مالیت منزل مقصود بندر گاہ پر اترائی سے پہلے یا اس کے دوران ٹوٹ پھوٹ یا انحطاط کی وجہ سے کم ہو گئی ہو تو کسٹم کا افسر جس کا عہدہ [49]‏[اسسٹنٹ کلکٹر] سے کم نہ ہو، انحطاط شدہ اور نقصان رسیدہ مالیت کا تخمینہ ذیلی دفعہ (2) میں دیے گئے طریقے کے مطابق لگائے گا اور مالک کو اس طرح تشخیص کردہ مالیت میں کمی کے تناسب سے محصول میں کمی کی اجازت دے دے گا، چاہے وہ محصول سامان کی مالیت کی تشخیص کے مطابق یا کسی دوسری طرح واجب الادا ہو۔

(2) اس دفعہ کے مقاصد کے لیے انحطاط شدہ یا نقصان رسیدہ سامان کی مالیت کا تعین مالک کے اختیار پر درج ذیل میں

سے کسی ایک طریقے کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔

(a) کسٹم کا افسر جس کا عہدہ [49][اسسٹنٹ کلکٹر] سے کم نہ ہو، سامان کے مادی معائنے کی بنیاد پر اس کی قیمت کا تخمینہ لگا سکتا ہے۔ یا

(b) ایسا سامان مالک کی رضا مندی سے عوامی نیلامی یا ٹینڈر کے ذریعے یا کسی دوسرے طریقے سے فروخت کر دیا جائے اور فروخت کی اس آمدنی کو ایسے سامان کی مالیت مع محصولات تصور کیا جائے۔]

[51][(3) اگر سامان بحری جہاز سے کم اتارا گیا ہو یا جہاز پر کم لادا گیا ہو، متعلقہ افسر اگر سامان کی جائز کم اترائی یا کم لدائی سے مطمئن ہو تو وہ پہلے معائنے پر کم اترائی اور کم لدائی کے حساب سے محصول میں کمی کی اجازت دے سکتا ہے۔]

[95,52][27A۔ مال کی کانٹ چھانٹ یا اسے کباڑ بنانے کی اجازت دینا۔

بورڈ کے اعلان کی رو سے مالک کی درخواست پر سامان کو قواعد میں صراحت کردہ طریقے سے کانٹ چھانٹ یا کباڑ بنانے کی اجازت دی جا سکتی ہے اور ایسے سامان کی کانٹ چھانٹ کرنے اور کباڑ بنائے جانے پر اس پر محصول ان ہی شرحوں سے واجب الادا ہو گا جیسا کہ یہ سامان کانٹ چھانٹ شدہ اور کباڑ کی شکل میں درآمد کیا گیا ہے۔]

28۔ درآمدی سپرٹ کو جانچنے اور ترکیب تبدیل کرنے کا اختیار۔

جب تبدیل شدہ ترکیب کی حامل سپرٹ پر محصول کا اطلاق [54][اس ایکٹ] کی صراحت کی بجائے کسی نافذ الوقت قانون کے تحت کم شرح پر کیا جائے تو پاکستان میں درآمد کی جانے والی ایسی سپرٹ کا، قواعد کے تابع، تجزیہ کیا جائے گا اور اگر کسٹم کے افسروں نے ضروری طور پر اور مناسب طریقے سے اس کی ترکیب تبدیل کی ہو تو اس کا خرچ اسے درآمد کرنے والا فرد اس پر عائد کسٹم محصول ادا کیے جانے سے قبل ادا کرے گا۔

29۔ [55,55a][اظہارِ مال] میں ترمیم پر پابندی۔

ماسوائے دفعہ 88 کی تصریحات کے، ایسا سامان جس کی ظاہر کردہ مالیت، مقدار یا ترکیب کی محصول کے لیے تشخیص کی جا چکی ہو،

اس کے [52,52a][اظہارِ مال] میں کسی ترمیم کی اجازت اس کے کسٹم کے علاقہ سے منتقل کیے جانے [57][یا برقی طور پر کسٹم کا حوالہ نمبر لگائے جانے، جو بھی صورتحال ہو] کے بعد نہیں دی جائے گی۔]

[58][30۔ درآمدی محصول کی شرح کے تعین کی تاریخ۔

کسی بھی درآمدی سامان پر قابل اطلاق محصول کی شرح نافذ الوقت شرح محصول ہو گی:

(a) ایسے سامان کی صورت میں جسے دفعہ 79 کے تحت ملکی استعمال کے لیے اس تاریخ کو چھوڑا گیا ہو جس پر اس دفعہ کے تحت [59,59a][اظہارِ مال] پیش کیا گیا۔

(b) ایسے سامان کی صورت میں جس کو سامان خانے سے دفعہ ۱۰۴ کے تحت اس تاریخ کو چھوڑا گیا جس پر اس دفعہ کے تحت ایسا تخلیص پر [59,59a][اظہارِ مال] اس سواری کی آمد سے قبل پیشگی طور پر پیش کر دیا جائے جس پر سامان درآمد کیا گیا ہے تو اس دفعہ کی اغراض کے لیے متعلقہ تاریخ وہ ہو گی جس پر [59b][پہلے داخلے کی بندر گاہ پر] سواری کے سامان کی فہرست حوالے کی گئی۔

بشر طیکہ جہاں [59,59a][اظہار مال] اس سواری کی آمد سے قبل پیشگی طور پر پیش کر دیا جائے جس کے ذریعے سامان درآمد کیا گیا ہے تو اس دفعہ کی اغراض کے لیے متعلقہ تاریخ وہ ہو گی جس پر سواری کے سامان کی فہرست [59b][پہلے داخلے کی بندر گاہ پر] حوالے کی گئی]:

[60][مزید شرط یہ کہ ایسے سامان کی صورت میں جس کو چھڑانے کے لیے دفعہ 104 کے تحت [59,59a][اظہارِ مال] پیش کر دیا گیا ہو اور [59,59a][اظہارِ مال] جمع کرانے کے سات دنوں کے اندر محصول ادا نہیں کیا گیا تو قابل اطلاق شرح محصول وہ شرح محصول ہو گی جس تاریخ پر محصول فی الواقع ادا کیا گیا[61][:]

[62][مزید شرط یہ کہ ایسی صورت میں کہ سامان خانے سے سامان کو غیر قانونی طور پر منتقل کیا گیا ہو تو محصول کی شرح، خواہ سامان اندر لائے جانے یا معاملے کا سراغ لگنے کی تاریخ یا محصول اور ٹیکسوں کی ادائیگی کی تاریخ کی شرح، جو بھی زیادہ ہو، ہو گی:

مزید شرط یہ کہ انسداد اسمگلنگ کی کاروائیوں میں قبضہ میں لیے گئے سامان کی ضبطی کی بجائے جرمانے ادا کرنے کی

سہولت کی صورت میں شرح محصول وہ ہو گی جو قبضہ میں لیے جانے کی تاریخ کو نافذ العمل یا محصول اور ٹیکسوں کی ادائیگی کی تاریخ کو نافذ العمل شرح میں سے جو بھی زیادہ شرح ہو، ہو گی:]

مزید شرط یہ کہ وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کسی سامان یا سامان کی قسم پر شرح محصول کے تعین کے لیے کسی دوسری تاریخ کی صراحت کر سکتی ہے۔

تشریح: اس دفعہ کی غرض کے لیے "حوالے کر دیا گیا" کا مطلب یہ ہے کہ جب [59,59a][اظہارِ مال] کو ایک مشینی نمبر لگا دیا گیا اور وہ کسٹم کے ریکارڈ میں درج (کھاتا) ہو گیا۔

[63][30A۔ خودکاری نظام کے ذریعے تخلیص پر شرح محصول کے تعین کی تاریخ:

دفعہ 155A کے احکام کے تابع کسی بھی ایسے درآمدی یا برآمدی سامان کے لیے، جسے خودکاری نظام کے ذریعے چھڑایا جا رہا ہو، شرح محصول وہی شرح محصول ہو گی جو اس وقت نافذ ہو جب:

(a) محصول کی ادائیگی کی تاریخ نافذ العمل ہو گی؛

(b) ایسی صورت میں جب سامان قابلِ محصول نہ ہو، تو وہ تاریخ جس پر سامان کا اظہار کسٹم کو پیش کیا گیا تھا[63][.] سے نافذ العمل ہو گی؛

[65][(c) خارج کر دی گئی۔

بشرطیکہ جب اظہارِ سامان اس سواری کی آمد سے بیش تر جمع کرا دیا گیا جس پر سامان درآمد کیا گیا ہے تو اس دفعہ کے اغراض کے لیے متعلقہ تاریخ وہ ہو گی جس پر سواری کے سامان کی فہرست پہلے داخلے کے کسٹم اسٹیشن پر پیش کی گئی:

مزید شرط یہ کہ وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، کسی بھی سامان یا سامان کی قسم کی شرح محصول کے تعین کے لیے کسی دوسری تاریخ کی صراحت کر سکتی ہے۔]

31۔ [66a][برآمدی سامان پر محصول] کی شرح کے تعین کے لیے تاریخ۔

کسی بھی بر آمدی سامان پر عائد محصول کی شرح اور رقم وہ شرح اور رقم ہو گی جو دفعہ 131 کے تحت [59,59a][اظہارِ مال] کی فراہمی کے وقت واجب الادا ہو گی:

بشر طیکہ جہاں [59,59a][اظہارِ مال] کے بغیر یا ایسے [59,59a][اظہار] کی حوالگی کی امید پر کسی سامان کی بر آمد کی اجازت دے دی جائے تو اس پر واجب الادا محصول کی شرح اور رقم وہی شرح محصول اور رقم ہو گی جس تاریخ کو جانے والی سواری پر سامان کی لدائی شروع ہوئی تھی [66b][:]

[67][مزید شرط یہ کہ وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے شرح محصول کے تعین کے لیے کسی دوسری تاریخ کی صراحت کرسکتی ہے]

[67][31A۔ محصول کی موثر شرح۔

(1) کسی بھی نافذ الوقت قانون یا کسی عدالت کے کسی فیصلے میں شامل کسی امر کے باوجود دفعہ 30 [69][30A] اور 31 کے اغراض کے لیے کسی بھی سامان پر واجب الادا محصول کی شرح میں دفعہ 18 [89][18A اور 18C] کے تحت نافذ کردہ محصول کی رقم [70][خارج کردہ] اور محصول کی وہ رقم جو محصول سے استثناء یا رعایت کی مکمل یا جزوی دست کشی کے نتیجے میں قابل ادا ہو جائے، شامل ہو گی، چاہے یہ دست کشی ایسے سامان کی فروخت کے معاہدے کے اختتام یا اس کے لیے مراسلہ اعتبار (لیٹر آف کریڈٹ) کھلنے سے پہلے یا بعد میں ہوئی ہو۔

[71][(2) کسی بھی درآمدی یا بر آمدی سامان کی مالیت کے تعین کی غرض سے وہ شرح مبادلہ جس پر غیر ملکی کرنسی پاکستانی کرنسی میں کی گئی ہے وہ اس تاریخ کی نافذ الوقت شرح مبادلہ ہو گی جو اس متعلقہ تاریخ سے ایک دن پہلے کی تاریخ ہو گی جس کا حوالہ دفعات 30، 30A یا 31 میں دیا گیا ہے۔

32۔ [72][غلط] بیان، غلطی وغیرہ۔

(1) اگر کوئی فرد کسٹم سے متعلق کسی معاملے میں،-

(a) کوئی اعلان، نوٹس، سر ٹیفیکیٹ یا کوئی دوسری کسی بھی قسم کی دستاویز بنائے یا بنوائے یا دستخط

کرے یا دستخط کروائے یا کسٹم افسر کو فراہم کرے یا فراہم کروائے؛ یا

(b) کسٹم افسر کی طرف سے اس سے پوچھے گئے ایسے سوال پر کوئی بیان دے جس کا جواب دینا اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت ضروری ہو، [90][یا]

[90](c) کسٹم کے کسی معاملے سے متعلق برقی طور پر کوئی غلط بیان یا دستاویز، سامان چھڑانے کے خود کار نظام کے ذریعے پیش کرے۔

[72][جانتے ہوئے یا یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ یہ بیان یا دستاویز غلط ہے] کسی مخصوص سامان کے بارے میں، تو وہ اس دفعہ کے تحت جرم کا مرتکب ہو گا۔

(2) جب ایسے مذکورہ بالا بیان یا دستاویز کی وجہ سے یا کسی ساز باز کی وجہ سے کوئی محصول [109][ٹیکس] یا جرمانہ عائد نہ کیا گیا ہو یا کم عائد کیا گیا ہو یا غلط طور پر واپس لے لیا گیا ہو، تو جو فرد اس معاملے میں ایسی کوئی بھی رقم ادا کرنے کا مستوجب ہو گا، اسے متعلقہ تاریخ کے [73][پانچ] سال کے اندر بھیجے گئے نوٹس میں ان وجوہ کے اظہار کا کہا جائے گا کہ وہ اس نوٹس میں صراحت کردہ رقم کیوں ادا نہیں کرنا چاہتا۔

(3) جہاں کسی بے دھیانی، غلطی یا غلط فہمی کی وجہ سے کوئی محصول، [109][ٹیکس] یا جرمانہ عائد نہ کیا گیا ہو یا کم عائد کیا گیا ہو یا غلط طور پر واپس لے لیا گیا ہو تو اس معاملے میں کسی بھی رقم کی ادائیگی کے مستوجب فرد کو متعلقہ تاریخ سے [74][تین] سال کے اندر اظہار وجوہ کا ایک نوٹس بھیجا جائے گا کہ وہ نوٹس میں صراحت کردہ رقم کیوں ادا نہیں کرنا چاہتا [75][:]

[76][بشرطیکہ اگر قابل وصولی رقم بالفرض [213][بیس ہزار روپے] سے کم ہو تو کسٹم حکام متذکرہ بالا کارروائی شروع نہیں کریں گے]

[48](مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا کاروائی ایسی صورت میں بھی شروع نہیں کی جائے گی جب کم ادا شدہ محصول (ڈیوٹی)، لگان (ٹیکس) یا دیگر واجبات کی مکمل رقم، محاسبہ، تفتیش یا تحقیقات کے آغاز سے قبل رضا کارانہ طور پر ادا کر دی گئی ہو۔)

[77](A3) ذیلی دفعہ 3 میں شامل کسی امر کے باوجود، اگر کوئی محصول، [109][ٹیکس] یا جرمانہ عائد نہ کیا گیا، یا کم عائد کیا گیا یا

غلط طور پر واپس لے لیا گیا اور اس کا انکشاف درآمد کنندہ کے کھاتوں کے آڈٹ یا چھان بین کے نتیجے میں ہوا یا درآمد کنندہ کی طرف سے دستاویزات کی سامان کی درآمد کے وقت فراہم کی گئی دستاویزات کی چھان بین کے سوا کسی دوسرے ذریعے سے ہوا تو اس کھاتے میں کوئی بھی رقم ادا کرنے کے مستوجب فرد کو متعلقہ تاریخ کے [100][پانچ] سال کے اندر اظہار وجوہ کا نوٹس دیا جائے گا کہ اُسے اس نوٹس میں صراحت کردہ رقم کیوں جمع نہیں کرانی چاہیے[78][:]

[79][بشرطیکہ اگر قابل وصولی رقم بالفرض ایک سو روپے سے کم ہے تو کسٹم حکام متذکرہ بالا کارروائی شروع نہیں کریں گے۔]

(4) متعلقہ افسر، ایسے فرد کی طرف سے، جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (3)[104][یا ذیلی دفعہ 3A] میں دیا گیا ہے، نمائندگی کا جائزہ لینے کے بعد، اگر کوئی ہو، [80][اس ایکٹ کے تحت اس پر قابل وصولی کسی بھی رقم] کا تعین کرے گا جو کسی بھی صورت میں نوٹس میں صراحت کردہ رقم سے زیادہ نہیں ہوگی اور ایسا فرد ایسی تعین کردہ رقم ادا کرے گا۔

(5) اس دفعہ کی اغراض کے لیے ''متعلقہ تاریخ'' کے جملے کا مطلب۔

(a) کسی بھی ایسے معاملے میں جہاں محصول عائد نہیں کیا گیا، تو وہ تاریخ جس پر سامان چھوڑے جانے کا حکم جاری کیا گیا؛

(b) ایسے معاملے میں جہاں دفعہ 81 کے تحت محصول کی عبوری طور پر تشخیص کی گئی ہو تو حتمی تشخیص کے بعد محصول کے تسویہ کی تاریخ؛

(c) ایسے معاملے میں جہاں محصول غلط طور پر واپس کیا گیا ہو تو بازادائیگی کی تاریخ؛

(d) کسی بھی دوسرے معاملے میں وہ تاریخ جس پر محصول یا جرمانہ ادا کیا گیا[96][؛]

[96][(e) ایسے معاملے میں جہاں خودکاری نظام کے ذریعے، از خود فرد یا الیکٹرانک طریقے سے تشخیص کی بنیاد پر سامان چھوڑا گیا ہو تو اس کا سراغ ملنے کی تاریخ]

[81]32A۔ مالی فریب دہی۔

(1) کسٹم سے متعلق کسی معاملے میں، اگر کوئی فرد

(a) ایسی دستاویزات جو من گھڑت، تبدیل شدہ، مسخ شدہ، غلط، جعلی، ناقص کردہ یا نقلی ہوں اور کسٹم کے کسی عہدیدار کو جمع کرائے، بشمول الیکٹرانک طریقے سے پیش کرے۔

(b) [82][اظہارِ مال] میں یا کسٹم کو الیکٹرانک طریقے سے پیش کیے گئے اعلان میں کسی ایسے درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ کا نام اور پتہ ظاہر کرے جس کا دیے گئے پتے پر فی الواقع وجود نہ ہو؛

(c) مال کی [97][از خود تشخیص کے ذریعے محصولات اور ٹیکسوں کی ادائیگی] ترکیب مقدار، معیار، اصل اور مالیت کے متعلق [82][مال کے اظہار] یا کسٹم کو الیکٹرانک طریقے سے پیش کیے جانے والے اعلان میں غلط معلومات ظاہر کرے؛

(d) کسی دستاویز یا خودکاری ریکارڈ کے متعلق کسٹم کے عہدیدار کے دریافت کردہ نتائج کو تبدیل کرے، مسخ کرے یا چھپائے، یا

(e) مندرجہ بالا شقوں (a)، (b)، (c) اور (d) میں بیان کردہ کسی فعل کی کوشش کرے، ترغیب دے یا چشم پوشی کرے تو وہ اس دفعہ کے تحت جرم کا قصوروار ہو گا۔

(2) جہاں مندرجہ بالا ذیلی دفعہ (1) میں شامل کسی بھی وجہ سے کوئی واجب محصول یا ٹیکس یا قانون کے کسی بھی حکم کے تحت واجب الادا فیس یا جرمانہ اور جرمانہ عائد نہیں کیا گیا یا کم عائد کیا گیا یا واپس لے لیا گیا تو وہ فرد اس کھاتے میں ایسی کوئی بھی رقم جمع کرانے کا مستوجب ہو گا جو کسٹم محصول یا ٹیکس میں ایسی فریب دہی کے انکشاف کی تاریخ کے (180) دن کی مدت کے اندر اسے بتائی جائے گی جس میں ان وجوہ کا اظہار کرنے کے لیے کہا جائے گا کہ اسے نوٹس میں صراحت کردہ رقم بشمول ایسی رقم جو اس ایکٹ کے احکام کے تحت بطور جرمانہ یا جرمانہ عائد کی گئی ہے، کیوں نہیں جمع کرانی چاہیے۔

(3) فیصلہ سنانے والا متعلقہ افسر ایسے فرد کے تحریری یا زبانی بیان کو زیر غور لانے کے بعد اس فرد پر واجب الادا محصول یا ٹیکس کی رقم یا قابل ادائیگی فیس کا تعین کر سکتا ہے جو کہ نوٹس میں صراحت کردہ رقم سے کسی صورت

زیادہ نہیں ہو گی اور ایسا فرد جرمانے اور جرمانہ کے علاوہ ایسی تعین کردہ رقم یا دونوں ادا کرے گا۔]

[83]32B۔ جرم پر کارروائی نہ کرنے کے لیے رضامند ہونا۔

دفعہ 32 یا 32A میں شامل کسی امر یا اس ایکٹ کے کسی دوسرے حکم کے باوجود، جہاں کسی فرد نے محصول یا ٹیکس کے متعلق دھوکہ دہی کا ارتکاب کیا ہو تو کلکٹر، بورڈ کی پیشگی منظور سے، محصول یا ٹیکس کی وصولی کے لیے کسی کارروائی کا آغاز کرنے سے پہلے یا بعد میں، اس صورت میں جرم پر کارروائی نہ کرنے پر رضامند ہو سکتا ہے کہ اگر ایسا فرد محصول اور ٹیکس کی واجب الادا رقم مع اس ایکٹ کے تحت تعین کردہ جرمانہ ادا کر دے۔]

33۔ واپسی رقم کا دعویٰ [84][ایک سال] کے اندر کرنا ہو گا۔

(1) کسی بھی قسم کی ایسی کسٹم محصولات یا وصولیوں کی واپسی، جن کی ادائیگی یا زیادہ ادائیگی کسی غفلت، غلطی یا غلط فہمی کی بنا پر کی گئی ہو، کی اجازت نہیں دی جائے گی تاوقتیکہ ایسا دعویٰ ادائیگی کی تاریخ کے [84][ایک سال] کے اندر نہ کیا گیا ہو [91][.]

[47&91][حذف شدہ]

(2) اگر دفعہ 81 کے تحت عبوری ادائیگیاں کر دی گئی ہوں تو [84][ایک سال] کی مذکورہ مدت محصول کی حتمی تشخیص کے بعد اس کے تسویے کی تاریخ سے شمار ہو گی۔

[101][(3) ایسی صورت میں جہاں کسٹم کے متعلقہ افسر یا بورڈ یا مرافعہ ٹریبونل یا عدالت کے کسی فیصلے یا حکم کی رو سے رقم کی واپسی واجب الادا ہو جائے تو ایک سال کی مذکورہ مدت ایسے فیصلے یا حکم، جو بھی صورت ہو، کی تاریخ سے شمار ہو گی۔

[48](3A) اس دفعہ کے تحت دائر کیا جانے والا دعوی، ایسا دعویٰ دائر کیے جانے کی تاریخ سے ایک سو بیس دن کی مدت کے اندر نمٹایا جائے گا۔

بشرطیکہ مذکورہ مدت میں کلکٹر کسٹم ان وجوہات کی بنا پر جو تحریر کی جائیں گی نوے دن تک کی توسیع کر سکتا

ہے)

[47](4) کسی باز ادائیگی کی اجازت اِس دفعہ کے تحت نہیں دی جائے گی، اگر منظوری دینے والے حاکم کو اِطمینان ہو کہ کسٹم محصولات اور دوسرے ٹیکسوں کا بار خریدار یا صارف کو منتقل کر دیا گیا ہے۔

34۔ محصولات اور معاوضوں کے لیے ادھار دینے اور چالو کھاتہ رکھنے کا اختیار۔

کوئی کسٹم افسر جس کا عہدہ [85][اسسٹنٹ کلکٹر [102][خارج کردہ]] سے کم نہ ہو کسی تجارتی فرم یا سرکاری ادارے کی صورت میں اگر وہ مناسب سمجھے تو کسٹم محصولات اور معاوضوں کی ادائیگی کا، جب اور جیسے واجب الادا ہو، تقاضا کرنے کی بجائے ایسی فرم یا ادارے کے ساتھ ایسے محصولات اور معاوضوں کا چالو کھاتہ رکھ سکتا ہے اور یہ کھاتے ایک ماہ تک کے وقفوں میں بے باق کر دیے جائیں گے اور ایسی فرم یا ادارہ ایسی ضمانت جمع یا پیش کرے گا جو اس افسر کی رائے میں ایسے محصولات یا معاوضوں کے حوالے سے کسی بھی وقت واجب الادا ہونے والی رقم کا احاطہ کرتی ہو۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 1975 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

2a۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

2b۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

3۔ مالیات ایکٹ 1991 کی رو سے شامل کیا گیا۔

4۔ مالیات ایکٹ 1993 کی رو سے لفظ "ترمیم" خارج کردہ۔

5۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے خارج کردہ۔

6۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے شامل کیا گیا۔

6a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے شامل کیا گیا۔

7۔ مالیات آرڈیننس 1979 کی رو سے دوبارہ نمبر لگایا گیا۔

8۔ مالیات آرڈیننس 1972 کی رو سے الفاظ "مرکزی حکومت" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

9۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

10۔ کسٹم (ترمیمی) ایکٹ 1999 کی رو سے الفاظ "وقف لازم" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

11۔ کسٹم (ترمیمی) ایکٹ 1999 کی رو سے اضافہ کیا گیا اور کسٹم (ترمیمی) آرڈیننس 2000 کی رو سے خارج کردہ۔

12۔ مالیات آرڈیننس 1979 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

13۔ کسٹم (ترمیمی) آرڈیننس 2002 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

14۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے شامل کیا گیا۔

14a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے شامل کیا گیا۔

15۔ کسٹم (ترمیمی) ایکٹ 1999 کی رو سے خارج کیا گیا اور کسٹم (ترمیمی) آرڈیننس 2000 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

16۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

17۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے شامل کیا گیا۔

18۔ کسٹم (ترمیمی) ایکٹ 1999 کی رو سے خارج کردہ۔

19۔ کسٹم (ترمیمی) ایکٹ 1999 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

20۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے وقف لازم کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

21۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

22۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے وقف لازم کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

23۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

24۔ مالیات ایکٹ 1990 کی رو سے شامل کیا گیا۔ کسٹم (ترمیمی) ایکٹ 1999 کی رو سے خارج کردہ اور مالیات آرڈیننس 2001 کی رو سے شامل کیا گیا۔

25۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے دوبارہ نمبر لگایا گیا۔

26۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

26a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے لفظ "پندرہ" کی بجائے لفظ "چودہ" سے تبدیل کیا گیا۔

27۔ مالیات ایکٹ 1975 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

28۔ مالیات ایکٹ 1996 کی رو سے "اسسٹنٹ کلکٹر" تبدیل کیا گیا۔

29۔ مالیات ایکٹ 1973 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

29a۔ مالیات ایکٹ 2000 کی رو سے دفعہ 22A شامل کی گئی۔

30۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے وقف اور الفاظ "وفاقی محصول آبکاری اور محصول فروخت" خارج کر دیے گئے۔

31۔ مالیات ایکٹ 1998 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

31a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے الفاظ "مال کی کسٹم مالیات کا تعین" کی بجائے الفاظ (درآمدی اور برآمدی سامان کی مالیات) شامل کیے گئے۔

32۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

33۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

34۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے لفظ "The" شامل کیا گیا۔

35۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

36۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

37۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے لفظ "اور" کا اضافہ کیا گیا۔

38۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے ذیلی شق (iii) خارج کر دی گئی۔

38a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے الفاظ "اس ایکٹ کے تحت" خارج کر دیے گئے۔

38b۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے الفاظ "درکار ہیں" کی بجائے الفاظ "ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی" شامل کیے گئے۔

39۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے خارج کردہ۔

40۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے ترمیم کی گئی۔

40a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

41۔ مالیات ایکٹ 2008 کی رو سے شامل کیا گیا۔

42۔ مالیات ایکٹ 1988ء کی رو سے شامل کیا گیا اور مالیات ایکٹ 2004 کی رو سے خارج کردہ۔

43۔ مالیات ایکٹ 1979 کی رو سے شامل کیا گیا اور مالیات ایکٹ 2006 کی رو ترمیم کی گئی۔

44۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

44a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے دفعہ 25(d) شامل کی گئی۔

45۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

46۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

47. مالیات ایکٹ 2017 کی رو سے شامل کیا گیا،

48- مالیات ایکٹ 2018 کی رو سے شامل کیا گیا،

کسٹم ایکٹ، 1969ء

چھٹا باب

محصول کی بازگیری

35۔ درآمدی سامان پر برآمد کے وقت محصول کی بازگیری۔

اس باب میں بعد ازاں درج احکام اور قواعد کے تابع، ایسا درآمد شدہ سامان جس پر کسٹم محصولات ادا کیے جاچکے ہوں اور آسانی سے قابلِ شناخت ہو، جب پاکستان سے باہر کہیں برآمد کیا جائے یا کسی ایسی سواری پر بطور اشیائے خورد و نوش یا ذخائر کے طور پر استعمال میں لانے کے لیے دیا جائے جو غیر ملک جارہی ہو، تو ایسی صورت میں ایسے محصولات کا سات بٹا آٹھ حصہ بازگیری کسٹم محصول حسبِ ذیل شرائط کے تابع، واپس کر دیا جائے گا، یعنی

(1)۔ جس سامان میں کوئی کسٹم آفیسر جس کا عہدہ [1/2][اسسٹنٹ کلکٹر] کسٹم سے کم نہ ہو کسٹم اسٹیشن پر شناخت کرے کہ یہ سامان وہی ہے جو درآمد کیا گیا تھا اور

(2) کسٹم ہاؤس کے ریکارڈ کے مطابق یہ سامان درآمد کے دو سال کے اندر، یا اگر معقول وجہ کی بنا پر بورڈ یا کلکٹر کسٹمز اس مدت میں توسیع کر دے تو توسیع شدہ مدت کے اندر برآمد کے لیے درج کروا دیا جائے۔

بشرطیکہ کلکٹر کسٹم اس میعاد میں ایسے سامان کی درآمد سے لے کر تین سال سے زیادہ مدت کے لیے توسیع نہیں کرے گا۔

تشریح: اس دفعہ کی اغراض کے لیے سامان کا درج کیا جانا اس تاریخ کو متصور ہوگا جب [3][سامان کا اظہار] دفعہ 131 کے تحت متعلقہ افسر کے حوالے کر دیا جائے۔ [4][*****]

36۔ اس سامان پر محصول کی بازگیری جو درآمد اور برآمد کے درمیان استعمال میں لایا گیا ہو۔

دفعہ 35 میں شامل کسی امر کے باوجود، اس سامان پر جو درآمد کیے جانے اور اس کے بعد برآمد کیے جانے کے درمیان استعمال میں لایا گیا ہو، کسٹم محصول کی بازگیری اس ضمن میں بنائے گئے قواعد کے احکام کے مطابق ہوگی۔

37۔ اس سامان پر محصول کی بازگیری جو برآمد شدہ سامان کی تیاری میں استعمال کیا گیا ہو۔

جہاں بورڈ مناسب سمجھتا ہو کسی قسم یا تفصیل کے سامان پر جو پاکستان میں تیار کیا گیا ہو اور پاکستان سے باہر کسی جگہ برآمد کیا گیا ہو، ایسے برآمد شدہ سامان کی تیاری میں استعمال کیے گئے کسی قسم یا تفصیل کے درآمد شدہ سامان پر محصول کی بازگیری کی اجازت دینا چاہے تو بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے اس کا حکم دے سکتا ہے کہ درآمد شدہ سامان پر اس حد تک اور ایسی شرائط کے تابع محصول کی باز ادائیگی کی جائے گی جیسا کہ قواعد میں مقرر کیا جائے۔

38۔ یہ اعلان کرنے کا اختیار کہ کونسا سامان قابل شناخت اور صراحت کردہ غیر ملکی علاقہ میں محصول بازگیری کی ممانعت کرنے کا اختیار۔

(1) بورڈ وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے اعلان کر سکتا ہے کہ کونسا سامان اس دفعہ کے اغراض کے لیے آسانی سے شناخت ہونے کے ناقابل تصور کیا جائے گا۔

(2) [5][وفاقی حکومت] وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، سامان یا کسی صراحت کردہ سامان یا سامان کی کسی قسم کے صراحت کردہ غیر ملکی علاقے یا بندرگاہ کو برآمد کیے جانے پر محصول کی بازگیری کرنے کی ممانعت کر سکتی ہے۔

39۔ کب باز ادائیگی کی اجازت نہ دی جائے۔

اس سے قبل شامل کسی امر کے باوجود، محصول کی بازگیری کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(a) اس سامان پر جس کا برآمدی فہرست سامان میں شامل ہونا ضروری ہو اور اسے اس میں شامل نہ کیا گیا ہو، یا

(b) جس کسی ایک ترسیل پر محصول کی بازگیری کا مطالبہ کی رقم سو روپیہ سے کم [6][یا برابر] ہو، یا

(c) تاوقتیکہ برآمد کے وقت محصول کی بازگیری کا مطالبہ نہ کیا گیا ہو اور ثابت نہ ہو چکا ہو۔

40۔ بازگیری کا وقت۔

مذکورہ بازگیری اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک سامان لے جانے والا بحری جہاز سمندر میں روانہ نہ ہو جائے یا دوسری سواری جس پر سامان بھیجا جا رہا ہو، پاکستان سے نکل نہ جائے۔

41۔ بازگیری کا مطالبہ کرنے والے فریقین کا اظہار۔

ہر وہ فرد یا اس کا حسب ضابطہ مجاز نمائندہ، جو باقاعدہ برآمد شدہ سامان پر محصول کی بازگیری کا مطالبہ کرے، ایک اظہار تحریر کرے گا اور اس پر دستخط کرے گا کہ ایسا سامان واقعی برآمد کیا گیا ہے اور پاکستان میں کسی جگہ پر دوبارہ نہیں اتارا گیا ہے اور دوبارہ اتارا جانا مقصود بھی نہیں ہے اور ایسا فرد اندراج روانگی اور برآمد کے وقت محصول کی بازگیری کا مستحق تھا اور بدستور ہے۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 1996 کے تحت لفظ "اسسٹنٹ کنٹرولر" تبدیل کیا گیا۔

2۔ مالیات ایکٹ 2006 کے تحت لفظ "ڈپٹی کلکٹر" حذف کیا گیا۔

3۔ مالیات ایکٹ 2006 کے تحت لفظ "فرد برآمدات" سے تبدیل کیا گیا۔

4۔ مالیات ایکٹ 2004 کے تحت شامل کیا گیا۔

5۔ مالیات آرڈیننس 1972 کے تحت لفظ "مرکزی حکومت" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

6۔ مالیات ایکٹ 2007 کے تحت شامل کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

ساتواں باب

سواری کی آمد وروانگی

42۔ سواری کی آمد۔

(1)۔ بیرون ملک کسی بھی مقام سے پاکستان میں داخل ہونے والی کسی سواری کا انچارج فرد کسٹم اسٹیشن کے علاوہ کسی دوسرے مقام پر سواری کو اولاً نہ ٹھہرائے گا نہ اتارے گا اور نہ ٹھہرنے یا اترنے کی اجازت دے گا۔

(2)۔ ذیلی دفعہ (1) کے احکام کا اس سواری کے بارے میں اطلاق نہیں ہوگا جو حادثہ، موسم کی خرابی یا دیگر ناگزیر سبب کی بنا پر کسٹم اسٹیشن کے علاوہ کسی مقام پر ٹھہرنے یا سامان اتارنے پر مجبور ہو جائے لیکن کسی ایسی سواری کا انچارج شخص

(a)۔ فوراً کسی قریبی کسٹم افسر یا تھانے کے انچارج افسر کو اس کی آمد کی اطلاع کرے گا اور طلب کرنے پر اس سواری سے متعلقہ یا تو سامان کی کتاب یا فہرست سامان یا روزنامچہ اس کے سامنے پیش کرے گا،

(b)۔ کسی ایسے افسر کی اجازت کے بغیر نہ تو سواری پر لدے ہوئے سامان میں سے کوئی سامان سواری سے اترنے دے گا اور نہ ہی عملہ یا مسافروں میں سے کسی فرد کو اس کے قرب وجوار سے جانے کی اجازت دے گا،

(c)۔ کسی ایسے سامان کے متعلق ایسے افسر کے ہر حکم کی تعمیل کرے گا؛ اور اس افسر کی اجازت کے بغیر کوئی مسافر یا عملہ کا کوئی رکن سواری کے قرب وجوار سے نہیں جائے گا:

بشرطیکہ اس دفعہ میں کوئی امر سواری کے قرب وجوار سے کسی مسافر یا عملے کے رکن کی روانگی یا سواری سے سامان کی منتقلی، میں مانع نہیں ہوگا جبکہ ایسی روانگی یا منتقلی، صحت، سلامتی یا جان یا املاک کے تحفظ کی وجہ سے ضروری ہو،[1][؛]

[2][مزید شرط یہ کہ، پاکستان کے باہر کے ایک مقام سے پاکستان کی طرف محو سفر سواری کا انچارج شخص، تاوقتیکہ کلکٹر نے اس کے برعکس منظوری نہ دی ہو؛

(a)۔ کسٹم کو ایسے فارم یا طریقے سے (مثلاً الیکٹرانک فارم یا طریقہ) جسے کلکٹر نے (چاہے عمومی طور پر یا چاہے مخصوص معاملے

یا معاملات کے زمرے کے لیے) تحریری طور پر منظور کیا ہو، پیشگی[17] (اطلاع)، (حوالے) کرے گا جس میں درج ذیل تمام یا کسی ایک امر کے بارے میں بیان کیا جائے گا۔

(i) سواری کی ناگزیر بر آمد

(ii) اس کا بحری سفر

(iii) [17](اسکے مسافروں اور عملے کی فہرست

(iv) اس کے مسافروں اور عملے کی متعلق معلومات)

(v) اس کا سامان پاکستان میں اتارنا، چاہے وہ تجارتی ہو یا غیر تجارتی

(vi) اس کے تجارتی سامان (اگر کوئی ہو) کا پاکستان میں اتارنا مقصود نہ ہو،

(vii) وہ کسٹم اسٹیشن جہاں سواری پہنچے گی؛ اور

(b) یا پاکستان میں پہنچتے ہی براہ راست کسٹم اسٹیشن جائے گی، تاوقتیکہ متعلقہ کسٹم افسر نے کوئی دیگر ہدایت جاری کی ہو:]

[3](3)۔ بحوالہ ذیلی دفعہ (1)، سواری کا مالک یا منتظم یا مالک کا نمائندہ مذکورہ ذیلی دفعہ کے پیرا گراف (a) میں صراحت کردہ معلومات سواری کے انچارج فرد کی طرف سے کسٹم کو فراہم کرے گا:

بشرطیکہ ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے احکام لاگو ہونگے؛

(a)۔ سواری جو پاکستان کے باہر کے مقام سے پاکستان میں پہنچی ہو؛

(b)۔ سواری جو پاکستان سے باہر کے مقام کے لیے پاکستان سے روانہ ہو رہی ہو؛

(c)۔ ایسی کوئی بھی جو پاکستان کے اندر ہو اور وہ بین الاقوامی سامان یا بین الاقوامی عملہ یا کوئی بین الاقوامی مسافر لا رہی ہو اور چاہے وہ سواری ملکی سامان بھی لا رہی ہو یا نہ لا رہی ہو؛

(d)۔ ایسی کوئی بھی دوسری سواری جو پاکستان میں ہو اور کسٹم افسر کے پاس اس شک کی معقول وجہ ہو کہ وہ اس ایکٹ کے تحت کسی جرم یا کسی قابل محصول، ممنوعہ، پابند، مشتہر یا ضبط شدہ سامان کی درآمد یا برآمد میں ملوث ہے یا ہونے والی ہے۔

(4)۔ سواری کا انچارج شخص، سامان کا مالک، سواری کے عملے کا کوئی رکن، اس پر سوار کوئی مسافر جس پر یہ ذیلی دفعہ لاگو ہے، پابند ہوگا کہ۔

(a)۔ اس ایکٹ کے تحت کسٹم افسر کے، سواری، اس کے بحری سفر، اس پر سوار یا سواری کرنے والے کسی بھی فرد یا سامان کے متعلق کسی بھی سوال کا جواب دے۔

(b)۔ کسٹم افسر کی درخواست پر اپنے زیر قبضہ یا زیر اختیار کوئی بھی دستاویزات پیش کرے، جو ان امور سے متعلق ہوں]۔

[4]43۔ کسی بحری جہاز سے متعلق درآمدی فہرست سامان کی حوالگی۔

(1)۔ بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کسی جگہ کو متعین کر سکے گا جس کے آگے کوئی آنے والا بحری جہاز نہیں جائے گا تاوقتیکہ کسٹم یا کسی اور فرد کو جو اسے بورڈ کی صراحت کردہ شکل، طریقے اور وقت کے مطابق وصول کرنے کا حسبِ ضابطہ مجاز ہو، درآمدی فہرستِ سامان حوالے نہ کر دی گئی ہو۔

(2)۔ ایسی درآمدی فہرست سامان کی وصولی پر بحری جہاز متعین کردہ جگہ سے آگے آسکتا ہے، کسٹم کی طرف سے ایسا اختیار حاصل کیے بغیر کوئی پائلٹ بحری جہاز کو کسٹم بندرگاہ کے اندر نہیں لائے گا۔

(3)۔ اگر کوئی بحری جہاز کسی ایسی کسٹم بندرگاہ پر پہنچے جس میں کوئی جگہ اس طرح متعین نہ کی گئی ہو تو ایسے بحری جہاز کا کپتان ایسے بحری جہاز کی آمد کے بعد چوبیس گھنٹے کے اندر درآمدی فہرست سامان اس شکل اور طریقے سے کسٹم کے حوالے کرے گا جیسا کہ بورڈ نے صراحت کی ہو۔

(4)۔ ذیلی دفعہ (3) میں شامل کسی امر کے باوجود درآمدی فہرست سامان جہاز کی آمد کی توقع میں حوالے کی جاسکتی ہے۔

44۔ بحری جہاز کے سوا دوسری سواری سے متعلق فہرست سامان کی حوالگی۔

بحری جہاز کے علاوہ کسی دوسری سواری کا انچارج فرد اس کے کسی بری کسٹم اسٹیشن یا کسٹم ہوائی اڈے پر، جیسی بھی صورت ہو [16][پہنچنے سے پہلے یا] پہنچنے کے چوبیس گھنٹے کے اندر درآمدی فہرست سامان متعلقہ افسر کے حوالے کرے گا[16][یا الیکٹرانک طریقے سے پیش کرے گا]۔

45۔ درآمدی فہرست سامان کے دستخط اور مشمولات اور اس کی ترمیم۔

(1)۔ ہر اس فہرست سامان پر جو دفعہ 43 یا دفعہ 44 کے تحت حوالے کی گئی ہو سواری کے انچارج فرد یا اس کے حسبِ ضابطہ مجاز نمائندے کے دستخط ہوں گے اور اس میں ایسی سواری میں درآمد شدہ تمام سامان کی صراحت اس طرح کی جائے گی کہ تمام مال، اگر کوئی ہو، جس کا اتارا جانا، منتقل کیا جانا، کسی دوسرے کسٹم اسٹیشن یا پاکستان سے باہر کسی مقام تک عبوری کرنا یا لے جانا مقصود ہو اور ذخائر جو کسٹم اسٹیشن پر یا بیرونی برّی یا بحری سفر پر استعمال کی نیت سے ہوں، علیحدہ علیحدہ دکھائے جائیں گے اور اسے ایسی شکل میں تیار کیا جائے گا اور یہ ایسی مزید تفصیلات پر مشتمل ہو گی جس کی بورڈ وقتاً فوقتاً ہدایت دے[5][:]۔

[6][بشرطیکہ کلکٹر کسٹم ایک خصوصی حکم کے ذریعے، ایسی شرائط اور پابندیوں کے تابع جن کا نفاذ وہ ضروری خیال کرے، الیکٹرانک ذریعے سے بھیجی گئی درآمدی فہرست سامان پر ہاتھ سے دستخطوں کی بجائے ڈیجیٹل دستخطوں کو قبول کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2)۔ متعلقہ افسر سواری کے انچارج فرد یا اس کے باضابطہ مجاز نمائندے کو فہرست سامان میں کسی صریح غلطی کی تصحیح کرنے یا کسی ایسی فروگزاشت کا ازالہ کرنے کے لیے جو ایسے افسر کے خیال میں اتفاق یا بے توجہی کا نتیجہ ہو، ترمیم شدہ یا ضمنی فہرست سامان، پیش کرنے یا[7][الیکٹرانک ذریعے سے ترمیم کرنے] کی اجازت دے گا اور اس پر ایسی فیس عائد کرے گا جس کی بورڈ وقتاً فوقتاً ہدایت دے۔

(3)۔ ماسوائے اس طریقہ کار کے جو ذیلی دفعہ (2) میں مقرر کیا گیا ہے، کسی درآمدی فہرست سامان میں کوئی ترمیم نہیں کی جائے گی۔

46۔ درآمدی فہرست سامان وصول کرنے والے فرد کا فرض۔

دفعہ (43) یا دفعہ (44) کے تحت درآمدی فہرست سامان وصول کرنے والا فرد اس پر اپنے تصدیقی دستخط کرے گا اور اس میں ایسی تفصیلات کا اندراج کرے گا جن کی کلکٹر کسٹم وقتاً فوقتاً ہدایت دے[8][:]

[9][بشرطیکہ الیکٹرانک ذریعے سے پیش کی گئی درآمدی فہرست سامان پر تصدیقی دستخط درکار نہیں ہوں گے۔]

47۔ مال اس وقت تک اتارنا شروع نہیں کیا جائے گا جب تک فہرست سامان وغیرہ پیش نہ کر دی جائے اور جہاز بندر گاہ کے اندر داخل نہ ہو جائے۔

کسی کسٹم بندر گاہ پر پہنچنے والے کسی بحری جہاز کو سامان اتارنا شروع کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک مذکورہ بالا طریقے پر درآمدی فہرست سامان حوالے نہ کر دی جائے یا جب تک کہ بحری جہاز کا کپتان ایسی فہرست سامان کی نقل، ایسے بحری جہاز کو بندر گاہ میں لانے کی درخواست کے ہمراہ متعلقہ افسر کو پیش نہ کر دے اور اس پر اس طرح داخلے کے لیے حکم جاری نہ کر دیا جائے۔

48۔ دستاویزات پیش کرنے کا حکم دینے اور سوالات پوچھنے کا اختیار۔

(1) جب کوئی درآمدی فہرست سامان پیش کی جائے تو سواری کا انچارج فرد یا اس کا ضابطہ مجاز نمائندہ، اگر متعلقہ افسر اسے ایسا کرنے کا حکم دے، سواری پر لدے ہوئے سامان یا سامان کے ہر حصہ کا بارنامہ یا فرد باربرداری یا اس کی نقل، سفری روزنامچہ اور کوئی بندر گاہ چھوڑنے کا اجازت نامہ چنگی کی ادائیگی، رسید یا کوئی دوسرا ایسا کاغذ اس افسر کے حوالے کر دے گا جو ایسی سواری کی نسبت اس مقام پر دیا گیا ہو جہاں سے اس کی آمد بیان کی جاتی ہو، اور ایسے افسر کے سواری، سامان، عملہ اور بحری سفر یا سفر سے متعلق تمام سوالات کا جواب دے گا۔

(2) متعلقہ افسر، اگر اس دفعہ کے تحت اس کے دیے گئے کسی حکم کی تعمیل نہ ہو یا پوچھے گئے کسی سوال کا جواب نہ دیا جائے، کسی بحری جہاز کو سامان اتارنا شروع کرنے یا کسی دوسری سواری کو درآمد شدہ سامان اتارنے کی، جیسی بھی صورت ہو، اجازت دینے سے انکار کر سکے گا۔

49۔ مال اتارنا شروع کرنے کے لیے خصوصی اجازت نامہ۔

دفعہ 48 میں شامل کسی امر کے باوجود اور قواعد کے تابع، متعلقہ افسر درآمدی فہرست سامان پیش کیے جانے یا بحری جہاز کے اندراج آمد سے قبل سامان کو اتارنا شروع کرنے کے لیے خصوصی اجازت نامہ دے سکتا ہے۔

50۔ برآمد کیے جانے والے سامان کو لادنے سے قبل اندراج روانگی یا سامان لادنے کا حکم حاصل کرنا۔

(1)۔ کسی سواری پر سفری سامان اور ڈاک کے تھیلوں کے علاوہ کوئی سامان نہیں چڑھایا جائے گا تاوقتیکہ۔

(a) کسی بحری جہاز کی صورت میں، اس جہاز کے اندراج روانگی کے لیے اس جہاز کے کپتان کی دستخط شدہ تحریری درخواست متعلقہ افسر کو نہ دے دی جائے اور اس پر اس روانگی کا حکم جاری نہ کر دیا گیا ہو، اور

(b) کسی اور سواری کی صورت میں، سواری کے انچارج فرد کی دستخط شدہ تحریری درخواست سامان چڑھانے کی اجازت کے لیے متعلقہ افسر کو نہ دے دی گئی ہو اور اس پر سامان چڑھانے کی اجازت کا حکم جاری نہ کر دیا گیا ہو۔

(2)۔ اس دفعہ کے تحت دی جانے والی ہر درخواست میں ان تفصیلات کی صراحت ہو گی جو بورڈ مقرر کر دے۔

51۔ کوئی بحری جہاز بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت کے بغیر روانہ نہیں ہو گا۔

(1)۔ کوئی جہاز خواہ لدا ہوا ہو یا محض روانگی کے لیے تیار حالت میں کھڑا ہوا ہو، کسی کسٹم بندر گاہ سے روانہ نہیں ہو گا تاوقتیکہ متعلقہ افسر نے بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت نہ دے دی ہو۔

(2)۔ کوئی پائلٹ کسی جہاز کو جو گہرے سمندر کی طرف جا رہا ہو اس وقت تک تحویل میں نہیں لے گا جب تک کہ اس جہاز کا کپتان بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت پیش نہ کر دے۔

52۔ بحری جہاز کے علاوہ کوئی سواری اجازت کے بغیر روانہ نہیں ہو گی۔

بحری جہاز کے علاوہ کوئی سواری اس وقت تک بری کسٹم اسٹیشن یا کسٹم ہوائی اڈے سے باہر نہیں جائے گی جب تک کہ متعلقہ افسر اس کے لیے ایک تحریری اجازت نہ دے دے۔

53۔ بحری جہازوں کے بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت کے لیے درخواست۔

(1)۔ بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت کی ہر درخواست بحری جہاز کے کپتان کی طرف سے بحری جہاز کی مجوزہ روانگی سے کم از کم چوبیس گھنٹے پہلے دی جائے گی۔

بشرطیکہ کلکٹر کسٹم یا اس کی طرف سے اس سلسلے میں مجاز کوئی افسر ایسی خاص وجوہ کی بنا پر جو قلمبند کی جائیں گی، ایسی درخواست کی حوالگی کے لیے اس سے کم مدت کی اجازت دے سکے گا۔

(2)۔ کپتان، بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت کی درخواست دیتے وقت:

(a) بر آمدی فہرست مال، دو پرتوں میں اور شکل میں جس کو بورڈ نے وقتاً فوقتاً مقرر کیا ہو، اپنے دستخط کر کے متعلقہ افسر کے حوالے کرے گا جس میں اس بحری جہاز میں بر آمد کیے جانے والے تمام سامان کی صراحت ہو گی اور وہ تمام سامان اور ذخائر علیحدہ علیحدہ دکھائے جائیں گے جو درآمدی فہرست سامان میں درج تھے اور اتارے نہ گئے ہوں یا بحری جہاز پر استعمال نہ ہوتے ہوں یا دوسری سواری پر منتقل نہ کیے گئے ہوں[10][:]

[11][بشرطیکہ کلکٹر کسٹم ایک خصوصی یا عمومی حکم کے ذریعے ایسی شرائط اور پابندیوں کے تابع جن کا نفاذ وہ ضروری سمجھے تو الیکٹرانک ذریعے سے پیش کی جانے والی بر آمدی فہرست سامان پر ہاتھوں سے دستخط کی جگہ ڈیجیٹل دستخطوں کو تسلیم کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔]

(b) [12-13]ایسا[مال کا اظہار] یا دوسری دستاویزات متعلقہ افسر کے حوالے کرے گا جن کا ایسا افسر کلکٹر کسٹم کی عام ہدایات کے تحت عمل کرتے ہوئے حکم دے؛ اور

(c) بحری جہاز کی روانگی اور منزل مقصود کے بارے میں متعلقہ افسر کے دریافت کردہ سوالات کے جواب دے گا۔

(3)۔ درآمدی فہرست سامان کی ترمیم سے متعلق دفعہ 45 کے احکام کا اطلاق، مناسب تغیر و تبدل کے ساتھ، اس دفعہ یا دفعہ 54 کے تحت حوالہ شدہ بر آمدی فہرست مال پر بھی ہو گا۔

54۔ بحری جہازوں کے علاوہ دوسری سواریوں کا روانگی سے قبل دستاویزات حوالے کرنا اور سوالات کا جواب دینا۔

بحری جہاز کے علاوہ کسی دوسری سواری کا انچارج فرد یا اس کا کوئی حسب ضابطہ مجاز نمائندہ:-

(a) انچارج فرد یا اس کے نمائندے کی دستخط شدہ بر آمدی فہرست سامان دو پرتوں میں اس شکل میں، جس کو بورڈنے وقتاً فوقتاً تجویز کیا ہو، افسر کے حوالے کرے گا جس میں ایسے تمام سامان یا ذخائر کی صراحت ہو گی جن کا درآمدی فہرست سامان میں اندراج کیا گیا ہو اور وہ سواری سے اتارے نہ گئے ہوں یا دوسری سواری پر منتقل نہ کیے گئے ہوں یا سواری پر استعمال نہ ہوئے ہوں؛

(b) ایسی فردات بر آمدات[14][یا سامان کا اظہار] یا دوسری دستاویزات متعلقہ افسر کے حوالے کرے گا جن کا ایسا افسر کلکٹر کسٹم کی عام ہدایات کے تحت عمل کرتے ہوئے حکم دے؛ اور

(c) سواری کی روانگی اور منزل مقصود کے بارے میں متعلقہ افسر کے دریافت کردہ سوالات کے جواب دے گا۔

55۔ بحری جہازوں کو بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت یا کسی اور سواری کو روانگی کی اجازت دینے سے انکار کرنے کا اختیار۔

(1)۔ متعلقہ افسر کسی بحری جہاز کو بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت یا کسی اور سواری کو روانگی کی اجازت دینے سے انکار کر سکے گا جب تک کہ:۔

(a) دفعہ 53 یا دفعہ 54، جو بھی صورت ہو، کے احکام کی پابندی نہ ہو جائے۔

(b) اسٹیشن یا بندر گاہ سے متعلق تمام واجبات اور دوسرے مصارف اور جرمانہ جو ایسے بحری جہاز کے بارے میں، اس کے مالک یا کپتان پر واجب الادا ہوں یا ایسی دوسری سواری کے بارے میں اس کے مالک یا انچارج فرد پر واجب الادا ہوں، اور اس پر لادے ہوئے کسی سامان پر واجب الادا تمام ٹیکس، محصولات اور دیگر واجبات باضابطہ طور پر ادا نہ کر دیے گئے ہوں یا ان کی ادائیگی ایسی گارنٹی یا ایسی شرح پر زر ضمانت کے ذریعے یقینی نہ ہو گئی ہو جس کی ایسا افسر ہدایت دے۔

(c) جبکہ کوئی بر آمدی سامان واجب الادا تمام ٹیکسوں، محصولات اور دوسرے واجبات کی ادائیگی یا ادائیگی کی مذکورہ بالا ضمانت کے بغیر یا اس ایکٹ یا قواعد یا سامان کی بر آمد سے متعلق نافذ الوقت کسی دوسرے قانون کے کسی حکم کی خلاف ورزی میں لادا گیا ہو۔

(i) ایسا تمام سامان اتار نہ لیا گیا ہو، یا

(ii) جبکہ متعلقہ افسر مطمئن ہو کہ اس سامان کا اتارا جانا عملی طور پر ممکن نہیں ہے، تو انچارج فرد یا اس کے باضابطہ مجاز نمائندہ نے ایسی گارنٹی یا زر ضمانت کے ذریعے، جس کی متعلقہ افسر ہدایت کرے، ذمہ داری لے کر سامان پاکستان واپس لانے کا اقرار نہ کر لیا ہو؛

(d) نمائندہ، اگر کوئی ہے، اس امر کا تحریری اظہار متعلقہ افسر کے حوالے نہ کرے کہ وہ دفعہ 156 کی ذیلی دفعہ (1) کے

تحت فہرست کی شق نمبر 24 کے تحت عائد کردہ کسی بھی جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور وہ اس کی ادائیگی کی ضمانت دے۔

(e) نمائندہ، اگر کوئی ہو، اس امر کا ایک تحریری اظہار متعلقہ افسر کے حوالے نہ کر دے کہ وہ نمائندہ درآمدی سامان میں شامل سامان کے نقصان یا کم حوالگی[17] (یا سامان کی بیباقی اور حوالگی سے متعلق دیگر واجبات) کی بنا پر ہونے والے ان تمام مطالبات کی بیباقی کے لیے جوابدہ ہو گا جو ایسے سامان کے بارے میں کسی سامان کا مالک ثابت کر دے۔

(2) وہ نمائندہ جو ذیلی دفعہ (1) کی شق (d) کے تحت تحریری اظہار دے، ان تمام جرمانوں کا مستوجب ہو گا جو ایسی سواری کے انچارج فرد پر دفعہ 156 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت فہرست کی شق 24 کے تحت لگائے جائیں اور ذیلی دفعہ (1) کی شق (e) کے تحت اظہار دینے والا نمائندہ اس اظہار میں حوالہ دیے گئے تمام مطالبات کی ادائیگی کا پابند ہو گا۔

56۔ بندرگاہ چھوڑنے یا روانگی کی اجازت کی منظوری۔

جب متعلقہ افسر مطمئن ہو کہ سواریوں کی روانگی کے متعلق اس باب کے احکام کی باضابطہ تعمیل ہو گئی ہے تو وہ بحری جہاز کے کپتان کو بندرگاہ چھوڑنے کی اجازت یا کسی دوسری سواری کے انچارج فرد کو سواری کی روانگی کے لیے ایک تحریری اجازت نامہ جاری کرے گا اور ساتھ ہی ساتھ ایسے کپتان یا انچارج فرد کو فہرست سامان کی ایک نقل واپس کر دے گا جس پر متعلقہ افسر کے باضابطہ تصدیقی دستخط ہوں گے۔

57۔ نمائندے کی کفالت پر بندرگاہ چھوڑنے کی اجازت یا روانگی کی اجازت کی منظوری۔

دفعہ 55 میں یا دفعہ 56 میں شامل کسی امر کے باوجود اور قواعد کے تابع، متعلقہ افسر کسی بحری جہاز کو بندرگاہ چھوڑنے کی اجازت یا کسی دوسری سواری کو روانگی کی اجازت دے سکتا ہے، اگر کارندہ ایسی ضمانت پیش کرے، جسے ایسا افسر اس اجازت کی تاریخ سے دس دن کے اندر برآمدی فہرست سامان اور دفعہ 53 یا دفعہ 54 میں، جیسی بھی صورت ہو، صراحت کردہ دوسری دستاویزات کے باضابطہ طور پر حوالے کرنے کے لیے کافی متصور کرے۔

58۔ بندرگاہ چھوڑنے کی اجازت یا روانگی کی اجازت منسوخ کرنے کا اختیار۔

(1) اس ایکٹ کے کسی حکم یا قواعد یا کسی اور قانون کے کسی حکم کی پابندی کرانے کے مقصد سے، متعلقہ افسر کسی بھی وقت جب کہ بحری جہاز کسی بندرگاہ کی حدود میں ہو یا کوئی دوسری سواری کسی اسٹیشن یا ہوائی اڈے کی حدود میں یا پاکستانی

علاقے کے اندر ہو، حکم دے سکے گا کہ بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت یا کسی دوسری سواری کی روانگی کے لیے دی گئی تحریری اجازت کو، جیسی بھی صورت ہو، واپس کر دیا جائے۔

(2)۔ ایسا کوئی مطالبہ تحریری طور پر کیا جا سکے گا یا وائر لیس کے ذریعہ سواری کے انچارج فرد کو بھیجا جا سکے گا اور اگر یہ تحریری طور پر دیا جائے تو اس کی تعمیل کروائی جا سکتی ہے، انچارج فرد یا اس کے نمائندے کو ذاتی طور پر حوالہ کر کے، یا

(a) اسے ایسے فرد یا کارندے کی آخری معلوم جائے رہائش پر چھوڑ کر، یا

(b) اسے اس سواری پر جو فرد بظاہر انچارج فرد یا سواری کا کماندار معلوم ہو اس کے پاس چھوڑ کر۔

(3)۔ جب بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت یا روانگی کی اجازت واپس کرنے کا بحسب بالا مطالبہ کیا جائے تو بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت یا دوسری اجازت فی الفور منسوخ ہو جائے گی۔

59۔ بعض قسم کی سواریوں کا اس باب کی بعض شرائط سے استثناء۔

(1)۔ دفعات 44، 52 اور 54 کے احکام کا اطلاق اس سواری پر علاوہ بحری جہاز کے نہیں ہو گا جس سواری پر سوار افراد کے سفری سامان کے سوا اور کوئی سامان نہ لا رہی ہو۔

(2)۔ [15][وفاقی حکومت کے سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعہ، سرکاری یا غیر ملکی سرکاری سواریوں کو اس باب کے کسی حکم یا جملہ احکام سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے ”ختمہ“ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

2۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

3۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

4۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

5۔ مالیات آرڈیننس 2001 کی رو سے ”ختمہ“ کے بجائے تبدیل کیا گیا۔

6۔ مالیات آرڈیننس 2001 کی روسے اضافہ کیا گیا۔

7۔ مالیات ایکٹ 2003 کی روسے شامل کیا گیا۔

8۔ مالیات ایکٹ 2003 سے روسے "ختمہ" کے بجائے تبدیل کیا گیا۔

9۔ مالیات ایکٹ 2003 کی روسے اضافہ کیا گیا۔

10۔ مالیات آرڈیننس 2001 کی روسے "ختمہ" کے بجائے تبدیل کیا گیا۔

11۔ مالیات آرڈیننس 2001 کی روسے اضافہ کیا گیا۔

12۔ مالیات ایکٹ 2003 کی روسے شامل کیا گیا۔

13۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے الفاظ "فردات بر آمدات یا" حذف کر دیے گئے۔

14۔ مالیات ایکٹ 2003 کی روسے شامل کیا گیا۔

15۔ مالیات آرڈیننس 1972 کی روسے لفظ "مرکزی حکومت" کے بجائے تبدیل کیا گیا۔

16۔ مالیات ایکٹ 2009 کی روسے شامل کیا گیا۔

17- مالیات ایکٹ 2019 کی روسے شامل کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ،1969ء

آٹھواں باب

کسٹم اسٹیشنوں پر سواریوں پر اثرانداز ہونے والے عام احکام

60۔ سواریوں پر چڑھنے کے لیے کسٹم افسران کو مامور کرنے کا اختیار۔

کسی بھی وقت جب کوئی سواری کسٹم اسٹیشن کے اندر ہو یا ایسے کسٹم اسٹیشن کی طرف جارہی ہو، تو متعلقہ افسر ایک یا ایک سے زیادہ کسٹم افسروں کو سواری پر سوار ہونے کے لیے تعینات کر سکے گا اور اس طرح سے تعینات کردہ ہر افسر اس وقت تک، جب تک متعلقہ افسر ضروری سمجھے، سواری پر رہے گا۔

61۔ افسر کو داخل ہونے دیا جائے گا اور قیام کی جگہ فراہم کی جائے گی۔

جب کبھی کوئی کسٹم افسر اس طرح کسی سواری کے اوپر تعینات کیا جائے تو انچارج فرد اسے سواری پر داخل ہونے، قیام کی موزوں جگہ اور مناسب مقدار میں تازہ پانی کی فراہمی کا پابند ہو گا۔

62۔ افسران کے رسائی وغیرہ کے اختیارات۔

(1) ہر وہ افسر جو مذکورہ بالا طریقہ پر تعینات کیا گیا ہو سواری کے ہر حصہ میں آزادانہ طور پر جانے کا مجاز ہو گا اور

(a) کسی بھی سامان کے سواری سے نیچے اتارے جانے سے پہلے اتارے جانے سے قبل اسے نشان زدہ کر سکے گا؛

(b) کسی بھی ایسے سامان کو جو سواری پر لدا ہوا ہو یا کسی جگہ یا ظرف کو جس میں وہ لادا گیا ہو، قفل بند، مہر بند یا نشان زدہ کر کے یا کسی اور طرح محفوظ کر سکے گا؛ یا

(c) جہاز کے عرشے کا راستہ یا تہہ خانے کا دروازہ بند کر سکے گا۔

(2)۔ اگر ایسی کسی سواری میں کسی صندوق، جگہ یا بند خانہ میں قفل لگا ہوا ہو اور اس کی چابی مہیا نہ کی جائے، تو ایسا افسر اس کی اطلاع متعلقہ افسر کو دے گا جو اطلاع ملنے پر سواری پر موجود افسر کو یا اپنے کسی اور ماتحت افسر کو تلاشی لینے کا تحریری حکم

جاری کر سکے گا۔

(3)۔ اس قسم کا حکم دکھانے پر، اس کے تحت مجاز کردہ افسر یہ مطالبہ کر سکے گا کہ ایسے کسی صندوق، جگہ یا بند خانے کو اس کی موجودگی میں کھولا جائے، اور اگر اسے اس کے مطالبہ پر نہ کھولا جائے تو وہ اسے توڑ کر کھول سکتا ہے۔

63۔ سواری کو مہر بند کرنا۔

ایسی سواریوں کو جو پاکستان سے باہر، کسی منزل مقصود کے لیے عبوری سامان یا کسی غیر ملکی علاقے سے کسی کسٹم اسٹیشن کو یا کسی کسٹم اسٹیشن سے کسی غیر ملکی علاقے کو سامان لے جارہی ہوں، ایسی صورتوں میں اور ایسے طریقے سے جو قواعد کے ذریعے مقرر کیے گئے ہوں، مہر بند کیا جا سکتا ہے۔

64۔ افسر کی موجودگی کے بغیر سامان نہ لادا جائے گا نہ اتارا جائے گا نہ جہاز پر چڑھانے کے لیے سمندری راستے سے لایا جائے گا۔

ماسوائے اس کے جہاں دفعہ 67 کے تحت عام اجازت دی گئی ہو یا متعلقہ افسر کی تحریری اجازت ہو، کسی کسٹم بندرگاہ میں کوئی مال، مسافروں کے سفری سامان یا اس وزنی چیز کے علاوہ جس کا بحری جہاز کا توازن برقرار رکھنے کے لیے اور بحری جہاز کے تحفظ کے لیے فوری طور پر بحری جہاز میں لادنا ضروری ہو، نہ بحری جہاز پر چڑھایا جائے گا، نہ جہاز پر چڑھانے کے لیے سمندری راستے سے لایا جائے گا، نہ کسی بحری جہاز سے اتارا جائے گا اور نہ کسی بری کسٹم اسٹیشن یا کسٹم ہوائی اڈے پر بحری جہاز کے علاوہ کسی دوسری سواری پر کسٹم افسر کی موجودگی کے بغیر مسافروں کے سفری سامان کے علاوہ کوئی دوسرا سامان لادا جائے گا یا اتارا جائے گا۔

65۔ بعض دنوں میں بعض اوقات پر کوئی سامان نہ تو لادا جائے گا نہ اتارا جائے گا نہ گزارا جائے گا۔

بجز اس کے کہ متعلقہ افسر کی تحریری اجازت ہو اور بورڈ کی مقرر کردہ فیس کی ادائیگی پر، مسافروں کے سفری سامان یا ڈاک کے تھیلوں کے علاوہ کوئی مال، حسب ذیل دنوں یا اوقات میں کسی کسٹم اسٹیشن یا کسٹم ہوائی اڈے پر چڑھایا یا اتارا یا گزارا جائے گا۔

(a) قانون دستاویزات قبل بیع وشریٰ، 1881 (نمبر 26 بابت 1881) کی دفعہ 25 کے مطابق کسی عام تعطیل کے دن یا کسی اور ایسے دن جس پر بورڈ نے سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے کسی کسٹم بندرگاہ پر سامان کا اتارنا یا چڑھانا یا کسی بری کسٹم اسٹیشن یا کسٹم ہوائی اڈے پر سامان کا لادنا، اتارنا، گزارنا یا حوالے کرنا، جیسی بھی صورت ہو، ممنوع قرار دیا ہو، یا

(b) کسی بھی دن علاوہ ایسے اوقات کے درمیان جس کو بورڈ وقتاً فوقتاً ایک ایسے ہی اعلامیہ کے ذریعہ مقرر کرے[1][:]

[1][بشرطیکہ جہاں کمپیوٹر کا نظام کام کر رہا ہو وہاں کلکٹر کسٹم چوبیس گھنٹے اور تمام دنوں میں سامان کی لدائی اور جہازوں سے سامان اتارنے کی اجازت دے گا]

66۔ مال کی منظور شدہ مقامات کے علاوہ کسی اور جگہ پر اتارا یا لادا نہیں جائے گا۔

ماسوائے اس کے جہاں دفعہ 67 کے تحت عام اجازت دی گئی ہو یا متعلقہ افسر کی تحریری اجازت ہو، کوئی درآمد شدہ سامان دفعہ 10 کی شق (b) کے تحت سامان اتارنے یا لادنے کے لیے حسب ضابطہ منظور شدہ مقامات کے علاوہ کسی دوسرے مقام سے نہ اتارا جائے گا نہ برآمد کیا جانے والا سامان لادا جائے گا۔

67۔ دفعات 64 اور 66 سے مستثنیٰ کرنے کا اختیار۔

دفعہ 64 اور دفعہ 66 میں شامل کسی امر کے باوجود، بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے، سامان کو کسی کسٹم اسٹیشن میں کسی بھی مقام سے جو اتارنے کے لیے حسب ضابطہ منظور نہ کیا گیا ہو اور کسی کسٹم افسر کی موجودگی یا اس کی اجازت کے بغیر لادے جانے کی عام اجازت دے سکے گا۔

68۔ کشتی کی فردِ مال۔

(1) جب کوئی سامان کسی بحری جہاز سے اتارے جانے اور سامان خانے میں رکھے جانے یا ملکی استعمال کے لیے کسٹم سے چھڑانے کی غرض سے یا برآمد کے لیے کسی بحری جہاز پر چڑھائے جانے کے لیے سمندری راستے سے لے جایا جائے تو کشتی کی ہر کھیپ یا علیحدہ ترسیل کے ساتھ کشتی کی فرد سامان ہو گی۔ جس میں اس طرح بھیجے ہوئے بنڈلوں کی تعداد اور ان پر لگے ہوئے نشانات یا نمبر یا دیگر تفصیلات کی صراحت ہو گی۔

(2) ہر اس کشتی کی فرد سامان پر، جو اترنے والے سامان کے لیے ہو، بحری جہاز کا کوئی افسر دستخط کرے گا اور اسی طرح بحری جہاز پر موجود کسٹم افسر دستخط کرے گا اگر کوئی کسٹم افسر جہاز پر ہو، اور کشتی کے پہنچنے پر اسے ایسے کسٹم افسر کے حوالے کر دیا جائے گا جو اسے وصول کرنے کا مجاز ہو گا۔

(3) ہر اس کشتی کی فرد سامان پر، جو جہاز پر چڑھائے جانے والے سامان کے لیے ہو متعلقہ افسر دستخط کرے گا اور اگر اس بحری جہاز پر کسٹم کا کوئی افسر تعینات ہو جس پر ایسا سامان لادا جانے والا ہو، تو اسے اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر اس بحری جہاز پر کوئی کسٹم افسر تعینات نہ ہو تو اسے بحری جہاز کے کپتان کو یا اسے وصول کرنے کے لیے اس کے مقرر کردہ بحری جہاز کے کسی افسر کو دے دیا جائے گا۔

(4) کسٹم افسر جو اترنے والے سامان کی کشتی کی فرد سامان وصول کرے اور وہ کسٹم افسر یا جہاز کا کپتان یا دوسرا افسر، جیسی بھی صورت ہو جو جہاز پر چڑھائے جانے والے سامان کی کشتی کو فرد سامان وصول کرے اس پر اپنے دستخط کرے گا اور اس پر ایسی تفصیلات درج کرے گا جس کی کلکٹر کسٹم وقتاً فوقتاً ہدایت دے۔

(5) بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعہ وقتاً فوقتاً کسی کسٹم بندرگاہ یا اس کے کسی حصہ پر اس دفعہ کے اطلاق کو معطل کر سکے گا۔

69۔ سمندری راستے سے لائے ہوئے سامان کو فی الفور اتارا یا چڑھایا جائے گا۔

ایسا تمام سامان جو اتارنے یا چڑھائے جانے کی غرض سے سمندر کے راستے لایا جائے کسی غیر ضروری تاخیر کے بغیر اتارا یا چڑھایا جائے گا۔

70۔ بلا اجازت منتقلی سامان نہیں کی جائے گی۔

فوری خطرے کی صورتوں کے علاوہ، اتارے جانے یا جہاز پر چڑھائے جانے کی غرض سے کسی کشتی میں اتارا ہوا یا لادا ہوا سامان کسی کسٹم افسر کی اجازت کے بغیر کسی دوسری کشتی میں منتقل نہیں کیا جائے گا۔

71۔ بلا لائسنس سامان بردار کشتیوں کو سمندر میں جہاز رانی کی ممانعت کرنے کا اختیار۔

(1) بورڈ کسی کسٹم بندرگاہ کے سلسلے میں، سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعہ، حکم دے سکے گا کہ اس تاریخ کے بعد جس کی اس نوٹیفیکیشن میں صراحت کی گئی ہو، کسی کشتی کو جو حسب ضابطہ لائسنس یافتہ یا رجسٹری شدہ نہ ہو، سامان بردار کشتی کی حیثیت سے تجارتی سامان کو اتارنے یا جہاز پر چڑھائے جانے کے لیے ایسی بندرگاہ کی حدود کے اندر سمندر میں جہاز رانی

کی اجازت نہیں ہوگی۔

(2) کسی ایسی بندرگاہ میں جس کے سلسلے میں ایسا اعلامیہ جاری کیا جاچکا ہو، کلکٹر کسٹم یا کوئی اور افسر جس کو بورڈ نے اس ضمن میں مقرر کیا ہو، قواعد کے تابع اور سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعہ، بورڈ کی مقرر کردہ فیس کی ادائیگی کے بعد، سامان بردار کشتیوں کے لیے لائسنس جاری کرسکے گا اور ان کو رجسٹر کرسکے گا، یا مذکورہ بالا کو منسوخ کرسکے گا۔

72۔ ایک سو ٹن سے کم وزن کے جہازوں کا چلانا۔

(1) کسی پاکستانی جہاز کی ملکیتی ہر کشتی اور ہر ایک سو ٹن تک وزن کے ہر دیگر جہاز کو قواعد کی رو سے مقرر کردہ طریقے سے نشان زد کیا جائے گا۔

(2) ایک سو ٹن سے کم کے تمام جہازوں یا ان کی کسی قسم یا نوع کی جہاز رانی کو خواہ سمندر میں یا اندرونِ ملک دریاؤں میں، جہاز رانی کی اغراض اور حدود کے بارے میں، قواعد کے ذریعے ممنوع، منضبط یا محدود کیا جاسکے گا۔

[3]72A]۔ سواری کے انچارج فرد یا کپتان، نمائندے اور سواری کے مالک کی ذمہ داریاں۔

سواری کا انچارج فرد، کپتان، سواری کے لیے نمائندہ یا سواری کا مالک اجتماعی طور پر اور انفرادی طور پر کلکٹر کسٹم کو مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

(a) بنڈل والے کسی کنٹینر کی لدائی اور اترائی، جس کے متعلق خیال ہو کہ اس میں کوئی دیگر سامان موجود ہے یا اس کا وزن یا مقدار یا کرایہ باربرداری اس سے مختلف ہے جو سامان لادنے کی فردات یا ایسے فرد کے علم میں دیگر دستاویزات میں ظاہر کیا گیا ہے۔

(b) اس فرد کا نام اور مکمل پتہ بمعہ ٹیلی فون نمبر جس نے سامان کنٹینر میں بھرا ہو، اگر وہ اصل سامان کے سوا دوسرا فرد ہو،

(c) مال مرسلہ کی فرد یا بحری جہاز کا ملکی بارنامہ جاری کرنے والے فرد کا نام اور مکمل پتہ بمعہ ٹیلی فون نمبر، ایسی صورت میں کہ اگر وہ کسٹم کی طرف سے کسٹم نمائندے کے طور پر لائسنس یافتہ فرد کے سوا کوئی دوسرا ہو۔

(d) پاکستان آنے والی یا پاکستان سے جانے والی سواری پر لادے گئے سامان کے مرسل الیہ یا مرسل یا منزل کے نام کی تبدیلی یا سامان کے وزن، قدر، صراحت اور مقدار کے بارے میں یا دوسرے افراد کی طرف سے جاری کیے جانے والے تصحیح نامے یا ہدایات کی مکمل تفصیلات اور نقول؛]

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 2006 کے روسے ختمہ (فل سٹاپ) کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

2۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے اضافہ کیا گیا۔

3۔ مالیات ایکٹ 2005 کی روسے شامل کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

نواں باب

سامان اتارنا اور سامان کا اندراج آمد

73۔ بحری جہازوں کے سامان کا اتارنا باضابطہ اجازت ملنے سے شروع کیا جا سکتا ہے۔

جب کسی کسٹم بندرگاہ میں پہنچنے والے بحری جہاز کو اندراج آمد کی اجازت یا سامان اتارنا شروع کرنے کا خاص پاس دیا جا چکا ہو تو ایسے بحری جہاز سے سامان کا اتارنا شروع کیا جا سکے گا۔

74۔ بحری جہازوں کے علاوہ دوسری سواریوں سے سامان اتارنا۔

جب بحری جہاز کے علاوہ کسی دوسری سواری کے کسی بری کسٹم اسٹیشن یا کسٹم ہوائی اڈے پر پہنچنے پر اس کے انچارج فرد نے دفعہ 44 کے تحت درآمدی فہرست سامان اور دفعہ 48 کے تحت مطلوبہ دستاویزات حوالے کر دی ہوں، تو وہ فی الفور سواری کو بری کسٹم اسٹیشن یا کسٹم ہوائی اڈے کے جانچ پڑتال کے مقام پر خود لائے گا یا لانے کا بندوبست کرے گا اور سواری پر لادے ہوئے تمام سامان کو خود یا کسی اور ذریعہ سے متعلقہ افسر یا اس سلسلے میں اس کے حسب ضابطہ مجاز کردہ کسی فرد کی موجودگی میں کسٹم ہاؤس پہنچا دے گا یا پہنچانے کا بندوبست کرے گا۔

75۔ برآمدشدہ سامان نہیں اتارا جائے گا تاوقتیکہ اس کا اندراج درآمدی فہرست سامان میں نہ ہو جائے۔

(1) کوئی بھی درآمدشدہ سامان جس کا اندراج درآمدی فہرست سامان میں ہونا ضروری ہو، متعلقہ افسر کی اجازت کے سوا، اس وقت تک کسی کسٹم اسٹیشن پر نہیں اتارا جائے گا جب تک کہ اس کی درآمدی فہرست سامان یا ترمیم شدہ یا ضمنی درآمدی فہرست سامان میں اس کسٹم اسٹیشن پر اتارے جانے کے لیے صراحت نہ کی گئی ہو۔

(2) اس دفعہ میں کسی امر کا اطلاق کسی مسافر یا عملے کے کسی فرد کے ہمراہ سفری سامان اور ڈاک کے تھیلوں کے اتارنے پر نہیں ہوگا۔

76۔ بحری جہازوں سے مقررہ وقت کے اندر نہ اتارے جانے والے سامان کے متعلق طریقہ کار۔

(1)a اگر کسی بحری جہاز کے ذریعے درآمد کردہ کوئی سامان (علاوہ اس سامان کے جس کے متعلق درآمدی فہرست سامان میں اندراج ہو کہ وہ اتارا نہیں جائے گا) اس مدت کے اندر بحری جہاز سے نہ اتارا جائے جس کی بارنامہ میں صراحت کی گئی ہو یا اگر ایسی کسی مدت کی صراحت نہ ہو تو اتنی مدت کے اندر جتنی کہ بورڈ سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعہ، وقتاً فوقتاً مقرر کرے، جو بحری جہاز کے اندراج کے بعد سے پندرہ ایام کار سے زیادہ نہیں ہوگی، یا

(b) اگر کسی بحری جہاز کا سامان، ماسوا قلیل مقدار کے، صراحت کردہ یا مقرر کردہ مدت ختم ہونے سے قبل اتار دیا گیا ہو تو ایسے بحری جہاز کا کپتان یا اس کی درخواست پر، متلقہ افسر ایسے سامان کو کسٹم ہاؤس لے جا سکے گا جہاں وہ اندراج کے لیے رکھا رہے گا۔

(2) متعلقہ افسر اس کے بعد ایسے سامان کو اپنی تحویل میں لے لے گا اور اس کی رسیدیں دے گا اور اگر بحری جہاز کے کپتان نے یہ تحریری اطلاع دہ ہو کہ یہ مال، کرایہ باربرداری، کرایہ احتیاط جو علاوہ کرایہ مالکان جہاز کو سامان اتارنے چڑھانے میں مزید احتیاط کے لیے دیا جاتا ہے، عام اوسط نقصان یا دوسرے بیان کردہ واجبات کے حق قانونی کے تابع رکھا جائے گا، تو متعلقہ افسر اس سامان کو اس وقت تک روکے رکھے گا جب تک اس کو ایسے واجبات ادا ہونے کا تحریری نوٹس نہیں مل جاتا۔

77۔ چھوٹے پارسلوں کو اتارنے اور لاوارث پارسلوں کو روکنے کا اختیار۔

(1) کسی بحری جہاز کی آمد کے بعد کسی بھی وقت متعلقہ افسر اس بحری جہاز کے کپتان کی مرضی سے سامان کے کسی چھوٹے بنڈل یا پارسل کو کسٹم ہاؤس بھجوا سکتا ہے جہاں وہ اندراج کے لیے بقایا ایام کار تک، جو اس ایکٹ میں ایسے بنڈلوں یا پارسلوں کو اتارنے کے لیے مقرر کیے گئے ہیں کسٹم افسروں کی تحویل میں رہے گا۔

(2) اگر کوئی بنڈل یا پارسل جو اس طرح کسٹم ہاؤس لے جایا جائے ان ایام کار کے اختتام تک جو سامان اتارنے کے لیے مقرر ہیں یا ایسے بحری جہاز کی جس سے یہ سامان اتارا گیا تھا روانگی کے لیے کسٹم سے چھڑانے کے وقت تک لاوارث رہے،

تو ایسے بحری جہاز کا کپتان ایسا نوٹس دے سکتا ہے جیسا کہ دفعہ 76 میں ذکر کیا گیا ہے اور اس پر کسٹم ہاؤس کا انچارج افسر ایسے بنڈل یا پارسل کو اس دفعہ کے احکامات کے مطابق اپنی تحویل میں لے لے گا۔

78۔ فوری طور پر سامان اتارنے کی اجازت دینے کا اختیار۔

(1) دفعات 74، 76 اور 77 میں شامل کسی امر کے باوجود، کسی ایسے کسٹم اسٹیشن کا متعلقہ افسر، جس پر بورڈ سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس دفعہ کے اطلاق کا حکم دے، کسی بحری جہاز کے کپتان کو دفعہ 47 کے تحت حکم یا دفعہ 49 کے تحت خصوصی پاس کے ملنے پر فی الفور یا بحری جہاز کے علاوہ کسی سواری کے انچارج فرد کو درآمدی فہرست سامان کی وصولی پر اجازت دے سکے گا کہ ایسی سواری کے ذریعے درآمد شدہ سامان یا اس کے کسی حصے کو اس غرض سے اپنے نمائندے کی منتقلی میں دے دے، اگر وہ اسے وصول کرنے کے لیے تیار ہو، تاکہ اسے فی الفور اتارا جائے۔۔۔

(a) کسٹم ہاؤس میں یا سامان اتارنے کی کسی تصریح کردہ جگہ پر یا گودی پر یا

(b) مال اتارنے کی ایسی جگہ یا گودی پر جو بندرگاہ کے کمشنروں، پورٹ ٹرسٹ، ریلوے یا کسی سرکاری ادارے یا کمپنی کی ملکیت ہو، یا

(c) کلکٹر کسٹم کے منظور شدہ فرد کی تحویل میں دینے کے لیے

(2) کوئی نمائندہ جو اس طرح ایسا سامان یا اس کا حصہ وصول کر رہا ہو، ایسے تمام مطالبات کی ادائیگی کا پابند ہو گا جو سامان کا مالک سامان کو نقصان پہنچنے پر یا کم سامان ملنے کی بناء پر ثابت کر سکے، اور نمائندہ سامان کے مالک سے اپنی خدمات کا معاوضہ وصول کرنے کا حقدار ہو گا لیکن کمیشن یا ایسے کسی معاوضہ کا حقدار نہیں ہو گا جہاں مالک نے پہلے سے نمائندہ یا اس کے حصے کو اتارنے کے لیے کوئی ایجنٹ مقرر کیا ہو اور ایسا تقرر منسوخ نہ ہوا ہو۔

(3) متعلقہ افسر ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کے تحت اتارے گئے تمام سامان کو اپنی تحویل میں لے لے گا اور بصورت دیگر اس سامان کے بارے میں دفعات 76 اور 82 میں مذکورہ طریقے پر کارروائی کرے گا۔

(4) کوئی سرکاری ادارہ یا کمپنی یا فرد جس کی سامان اتارنے کی جگہ یا گودی یا ذخیرہ کرنے کی جگہ پر ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) اور (b) کے تحت کوئی سامان اتارا گیا ہو، سوائے متعلقہ افسر کے تحریری حکم کے مطابق، سامان کو وہاں سے ہٹانے یا کسی اور

طریقہ سے نمٹانے کی اجازت نہیں دے گا۔

79۔ ملکی استعمال یا سامان خانے میں رکھنے [یا دوسری سواری پر منتقل کرنے] کے لیے اظہار اور تشخیص۔

[1][(1) کسی بھی درآمد شدہ سامان کا مالک ملکی استعمال کے لیے یا سامان خانہ میں رکھنے کے لیے [19][یا دوسری سواری پر منتقل کرنے کے لیے] یا کسی دیگر منظور شدہ اغراض کے لیے ایسے سامان کا اندراج سامان کی آمد کے پندرہ دنوں کے اندر اندر کرائے گا۔اس کا طریقہ کار یہ ہو گا کہ

(a) مال کا حقیقی اظہار جمع کرائے گا جس میں ایسے سامان کے مکمل اور درست کوائف فراہم کیے جائیں گے اور ان کی معاونت میں تجارتی بیجک لدائی کی فرد یا فضائی سفر کی فرد، بستہ بندی کی فہرست اور ایسی دیگر دستاویزات جو ایسا سامان چھڑانے کے لیے درکار ہوں، ایسی شکل اور طریقہ کار میں فراہم کی جائیں گی۔ جیسا کہ بورڈ کی جانب سے صراحت کیا جائے

(b) کسٹم کے کمپیوٹر نظام کار جسٹرڈ استعمال کنندہ ہونے کی صورت میں وہ محصول، ٹیکسوں اور دیگر متعلقہ واجبات کی تشخیص کرائے گا اور ادائیگی کرے گا۔

[11][مگر شرط یہ ہے کہ اگر استعمال شدہ سامان کی صورت میں، مالک سامان کا اظہار جمع کرانے سے پہلے کسٹم افسر کو، جس کا عہدہ ایڈیشنل کلکٹر سے کم نہ ہو، یہ درخواست کرے گا کہ مکمل معلومات کی فراہمی کے احتیاج کی غرض سے، وہ سامان کا درست اور مکمل اظہار جمع کرانے کے قابل نہیں ہے تو ایسا افسر، ان شرائط کے تابع جن کا نفاذ وہ ضروری سمجھے، مالک سامان کو سامان کا معائنہ کرنے کی اجازت دے سکتا ہے اور اس کے بعد وہ محصولات، ٹیکسوں اور دیگر واجبات کے متعلق اپنی مالی ذمہ داریوں کی تشخیص اور ادائیگی کے بعد سامان کا اظہار جمع کرانے کے ذریعے ایسے سامان کا اندراج کرائے گا۔]

مزید شرط یہ ہے کہ بحری جہاز کی آمد کے متوقع وقت کے دس دن سے پہلے سامان کا اظہار جمع نہیں کرایا جائے گا۔]

[20][تشریح:اس شق کے اغراض کے لیے، سامان کی دوسری سواری پر لدائی کے ضمن میں محصول، ٹیکسوں اور دوسرے واجبات کی ادائیگی منزل مقصود والی بندرگاہ پر ہو گی]۔

(2) اگر کوئی افسر جس کا عہدہ ڈپٹی کلکٹر کسٹم سے کم نہ ہو، مطمئن ہو کہ کسٹم محصول کی شرح پر برا اثر نہیں پڑے گا اور یہ کہ فریب دینے کا کوئی ارادہ شامل نہیں تھا تو وہ غیر معمولی حالات میں اور ایسی وجوہات کی بنا پر جو قلمبند کی جائیں گی، ملکی

مصرف کے لیے سامان کے اظہار کو سامان خانے کے لیے سامان کے اظہار سے یا اس کے برعکس تبدیل کرنے کی اجازت دے سکے گا۔

(3) ایک آفیسر جس کا عہدہ کلکٹر سے کم نہ ہو سامان کی فوری واگزاری کی ضرورت کی صورت میں سامان کی نمائش کے اظہار سے قبل ایسی شرائط اور پابندیوں کے تابع جیسا کہ بورڈ کی جانب سے صراحت کی جائیں اس کی واگزاری کی اجازت دے سکے گا۔

[2]79A۔ حذف شدہ]

[3]80۔ **مال کے اظہار کی کسٹم کی طرف سے جانچ پڑتال۔**

(1) کسٹم افسر دفعہ 79 کے تحت سامان کے اظہار کی وصولی پر، درآمدات کی تفصیلات بشمول اظہار اور تشخیص کی درستگی کے متعلق اور کمپیوٹر کے کسٹم نظام کی صورت میں محصول، ٹیکسوں اور دیگر متعلقہ واجبات کے بارے میں اپنا اطمینان کرے گا۔

(2) کسٹم افسر، سامان کی ملک میں درآمد کے بعد جس سامان کے متعلق ضروری سمجھے، کسٹم کی طرف سے سامان چھوڑے جانے کے دوران یا اس کے بعد، جب اور جس طریقے سے مناسب خیال کرے، اس کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے۔

(3) اگر سامان کے اظہار کی جانچ پڑتال کے دوران یہ سامنے آئے کہ ایسے اظہار یا دستاویز میں شامل کوئی بیان یا فراہم کی جانے والی کوئی بھی معلومات درست نہیں تو، اس ایکٹ کے تحت کی جانے والی کسی بھی دوسری کارروائی کو متاثر کیے بغیر محصول [16][ٹیکسوں اور دوسرے نافذ کردہ واجبات] کی دوبارہ تشخیص ہو گی۔

(4) کسٹم کے کمپیوٹر نظام کی صورت میں سامان کی چھان بین [21][اور تشخیص] صرف کمپیوٹر کے منتخب کردہ طریقہ کار کی بنیاد پر ہو گی۔

(5) تاہم کلکٹر یا تو درآمد کنندہ کی درخواست پر یا اس کے بغیر، یا تو برآمدی سامان کی یا اس کے کسی زمرے کی چھان بین معاف کر سکتا ہے یا ملتوی کر سکتا ہے اور چھان بین کے لیے ایسے مقام کا تعین کر سکتا ہے جسے وہ درست اور مناسب خیال کرے۔

[4]80A۔ حذف شدہ۔

[5]81۔ مالی ذمہ داری کا عبوری تعین۔

(1) مال کے اظہار کی جانچ پڑتال کے دوران جہاں کسٹم افسر کے لیے یہ ممکن نہ ہو کہ وہ، دفعہ 79 کے تحت کی جانے والی سامان کی تشخیص کی درستگی کے بارے میں خود کو مطمئن کر سکے تو ایسی وجوہات کی بنا پر جن کے تحت سامان کے لیے کیمیائی یا کوئی دوسرا معائنہ یا مزید چھان بین درکار ہو تو ایک افسر جس کا عہدہ اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم سے کم نہ ہو، ایسے سامان پر عائد محصول، ٹیکسوں اور دیگر قابل ادائیگی واجبات کا عبوری طور پر تعین کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ درآمد کنندہ، علاوہ ایسی صورت کے جبکہ سامان کا اندراج سامان خانے میں رکھنے کے لیے کیا گیا ہو، عبوری تشخیص کی بنیاد پر اضافی رقم ادا کرے یا اس کی ادائیگی کے لیے کسی جدولی بنک کی گارنٹی[5a] [یا پے آرڈر] [15][خارج کردہ] مع جرمانہ نامہ جمع کرائے، جسے مذکورہ افسر محصول [17][ٹیکسوں اور دیگر واجبات] کے حتمی تعین اور عبوری طور پر تعین کردہ رقم میں ممکنہ فرق کو پورا کرنے کے لیے کافی سمجھتا ہو۔

مزید شرط یہ کہ اگر کسٹم محصول [18][ٹیکسوں اور دیگر واجبات] کے فرق کی رقم ادا نہیں کی گئی یا بینک گارنٹی [14][یا پے آرڈر] کے بدلے میں محفوظ نہیں بنائی گئی تو اس دفعہ کے تحت عبوری تشخیص نہیں کی جائے گی [15][حذف کردہ]۔

[5b](2) اگر کسی سامان کو ایسے عبوری تعین کی بنیاد پر چھوڑنے یا حوالگی کی اجازت دی گئی ہو تو ایسے سامان پر فی الواقع واجب الادا کسٹم محصول، ٹیکسوں اور واجبات کی رقم کا تعین، عبوری تعین ہونے کی تاریخ کے چھ ماہ کے اندر کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ کہ کلکٹر کسٹم یا جیسی بھی صورت ہو، ڈائریکٹر برائے تشخیص مالیت، غیر معمولی نوعیت کے حالات میں ایسے حالات قلمبند کرنے کے بعد حتمی تعین کے لیے مدت کو بڑھا سکتا ہے جو کسی بھی حالت میں نوے روز سے زیادہ نہیں ہو گی [12][:]۔

[12][مزید شرط یہ کہ ایسا کوئی بھی عرصہ، جس کے دوران حکم امتناعی کی وجہ سے یا بورڈ سے وضاحت طلب کرنے کے باعث کارروائی التواء کا شکار ہو جائے یا درآمد کنندہ کی طرف سے التواء کے ذریعے وقت لیا جائے تو یہ عرصہ متذکرہ بالا عرصہ کے شمار سے خارج ہو گا۔

(3) حتمی تعین کی تکمیل پر، پہلے سے ادا کی ہوئی یا ضمانت شدہ رقم کو حتمی تعین کی بنیاد پر تسویہ کیا جائے گا اور ان کے درمیان فرق درآمد کنندہ کو یا اس کی طرف سے، جیسی بھی صورت ہو، فی الفور ادا کیا جائے گا۔

(4) اگر حتمی تعین ذیلی دفعہ (2) میں صراحت کردہ عرصے میں نہ کیا گیا ہو تو، کسی نئی شہادت کی عدم موجودگی میں، عبوری تعین کو ہی حتمی تعین تصور کیا جائے گا۔

[13](5) ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت حتمی تعین کی تکمیل پر متعلقہ افسر متعین کردہ رقم کے تسویہ، واپسی یا وصولی کا، جیسی بھی صورت ہو، حکم جاری کرے گا]۔

تشریح: عبوری تشخیص کا مطلب محصولات یا ٹیکسوں کی ادا کردہ یا بینک گارنٹی یا [15][پے آرڈر] کے عوض محفوظ کی جانے والی رقم ہے۔

[6][81A۔ حذف شدہ]

[7][82۔ اس سامان کے بارے میں طریقہ کار جس کو اتارے جانے یا اظہار پیش کیے جانے کے [8][بیس دن] کے اندر کسٹم سے نہ چھڑایا جائے نہ اسے سامان خانے میں رکھا جائے، نہ دوسری سواری پر منتقل کیا جائے یا نہ بر آمد کیا جائے یا نہ بندرگاہ سے منتقل کیا جائے۔

اگر کوئی سامان ایک کسٹم اسٹیشن پر آمد کے بعد [8][بیس دن] کے اندر یا ایسی توسیع شدہ مدت کے اندر جو [9][دس] دن سے زیادہ نہ ہو، نہ تو ملکی استعمال کے لیے کسٹم سے چھڑایا جائے نہ اسے سامان خانے میں رکھا جائے نہ دوسری سواری پر منتقل کیا جائے یا نہ بر آمد کے لیے دوسری سواری پر لادا جائے یا نہ بندرگاہ کے علاقے سے ہٹایا جائے تو کسٹم افسر، جس کا عہدہ اسسٹنٹ کلکٹر سے کم نہ ہو، ایسے سامان کے مالک حسب ضابطہ نوٹس دینے کے بعد اگر کا پتہ معلوم کیا جاسکے، یا اگر پتہ معلوم نہ کیا جاسکے تو بار برداری کے یا جہاز رانی کے یا کسٹم کے ایجنٹ کو یا سامان کے محافظ کو حسب ضابطہ نوٹس دینے کے بعد اس سامان کو بولی میں فروخت کرنے کا حکم دے سکتا ہے یا اسسٹنٹ کلکٹر کے حکم کے تحت اس امر کے باوجود محکمہ کسٹم اپنی تحویل میں لے سکے گا اور بولی کے لیے بندرگاہ سے کسٹم کے سامان خانے میں منتقل کر سکے گا کہ اس سامان کے متعلق دفعہ 179 کے تحت فیصلہ یا دفعہ 193 یا دفعہ 196 کے تحت اپیل یا کسی عدالت میں کوئی کارروائی زیر سماعت ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(a) جانور، خراب ہو جانے والا یا خطرناک سامان متعلقہ افسر کی اجازت سے کسی بھی وقت فروخت یا ضائع کیا جا سکتا ہے

(b) اسلحہ، گولہ بارود یا فوجی ذخائر ایسے وقت اور ایسے مقام پر اور ایسے طریقے سے فروخت کیے جائیں گے یا ٹھکانے لگائے جائیں گے جیسا کہ بورڈ وفاقی حکومت کی منظوری سے ہدایت دے؛

(c) ان صورتوں میں جہاں فیصلہ، اپیل یا عدالتی فیصلہ کیے جانے سے قبل کوئی سامان بیچ دیا جائے تو حاصل فروخت امانتاً رکھ لیا جائے گا اور جب یہ معلوم ہو کہ ایسے فیصلے میں یا ایسی اپیل یا عدالتی فیصلے میں، جیسی بھی صورت ہو، فروخت شدہ سامان قابل ضبطی نہ تھا تو کل حاصل فروخت، محصولات، ٹیکسوں، نقل و حمل اور دیگر واجبات یا دفعہ 201 میں مقرر کردہ محصولات کو منہا کرنے کے بعد مالک کو دے دیا جائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ کسٹم جہاں ایسا سامان محافظ کی جگہ سے فروخت کے لیے ہٹائے تو محافظ کے واجبات بعد میں دفعہ 201 میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق اس سامان کے حاصل فروخت سے ادا کیے جائیں گے:

یہ بھی شرط ہے کہ اس دفعہ میں کوئی امر کسی قابل محصول سامان کو اس پر عائد کسٹم محصولات کی ادائیگی کے بغیر ملکی استعمال کے لیے ہٹانے کا اختیار نہیں دے گا۔]

[**82A۔** حذف شدہ۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے دفعہ 79 کی ذیلی دفعہ (1) تبدیل کی گئی۔

2۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا اور مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے خارج کردہ۔

3۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے تبدیل کی گئی۔

4۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا اور مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے خارج کردہ۔

5۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے شامل کی گئی۔

5a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے شامل کی گئی۔

5b۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے تبدیل کی گئی۔

6۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا اور مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے خارج کردہ۔

7۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے تبدیل کی گئی۔

8۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے "ایک ماہ" کے الفاظ "بیس دن" کے ساتھ تبدیل کر دیے گئے۔

9۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے لفظ "پندرہ" کو دس کے ساتھ تبدیل کر دیا گیا۔

10۔ مالیات ایکٹ 1996 کی رو سے شامل کیا گیا اور مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے خارج کردہ۔

11۔ مالیات ایکٹ 2010 کی رو سے تبدیل کر دی گئی۔

12۔ مالیات ایکٹ 2010 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

13۔ مالیات ایکٹ 2010 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

14۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

15۔ مالیات ایک 2013 کی رو سے لفظ "بعد کی تاریخ کا چیک" خارج کردہ۔

16۔ مالیات ایکٹ 2014 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

17۔ مالیات ایکٹ 2014 کی رو سے شامل کیا گیا۔

18۔ مالیات ایکٹ 2014 کی رو سے لفظ "ٹیکس" کے ساتھ تبدیل کیا گیا۔

19۔ مالیات ایکٹ 2015 کی رو سے شامل کیا گیا۔

20۔ مالیات ایکٹ 2015 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

دسواں باب

ملکی استعمال کے لیے سامان کسٹم سے چھڑانا

[1]83۔ ملکی استعمال کے لیے کسٹم سے چھڑانا۔

(1) جب کسی ایسے سامان کا مالک، جس کا اندراج ملکی استعمال کے لیے کیا گیا ہو اور جس کی تشخیص دفعہ [2][****]80 [2][****] یا دفعہ 81 کے تحت کی گئی ہو، اس کے بارے میں درآمدی محصول اور دیگر واجبات، اگر کوئی ہوں، ادا کر چکا ہو تو متعلقہ افسر، اگر اسے اطمینان ہو کہ ایسے سامان کی درآمد ممنوع یا ایسے سامان کی درآمد پر اطلاق پذیر پابندیوں یا شرائط کی خلاف ورزی میں نہیں ہے، اسے کسٹم سے چھوڑے جانے کا حکم دے سکے گا۔

بشرطیکہ جہاں کسٹم کا کمپیوٹر نظام کام کر رہا ہو وہاں یہ نظام تخلیص پر اپنی تیار کردہ دستاویزات کے ذریعے سامان کو کسٹم سے چھڑا سکتا ہے۔

(2) جب مالک اس تاریخ کے [3][دس] دن کے اندر کسٹم محصول اور دیگر واجبات ادا کرنے میں ناکام رہے جس تاریخ کو اس سامان کی تشخیص دفعات 80، [5][خارج کردہ] یا 81 کے تحت کی گئی تھی، وہ ایسے سامان پر واجب الادا درآمدی محصول اور دیگر واجبات پر اضافی محصول [5][کراچی انٹر بینک آفر ریٹ جمع تین فیصد] کی شرح سے ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

[4]83A۔ [حذف شدہ]۔

[7]83B) درآمدی سامان کی عارضی واگزاشت:

جہاں ایسے درآمدی سامان کے بارے میں، جو ضبطی کا مستوجب نہ ہو، کسی جرم کا سراغ ملے یا بعد کے مرحلے میں شہادت کی ضرورت ہو، کلکٹر کسٹم اس مامان کے مالک کی تحریری درخواست پر، محصول (ڈیوٹی) ٹیکس یا دوسرے مصارف کی ادائیگی ہونے پر اور ایسے سامان پر یر جانہ یا جرمانہ عائد ہونے کی صورت میں ضمانت نامہ بنک یا حکم ادائی جمع کرائے جانے پر اس سامان

کی خلاصی کی اجازت دے سکتا ہے۔)

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 1993 کی روسے ذیلی دفعہ (1) کو دوبارہ نمبر لگایا گیا اور مالیات ایکٹ 2003 کی روسے تبدیل کیا گیا۔

2۔ مالیات ایکٹ 2005 کی روسے "79A،80A" کی علامتیں حروف اور او قاف خارج کر دیے گئے۔

3۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے لفظ "تیس" تبدیل کر دیا گیا۔

4۔ مالیات ایکٹ 2000 کی روسے شامل کی گئی اور مالیات ایکٹ 2006 کی روسے دفعہ 83A خارج کر دی گئی۔

5۔ مالیات ایکٹ 2009 کی روسے لفظ "چودہ فیصد" کو "KIBOR جمع تین فیصد" کے ساتھ تبدیل کر دیا گیا۔

6۔ مالیات ایکٹ 2013 کی روسے علامت "80A" خارج کر دی گئی۔

7۔ مالیات ایکٹ 2019 کی روسے تبدیل کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

گیارہواں باب

مال خانے میں رکھنا

84۔ مال خانے میں رکھنے کے لیے درخواست۔

جب کسی قابل محصول سامان کا سامان خانے میں رکھنے کے لیے اندراج کیا گیا ہو اور جس کی تشخیص دفعہ [1]*****] 80 [1]*****] یا 81] کے تحت کی گئی ہو تو ایسے سامان کا مالک درخواست دے سکتا ہے کہ اس کو اجازت دی جائے کہ اس سامان کو وہ کسی ایسے سامان خانے میں جمع کرا دے جس کو اس ایکٹ کے تحت سامان خانہ مقرر کیا گیا ہو یا لائسنس دیا گیا ہو۔[2]:]

[3]مزید شرط یہ ہے کہ کلکٹر کسٹم، وجوہات کی بنا پر جنہیں قلمبند کیا جائے گا، سامان یا سامان کی کسی قسم یا مخصوص درآمد کنندہ کے سامان کے سامان خانے میں رکھنے کی اجازت دینے سے انکار کر سکتا ہے[4]:]

[5]مزید شرط یہ کہ ایسے کسٹم اسٹیشنوں پر جہاں کسٹم کا کمپیوٹر نظام کام کر رہا ہو، یہ نظام کسٹم سے سامان چھڑانے کی اپنی تیار کردہ دستاویزات کے ذریعے سامان خانے میں منتقل کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔]

85۔ درخواست کی شکل۔

ایسی ہر درخواست تحریری ہو گی۔ اس پر درخواست دہندہ کے دستخط ہوں گے اور ایسی شکل میں ہو گی جس طرح کہ بورڈ مقرر کرے۔

[6]86۔ بعد کی تاریخ کے چیک اور جرمانہ نامہ کی حوالگی۔

(1) جب اس قسم کی کوئی درخواست کسی سامان کے بارے میں دی گئی ہو تو اس کا مالک جس سے یہ متعلق ہو ایک جرمانہ نامہ اور بعد کی تاریخ کا چیک مہیا کرے گا جو ایسے سامان پر دفعہ 80 یا دفعہ 81 کے تحت تشخیص شدہ یا دفعہ 109 کے تحت دوبارہ تشخیص شدہ محصول کے مساوی ہو گا۔

(a) وہ ایسے سامان کے متعلق اس ایکٹ کے تمام احکام اور قواعد کی پابندی کرے گا

(b) وہ اس تاریخ کو یا اس سے پہلے جو مطالبہ کے نوٹس میں مقرر کی گئی ہو، اس سامان پر عائد تمام محصولات، ٹیکسوں اور واجبات مع اس پر عائد اضافی محصول، اس میں صراحت کردہ تاریخ سے [35][کراچی انٹر بینک آفر ریٹ جمع تین فیصد سالانہ] کی شرح سے یا کسی دوسری شرح سے، جو بورڈ وقتاً فوقتاً متعین کرے، ادا کرے گا:اور

(c) وہ ایسے سامان سے متعلق اس ایکٹ اور قواعد کے احکام کی خلاف ورزی کرنے پر عائد ہونے والا جرمانہ ادا کرے گا۔

(2) بعد کی تاریخ کا ایسا ہر چیک کسی ایک سواری پر لدے ہوئے سامان یا اس کے کسی حصے پر عائد کسٹم محصولات اور ٹیکسوں کے مساوی ہو گا۔]

87۔ مال کا سامان خانے میں بھیجا جانا۔

(1) جب کسی سامان کی مناسبت سے دفعہ 85 اور دفعہ 86 کے احکام کی تعمیل ہو گئی ہو، تو یہ سامان کسٹم کے کسی افسر کی تحویل میں دے کر اس سامان خانے کو بھیج دیا جائے گا جس میں اسے جمع کرنا ہو۔

(2) مال کے ساتھ ایک پاس بھیجا جائے گا جس میں بانڈ کا اجراء کرنے والے کا نام اور درآمد کرنے والی سواری کا نام یا نمبر، ہر بنڈل کے نشانات، نمبر اور مشمولات، اور اس سامان خانے کے اندر اس جگہ کی صراحت ہو گی جہاں اسے جمع کرنا ہو۔

88۔ مال خانے میں سامان کی وصولیابی۔

(1) مال خانہ دار، سامان کی وصولی پر پاس کا معائنہ کرے گا اور اسے متعلقہ افسر کو واپس بھیج دے گا۔

(2) کوئی بنڈل، پیپا، چوبی پیپا یا کسی دوسرے ظرف کو اس وقت تک سامان خانے میں داخل نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ اس پر اس کے داخلے کے پاس میں صراحت کردہ نشانات اور نمبر نہ ہوں اور یہ بصورت دیگر اس کے مطابق نہ ہو۔

(3) اگر سامان پاس کے مطابق پایا جائے تو مال خانہ دار پاس پر اس مضمون کی تصدیق کرے گا اور اس کے بعد سامان کو سامان خانے میں رکھے جانے کی کارروائی کو مکمل تصور کیا جائے گا۔

(4) اگر سامان پاس کے مطابق نہ پایا جائے تو سامان خانہ دار متعلقہ افسر کو اس بات کی اطلاع اس کے احکام کے لیے دے گا، اور وہ سامان یا تو کسی کسٹم افسر کی تحویل میں کسٹم ہاؤس کو واپس کر دیا جائے گا یا سامان خانے میں ہی ایسے احکام آنے تک اس طرح جمع رکھا جائے گا جس طرح بھی سامان خانہ دار سب سے زیادہ مناسب تصور کرے۔

(5) اگر کسی سامان کی مقدار یا قیمت فرد درآمدات میں، بے توجہی یا نیک نیتی سے ہونے والی فرد گزاشت کے سبب غلط لکھی گئی ہو، تو یہ غلطی سامان کو سامان خانے میں رکھنے کی کارروائی مکمل ہونے سے قبل کسی وقت بھی درست کی جا سکتی ہے، لیکن اس کے بعد نہیں۔

89۔ مال کو سامان خانے میں کیسے رکھا جائے۔

بجز جیسا کہ دفعہ 94 میں مقرر کیا گیا ہے، سامان انہی بنڈلوں، پیپوں یا چوبی پیپوں یا دوسرے ظروف کے اندر سامان خانے میں رکھا جائے گا جن میں وہ درآمد ہوا ہو۔

90۔ جب سامان خانے میں سامان رکھا جائے تو وارنٹ دیا جائے گا۔

(1) جب بھی کوئی سامان کسی عام سامان خانے یا لائسنس یافتہ نجی سامان خانے کے اندر رکھا جائے تو سامان خانہ دار سامان رکھوانے والے فرد کو بطور سامان خانہ دار اپنا دستخط شدہ وارنٹ دے گا۔

(2) ایسا وارنٹ اس شکل میں ہو گا جس کو بورڈ وقتاً فوقتاً مقرر کرے اور بذریعہ تصدیق قابل منتقلی ہو گا؛ اور مصدق الیہ اس سامان کو جس کی ایسے وارنٹ میں صراحت کی گئی ہو ان ہی شرائط پر وصول کرنے کا حقدار ہو گا جن پر اس فرد کو ملتا، جس نے ابتدا میں اس سامان کو سامان خانے میں رکھوایا تھا۔

(3) بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعہ کسی قسم کے سامان کو اس دفعہ کے نفاذ سے مستثنیٰ کر سکتا ہے۔

91۔ کسٹم افسر کی [8][*] سامان خانے تک رسائی۔

متعلقہ افسر اس ایکٹ کے تحت لائسنس یافتہ کسی [8][*] سامان خانے تک رسائی حاصل کر سکے گا۔

92۔ مال خانے میں رکھے ہوئے بنڈلوں کو کھلوانے اور ان کی جانچ پڑتال کروانے کا اختیار۔

(1) متعلقہ افسر کسی وقت بھی تحریری حکم کے ذریعہ ہدایت کر سکتا ہے کہ کسی سامان خانے میں رکھے ہوئے کسی سامان یا بنڈلوں کو کھولا یا تولا جائے گا یا کسی اور طرح ان کی جانچ پڑتال کی جائے گی اور اس طرح کسی سامان کے کھولے جانے، تولے جانے یا جانچ پڑتال کیے جانے کے بعد وہ اسے ایسے طریقے سے مہر بند یا نشان زد کروا سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(2) جب کسی سامان کو جانچ پڑتال کے بعد اس طرح مہر بند اور نشان زد کر دیا گیا ہو، تو اسے متعلقہ افسر کی اجازت کے بغیر دوبارہ نہیں کھولا جائے گا اور اگر متعلقہ افسر کی اجازت سے ایسا کوئی سامان کھولا گیا ہو تو اگر وہ مناسب سمجھے، یہ بنڈل دوبارہ مہر بند یا نشان زد کیے جائیں گے۔

93۔ مالک کی سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان تک رسائی۔

(1) مال خانے میں رکھے ہوئے سامان کا کوئی مالک اوقاتِ کار میں کسی وقت بھی کسی کسٹم افسر کی موجودگی میں اپنے سامان تک رسائی حاصل کر سکے گا اور سامان کے مالک کی طرف سے متعلقہ افسر کو اس مقصد کے لیے ایک تحریری درخواست دیے جانے پر ایسے مالک کے ساتھ جانے کے لیے کسی کسٹم افسر کو متعین کیا جائے گا۔

(2) جب کوئی کسٹم افسر کسی ایسے مالک کے ساتھ جانے کے لیے خاص طور پر مامور کیا جائے، تو ایسا مالک متعلقہ افسر کو، قواعد کے تابع، اس سلسلے میں ہونے والے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے معقول رقم ادا کرے گا اور اگر متعلقہ افسر حکم دے تو ایسی رقم پیشگی ادا کی جائے گی۔

94۔ مالک کا سامان خانے میں رکھے سامان سے متعلق کارروائی کرنے کا اختیار۔

(1) متعلقہ افسر کی اجازت سے اور ایسی فیس ادا کرنے پر جو قواعد کے مطابق مقرر ہو، کسی سامان کا مالک سامان کو سامان خانے میں رکھنے سے پہلے یا بعد میں

(a) نقصان رسیدہ یا خراب شدہ سامان کو بقیہ سامان سے علیحدہ کر سکے گا؛

(b) مال کی حفاظت، فروخت، برآمد یا تصفیہ کی غرض سے اس کی چھانٹی کر سکے گا یا اس کے ظروف تبدیل کر سکے گا۔

(c) مال اور اس کے ظروف کے ساتھ کوئی ایسی کارروائی کرسکے گا جو سامان کو اتلاف یا خرابی یا نقصان پہنچنے سے روکنے کے لئے ضروری ہو؛

(d) فروخت کے لیے سامان کو دکھا سکے گا؛

(e) ملکی استعمال کے لیے اندراج کے ساتھ یا اس کے بغیر اور محصول کی ادائیگی کے ساتھ یا اس کے بغیر، علاوہ اس محصول کے جو سامان کی اصلی مقدار کم ہو جانے کی بنا پر آخر کار قابل ادا ہو گا، سامان کے ایسے نمونے لے سکے گا جس کی متعلقہ افسر اجازت دے۔

(2) کسی ایسے سامان کے اس طرح علیحدہ کیے جانے اور دوسرے موزوں اور منظور شدہ بنڈلوں میں دوبارہ بند کیے جانے کے بعد، متعلقہ افسر ایسے سامان کے مالک کی درخواست پر، کسی ردی، نقصان رسیدہ یا فاضل سامان کو جو علیحدہ کیے جانے یا دوبارہ بند کیے جانے کے بعد بچ جائے (یا اسی طرح کی درخواست پر، کوئی ایسا سامان جو محصول کے قابل نہ ہو) ضائع کرنے کی اجازت دے سکے گا اور اس پر واجب الادا محصول معاف کر سکے گا۔

95۔ مال خانے میں رکھے ہوئے سامان کی صنعت کاری اور دیگر کاروائیاں۔

(1) قواعد کے تابع، کسی سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کا مالک، کلکٹر کسٹم کی تحریری اجازت سے، ایسے سامان سے متعلق سامان خانے کے اندر کوئی صنعت کاری یا دیگر کارروائی کر سکے گا۔

(2) جہاں کسی ایسی کارروائی یا عمل کے دوران کوئی ناکارہ یا ردی سامان بچ جائے تو اس پر حسب ذیل احکام کا اطلاق ہو گا

(a) اگر وہ پورا سامان یا اس کا کوئی حصہ جو ایسے عمل یا کارروائی سے تیار کیا گیا ہو، برآمد کر دیا جائے تو اس عمل یا کارروائی کے دوران سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کی اس مقدار پر، جو برآمد کیے جانے والے سامان سے متعلق عمل یا کارروائی کے دوران ناکارہ یا ردی سامان میں تبدیل ہو جائے، جوئی محصول نہیں لیا جائے گا۔

بشرطیکہ ناکارہ یا ردی سامان یا تو ضائع کر دیا جائے یا ایسے ناکارہ یا ردی سامان پر یہ سمجھتے ہوئے کہ جیسے یہ اسی شکل میں پاکستان کے اندر درآمد کیا گیا تھا محصول ادا کر دیا جائے۔

(b) اگر وہ پورا سامان یا اس کا کوئی حصہ جو ایسے عمل یا کارروائی سے تیار کیا گیا ہو، ملکی استعمال کے لیے سامان خانے سے کسٹم سے چھڑا لیا جائے، تو سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کی اس مقدار پر جو ملکی استعمال کے لیے کسٹم سے چھڑائے ہوئے سامان سے متعلق عمل یا کارروائی کے دوران ناکارہ ہو جائے یا ردی بن جائے، محصول وصول کیا جائے گا۔

96۔ کرایہ اور سامان خانے کے واجبات کی ادائیگی۔

(1) اگر سامان ایک عام سامان خانے میں رکھا جائے تو مالک [9][کلکٹر کسٹم یا اس کے مجاز کردہ افسر کے، جس کا عہدہ [10][اسسٹنٹ کلکٹر] [36][خارج کردہ] سے کم نہ ہو، حکم سے مستثنیٰ نہ کر دیا گیا ہو] ماہانہ کرایہ اور سامان خانے کے واجبات اس شرح سے جو کلکٹر کسٹم مقرر کرے، ادا کرے گا۔

(2) اس طرح مقرر کردہ کرائے کی شرحوں اور سامان خانے کے واجبات کا جدول ایسے سامان خانے میں کسی نمایاں جگہ پر آویزاں کیا جائے گا۔

(3) اگر ایسے کرائے اور واجبات کا مطالبہ اس کے پیش کیے جانے کے دس دن کے اندر پورا نہ کیا جائے، تو متعلقہ افسر ایسے مطالبے کی ادائیگی کے لیے (مال کے انتقال یا منتقلی کے باوجود)، سرکاری جریدے میں حسبِ ضابطہ نوٹس کے بعد، سامان کا ایسا معقول حصہ جسے وہ منتخب کرے، فروخت کروا سکتا ہے۔

(4) ایسے حاصل فروخت کا تسویہ دفعہ 201 کے مطابق کیا جائے گا۔

97۔ مال بجز اس طریقہ کے جو اس ایکٹ میں دیا ہوا ہے، سامان خانے سے باہر نہیں نکالا جائے گا۔

مال خانے میں رکھا ہوا کوئی سامان بجز ملکی استعمال کے لیے کسٹم سے چھڑانے یا برآمد کرنے، یا دوسرے سامان خانے میں منتقل کرنے یا جس طرح بصورت دیگر اس ایکٹ میں دیا گیا ہے، کسی سامان خانے سے باہر نہیں نکالا جائے گا۔

[11][98۔ مدت جس کے لیے سامان خانے میں سامان رکھا جا سکتا ہے۔

[12][(1) مال خانے میں رکھا ہوا کوئی سامان ماسوائے تلف پذیر سامان کے جسے [11a][بورڈ] نے مشتہر کر دیا ہو، سامان خانے میں داخل ہونے کے بعد [13][چھ ماہ] کی مدت کے لیے سامان خانے میں رکھا جا سکے گا اور بہ ایں طور مشتہرہ تلف پذیر

سامان ایسی تاریخ کے بعد تین ماہ کی مدت کے لیے سامان خانے میں رکھا جاسکے گا۔

بشرطیکہ ایسی مدت میں، خراب ہونے والے سامان کی صورت میں، سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کے مالک کی طرف سے معقول وجہ ظاہر کرنے پر اور اس شرط کے تابع کردہ مشمولہ محصول اور ٹیکسوں پر توسیع شدہ مدت کے لیے [14][ایک]فیصد فی ماہ کی شرح سے پیشگی اضافی محصول (سرچارج) ادا کرے، توسیع کی جاسکے گی۔

[15](a) کلکٹر کسٹم کی طرف سے، مشتہر تلف پذیر سامان کی صورت میں زیادہ سے زیادہ [16][ایک]ماہ کی مدت کے لیے اور خراب نہ ہونے والے سامان کی صورت میں زیادہ سے زیادہ [16][تین]ماہ کی مدت کے لیے؛

(b) چیف کلکٹر کسٹم کی طرف سے، مشتہر تلف پزیر سامان کی صورت میں زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کی مدت کے لئے اور خراب نہ ہونے والے سامان کی صورت میں زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے لئے۔

(c) وفاقی حکومت یا بورڈ کی طرف سے ایسی مدت کے لیے جو وہ مناسب تصور کرے۔

اس شرط کے تابع کہ تلف پذیر سامان کی صورت میں توسیع صرف اس صورت میں دی جائے گی جب سامان انسانی استعمال کے قابل ہو]۔

(2) وفاقی حکومت، ایسی شرائط یا پابندیوں کے تابع جن کا عائد کرنا وہ مناسب سمجھے، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کسی بھی سامان یا سامان کے کسی زمرے کے متعلق کل سرچارج یا اس کے کسی جزو کو معاف کرسکے گی اور بورڈ، غیر معمولی نوعیت کے حالات میں، ایسی شرائط حدود اور پابندیوں کے تابع، اگر کوئی ہوں، جن کا عائد کرنا وہ مناسب سمجھے، ہر معاملے میں ایسے حالات کو قلمبند کرتے ہوئے ایک خصوصی حکم کے ذریعے کل سرچارج یا اس کے کسی جزو کو معاف کر سکتا ہے۔

(3) ذیلی دفعہ (1) میں شامل کسی امر کے باوجود، وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے اس مدت کے لئے قواعد بنا سکتی ہے جس میں سامان [17][***][17][***]سامان کی کوئی قسم سامان خانے میں رکھی جاسکتی ہے۔

بشرطیکہ ایسی مدت ایک ماہ سے کم نہ ہو۔

(4) جبکہ کسی سامان خانے کا لائسنس منسوخ کیا جائے تو اس سامان خانے میں رکھے ہوئے کسی سامان کا مالک اس تاریخ سے جبکہ ایسی منسوخی کی اطلاع دی گئی ہو، دس دن کے اندر یا ایسی توسیع شدہ مدت کے اندر جس کی متعلقہ افسر اجازت دے،

سامان کو اس سامان خانے سے کسی دوسرے سامان خانے میں منتقل کر دے گا یا ملکی استعمال یا بر آمد کے لیے اسے کسٹم سے چھڑائے گا۔

99۔ ایک ہی کسٹم میں ایک سامان خانے سے دوسرے سامان خانے کو سامان منتقل کرنے کا اختیار۔

(1) اس ایکٹ کے تحت سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کا مالک [18][یا مالک کی طرف سے حسب ضابطہ یا اختیار صانع مع بر آمد کنندہ] دفعہ 98 کے تحت سامان خانے میں رکھنے کی مدت کے اندر سامان کو کلکٹر کسٹم کی اجازت سے، ایسی شرائط پر اور ایسی کفالت دینے کے بعد جس کی کلکٹر ہدایت دے، سامان کو اسی سامان خانے کے اسٹیشن میں ایک سامان خانے سے دوسرے سامان خانے میں منتقل کر سکتا ہے۔

(2) جب کوئی مالک [18][یا مالک کی طرف سے حسب ضابطہ یا اختیار صانع مع بر آمد کنندہ] کسی سامان کو منتقل کرنا چاہے تو وہ ایسا کرنے کی اجازت کے لیے اس شکل میں درخواست دے گا جسے بورڈ نے مقرر کیا ہو۔

100۔ مال خانے کے ایک اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن کو سامان منتقل کرنے کا اختیار۔

(1) کسی سامان خانے کے اسٹیشن پر سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کا کوئی مالک [18][یا مالک کی طرف سے حسب ضابطہ با اختیار صانع مع بر آمد کنندہ] دفعہ 98 کے تحت سامان خانے میں رکھنے کی مدت کے اندر اسے کسی دوسرے سامان خانے کے اسٹیشن پر سامان خانے میں رکھنے کی غرض سے منتقل کر سکتا ہے۔

(2) جب کوئی مالک [18][یا مالک کی طرف سے حسب ضابطہ با اختیار صانع مع بر آمد کنندہ] اس غرض کے لیے سامان منتقل کرنا چاہے، تو وہ کلکٹر کسٹم کو اس شکل میں اور ایسے طریقے سے درخواست دے گا جس کو بورڈ نے مقرر کیا ہو جس میں وہ منتقلی کیے جانے والے سامان کی پوری تفصیلات اور اس کسٹم اسٹیشن کا نام درج کرے گا جہاں اسے منتقل کرنا ہو۔

101۔ منزل مقصود کے سامان خانے کے اسٹیشن کے افسروں کو روداد سامان کی ترسیل۔

(1) جب دفعہ 100 کے تحت ایک سامان خانے کے اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن کو سامان منتقل کرنے کی اجازت دی جائے، تو منتقلی کے کسٹم اسٹیشن کے متعلقہ افسر کی طرف سے اس کی تفصیلات پر مشتمل ایک روداد منزل مقصود کے کسٹم اسٹیشن

کے متعلقہ افسر کو بھیجی جائے گی۔

(2) مال کی منتقلی کا خواہاں شخص، اس منتقلی سے قبل، اس کی منزل مقصود کے کسٹم اسٹیشن پر کلکٹر کسٹم کی مقرر کردہ میعاد میں حسب ضابطہ آمد اور سامان خانے میں دوبارہ رکھے جانے کے لیے ایک کافی ضمانت کے ساتھ، کم از کم اس رقم کا جو ایسے سامان پر واجب الادا محصول کے برابر ہو، ایک بانڈ کا اجرا کرے گا۔

(3) متعلقہ افسر ایسا بانڈ یا تو منتقلی کے کسٹم اسٹیشن پر لے گا یا منزل مقصود کے کسٹم اسٹیشن، پر جس میں بھی، مالک کو زیادہ سہولت ہو۔

(4) اگر ایسا بانڈ منزل مقصود کے کسٹم اسٹیشن پر لیا جائے، تو ایسے سامان کی منتقلی کے وقت ایسے اسٹیشن کے متعلقہ افسر سے اس کا ایک دستخط شدہ سرٹیفیکیٹ لے کر منتقلی کے کسٹم اسٹیشن کے متعلقہ افسر کو پیش کیا جائے گا، اور اس وقت تک ایسا بانڈ بے باق تصور کیا جائے گا جب تک کہ ایسا سامان متعلقہ افسر کو پیش نہیں کیا جاتا اور اسے منزل مقصود کے کسٹم اسٹیشن پر منتقلی کے لیے منظور کردہ مدت کے اندر حسب ضابطہ دوبارہ سامان خانے میں نہیں رکھ دیا جاتا، یا دوسری صورت میں ایسے افسر کے اطمینان کی حد تک اس کا حساب نہیں دیا جاتا، اور نہ اس وقت تک جب تک ایسے سامان میں کسی ایسی کمی پر، جس کا اس طرح حساب نہ دیا گیا ہو، واجب الادا پورا محصول ادا نہ کر دیا گیا ہو۔

102۔ منتقل کرنے والا ایک عام بانڈ کا اجرا کر سکتا ہے۔

کلکٹر کسٹم کسی ایسے فرد کو جو سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کو کسی دوسرے سامان خانے میں منتقل کرنے کا خواہش مند ہو، ایسی رقم کی ایسی ضمانتوں اور ایسی شرائط کے ساتھ ایک عام بانڈ کے اجرا کی اجازت دے سکتا ہے جو کلکٹر کسٹم کسی سامان کو ایک سامان خانے سے دوسرے سامان خانے میں، خواہ اسی یا کسی دوسرے سامان خانے کے اسٹیشن میں وقتاً فوقتاً منتقل کرنے کے لیے اور ایسے سامان کی منزل مقصود پر کلکٹر کسٹم کی طرف سے ہدایت میں دیے گئے وقت کے اندر حسب ضابطہ آمد اور دوبارہ سامان خانے میں رکھے جانے کے لیے منظور کرے۔

103۔ منزل مقصود کے کسٹم اسٹیشن میں آمد پر سامان انہی قوانین کے تابع ہو گا جن کا کوئی سامان پہلی درآمد کے وقت ہوتا ہے۔

مال خانے میں رکھا ہوا سامان منزل مقصود کے کسٹم اسٹیشن میں آمد پر اسی طریقے پر جیسے کہ سامان اس کی پہلی درآمد پر درج کیا جاتا

ہے اور سامان خانے میں رکھا جاتا ہے اور انہی قوانین اور قواعد کے تحت، جہاں تک ایسے قوانین اور قواعد قابل اطلاق ہوں، جو ایسے آخر الذکر سامان کے اندراج اور سامان خانے میں رکھنے کو منضبط کرتے ہیں، درج کیا جائے گا اور سامان خانے میں رکھا جائے گا۔

104۔ بانڈ کیے ہوئے سامان کا ملکی استعمال کے لیے کسٹم سے چھڑانا۔

مال خانے میں رکھے ہوئے کسی سامان کا مالک[18][یا مالک کی طرف سے حسب ضابطہ با اختیار صانع مع بر آمد کنندہ] دفعہ 98 کے تحت سامان کے سامان خانے میں رکھنے کی مدت میں کسی وقت بھی ایسے سامان کو ملکی استعمال کے لیے حسب ذیل ادا کر کے کسٹم سے چھڑا سکتا ہے۔

(a) اس ایکٹ کے احکام کے تحت ایسے سامان پر تشخیص شدہ محصول، اور

(b) ایسے سامان کی نسبت واجب الادا جملہ کرایہ، جرمانہ،[19][سرچارج] اور دیگر واجبات[20][:]

[21][بشر طیکہ اگر اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ کسی بھی اعلامیے کے تحت صانع مع بر آمد کنندہ استثناء کا دعویٰ کرنے کا حسبِ ضابطہ اہل ہو تو کسٹم محصولات اور ٹیکسوں کی ادائیگی کے بغیر اس دفعہ کے تحت سامان کو استثنائے ضمانت مل جائے گی۔]

105۔ مال خانے میں رکھے ہوئے مال کا بر آمد کے لیے کسٹم سے چھڑانا۔

مال خانے میں رکھے ہوئے کسی سامان کا مالک دفعہ 98 کے تحت سامان خانے میں رکھنے کی مدت میں کسی وقت بھی تمام کرایہ، جرمانہ [22][سرچارج] اور دیگر واجبات جو مذکورہ بالا طور پر واجب الادا ہوں، ادا کر کے، لیکن اس پر قابل ادا کوئی درآمدی محصول ادا کیے بغیر، ایسے سامان کو پاکستان سے باہر بر آمد کے لیے کسٹم سے چھڑا سکتا ہے۔

بشر طیکہ اگر[23][وفاقی حکومت] کی یہ رائے ہو کہ کسی صراحت کردہ تفصیل کے سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کے پاکستان میں واپس اسمگل ہونے کا امکان ہے تو وہ سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے ہدایت دے سکتی ہے کہ ایسا سامان پاکستان سے باہر کسی جگہ محصول ادا کیے بغیر بر آمد نہیں کیا جائے گا یا وہ کچھ ایسی پابندیوں اور شرائط کے ساتھ اس کی بر آمد کی اجازت دے سکتی ہے جن کی اعلامیہ میں صراحت کی گئی ہو۔

106۔ مال خانے میں رکھے ہوئے سامان کا غیر ملکی منزل مقصود کو جانے والی سواری پر سامان خورد ونوش کے طور پر بر آمد کے لیے کسٹم سے چھڑانا۔

مال خانے میں رکھی ہوئی اشیائے خورد و نوش اور ذخائر دفعہ 98 کے تحت ان کے سامان خانے میں رکھے جانے کی مدت میں کسی غیر ملکی علاقے کو جانے والی کسی سواری پر استعمال کے لیے درآمدی محصول کی ادائیگی کے بغیر بر آمد کیے جاسکتے ہیں۔

107۔ مال کسٹم سے چھڑانے کے لیے درخواست۔

(1) کسی سامان خانے سے سامان کو ملکی استعمال کے لیے یا بر آمد کرنے کے لیے کسٹم سے چھڑانے کی درخواست اس شکل میں دی جائے گی جس کو بورڈ مقرر کرے۔

(2) ایسی درخواست عام طور پر متعلقہ افسر کو اس وقت سے کم از کم چوبیس گھنٹے پہلے دی جائے گی جبکہ ایسے سامان کو کسٹم سے چھڑانے کا ارادہ ہو۔

108۔ مال خانے میں رکھے ہوئے ایسے سامان پر دوبارہ محصول تشخیص کرنا جو نقصان رسیدہ یا خراب شدہ ہو۔

اگر ایسا کوئی سامان جس پر حسب مالیت [24][یا بصورت دیگر] محصولات عائد کیے جاتے ہیں، سامان خانے میں رکھے جانے کے لیے اندراج اور اس کے دفعہ 80 کے تحت تشخیص کیے جانے کے بعد اور ملکی استعمال میں لانے کے لیے کسٹم سے چھڑانے سے قبل کسی اٹل حادثہ کی بنا پر نقصان رسیدہ یا خراب ہو جائے تو اگر اس کا مالک چاہے تو کوئی کسٹم افسر کی قیمت کو نقصان رسیدہ یا خراب شدہ حالت میں تشخیص [25][دفعہ 27 کی ذیلی دفعہ (2) میں دیے گئے کسی بھی طریقہ کار کے مطابق] کر سکتا ہے اور اس کی گھٹی ہوئی قیمت کی مناسبت سے اس پر عائد کیے جانے والے محصول میں کمی کر دی جائے گی اور مالک کی مرضی سے ابتدائی طور پر اجراء شدہ بانڈ کے بدل کے طور پر ایک نئے بانڈ کا اجراء کیا جائے گا جو تخفیف شدہ محصول کی دوگنی رقم کے برابر ہو گا۔

109۔ محصول میں تبدیلی پر سامان کی دوبارہ تشخیص۔

اگر کوئی مال، سامان خانے میں رکھنے کے لیے درج کیا گیا ہو اور اس کی تشخیص دفعہ [26][*****]80[*****] [27] یا81] کے تحت کی گئی ہو لیکن بعد میں اس پر عائد ہونے والا محصول تبدیل کر دیا جائے تو تبدیل شدہ محصول کی بنیاد پر ایسے سامان کی دوبارہ تشخیص کی

جائے گی اور مالک کی طرف سے ابتدائی طور پر اجرا شدہ بانڈ کے بدل کے طور پر دفعہ 86 کے احکام کے مطابق نئے بانڈ کا اجرا کیا جائے گا۔

110۔ بخارات بن کر اڑ جانے والے سامان کے بارے میں رعایت۔

جب سامان خانے میں رکھا ہوا کسی ایسی قسم یا تفصیل کا مال، جس کی اس کے بخارات بن کر اڑ جانے کی خاصیت اور اس کے ذخیرہ کرنے کے طریقہ کو مد نظر رکھتے ہوئے، بورڈ نے سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعہ تصریح کر دی ہو، کسی سامان خانے سے اس کی حوالگی کے وقت مقدار کے لحاظ سے کم پایا جائے اور کلکٹر کسٹم مطمئن ہو کہ ایسی کمی قدرتی نقصان کی بنا پر ہے تو اس کمی پر کوئی محصول نہیں لیا جائے گا۔

111۔ اس سامان پر محصول جو سامان خانے سے نامناسب طریقہ سے نکال لیا جائے یا مقررہ وقت سے زیادہ سامان خانے میں رہنے دیا جائے یا کھو جائے یا برباد ہو جائے یا نمونہ کے طور پر لیا جائے۔

ایسے سامان کی نسبت جس کی ذیل میں تصریح کر دی گئی ہے، متعلقہ افسر مطالبہ کر سکتا ہے اور اس مطالبہ پر ایسے سامان کا مالک فی الفور اس محصول کی پوری رقم ادا کرے گا جو اس سامان پر واجب الاخذ ہو مع اس سے متعلق ایسے تمام کرایہ، جرمانہ، [28][سرچارج] اور دوسرے واجبات کے جو واجب الادا ہوں، یعنی:

(a) مال خانے میں رکھا ہوا سامان جو دفعہ 97 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نکال لیا گیا ہو۔

(b) مال جو دفعہ 98 کے تحت ایسی منتقلی کے لیے مقررہ وقت کے اندر سامان خانے سے نہ نکالا گیا ہو۔

(c) مال جس کے بارے میں دفعہ 86 کے تحت بانڈ کا اجرا کیا گیا ہو اور جسے ملکی استعمال میں لائے یا برآمد کیے جانے کے لیے کسٹم سے نہ چھڑایا گیا ہو یا جو اس ایکٹ کے احکام کے مطابق سامان خانے سے نہ نکالا گیا ہو اور جیسا کہ دفعات 94 اور 95 میں بیان کیا گیا ہے یا جیسا کہ دفعہ 115 میں ذکر کیا گیا ہے اس کے علاوہ کسی اور طریقے سے کھو جائے یا برباد ہو جائے یا متعلقہ افسر کے اطمینان کی حد تک اس کا حساب نہ دیا جائے۔

(d) مال جو دفعہ 94 کے تحت محصول ادا کیے بغیر نمونہ کے طور پر لیا گیا ہو۔

[29]112۔ بعد کی تاریخ کے چیک کی بھنائی۔

(1) اگر مالک، سامان کو سامان خانے میں رکھنے کی مدت کے اندر، اس باب کے صراحت کردہ مقاصد کے تحت، بانڈ کیے گئے سامان کو چھڑانے میں ناکام رہے تو سامان کے مالک کی طرف سے دفعہ 86 کے تحت جمع کرایا جانے والا بعد کی تاریخ کا چیک، سامان خانے میں سامان رکھنے کی مدت گزر جانے کے بعد بھنایا جاسکتا ہے۔

(2) اگر بعد کی تاریخ کا چیک کسی بھی وجہ سے تحویل میں نہ رکھا گیا ہو تو کلکٹر کسٹم یا اس کی طرف سے نامزد کردہ کوئی افسر مالک کے سامان کو، چاہے وہ سامان خانے میں پڑا ہو یا عوامی بولی کے لیے تازہ درآمد کیا گیا ہو، رکوا سکتا ہے اور حاصل فروخت کے ساتھ ان کسٹم محصولات، ٹیکسوں، سرچارج، کرایوں اور جرمانہ وغیرہ کی رقم کا تسویہ کر سکتا ہے، جو سامان خانے میں رکھے گئے ایسے سامان پر واجب الادا ہو جسے صراحت کردہ مدت کے اندر چھڑایا نہ گیا ہو اور اضافی رقم، اگر کوئی ہو اسے دفعہ 201 میں بتائے گئے طریقے سے نمٹایا جائے گا۔

113۔ مال کی منتقلی کی ترکیب درج کرنا۔

(1) جب سامان خانے میں رکھا ہوا کوئی سامان کسی سامان خانے سے باہر نکالا جائے، تو متعلقہ افسر اس امر واقعہ کو بانڈ کی پشت پر درج کرے گا۔

(2) اس طرح کیے ہوئے ہر اندراج میں ایسے سامان کی مقدار اور تفصیل، اغراض جن کے لیے وہ منتقل کیا گیا ہو، منتقل کیے جانے کی تاریخ، منتقل کرنے والے فرد کا نام، اگر سامان برآمد کرنے کے لیے منتقل کیا گیا ہو تو اس [30][مال کے اظہار] کی تاریخ اور نمبر جس کے تحت اسے نکالا گیا ہو یا ملکی استعمال کے لیے [30a][***] ہو اور ادا شدہ محصول کی رقم، اگر کوئی ہو، صراحت کی جائے گی [31][:]۔

[32][بشرطیکہ جس کسٹم اسٹیشن پر کسٹم کا کمپیوٹر پر مبنی نظام کام کر رہا ہو، اس دفعہ کے تقاضے اس نظام کے مطابق مکمل کیے جائیں گے۔]

114۔ بانڈ کا کھاتا۔

(1) سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان پر کسٹم محصولات کی ادائیگی کے لیے جن بانڈ کا اجرا کیا گیا ہو ان کا ایک کھاتا رکھا جائے گا، اور اس کھاتا میں وہ تمام تفصیلات درج کی جائیں گی جن کی تصریح دفعہ 113 کے تحت مطلوب ہو۔

(2) جب ایسے کھاتا سے ظاہر ہو کہ کسی بانڈ میں شامل تمام سامان ملکی استعمال یا بر آمد کے لیے کسٹم سے چھڑایا جا چکا ہو یا بصورت دیگر حسب ضابطہ اس کا حساب دیا جا چکا ہے اور جب ایسے سامان سے متعلق تمام واجب الادا رقوم کی ادائیگی ہو چکی ہو تو متعلقہ افسر ایسے بانڈ کو پوری طرح بے باق شدہ بانڈ کے طور پر منسوخ کر دے گا اور طلب کرنے پر منسوخ شدہ بانڈ اس کے حوالے کر دے گا جس نے اس کا اجراء کیا تھا یا جو اسے وصول کرنے کا حقدار ہو۔

115۔ مال خانے میں رکھے ہوئے سامان کے کھو جانے یا تلف ہو جانے پر محصولات معاف کر دینے کا اختیار۔

اگر سامان خانے میں رکھا ہوا کوئی سامان جس کی نسبت دفعہ 86 کے تحت بانڈ کا اجراء کیا گیا ہو اور جسے ملکی استعمال میں لانے کے لیے کسٹم سے نہ چھڑایا گیا ہو، کھو جانے یا کسی اٹل حادثہ یا سبب سے تلف ہو جائے، تو کلکٹر کسٹم اپنی صوابدید پر اس پر واجب الادا محصول معاف کر سکتا ہے:

بشر طیکہ اگر کوئی ایسا سامان [23] [****] سامان خانے میں اس طرح کھو گیا یا تلف ہوا ہو، تو اس نقصان یا اتلاف [34] [****] کے اڑتالیس گھنٹے کے اندر متعلقہ افسر کو اس کے متعلق نوٹس دیا جائے۔

116۔ مال خانہ دار کی ذمہ داری۔

عام سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کے بارے میں سامان خانہ دار اور نجی سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کے بارے میں لائسنس یافتہ شخص، اسے سامان خانے کے اندر حسب ضابطہ وصول کرنے اور سامان خانے سے نکالتے وقت اس کی درست حوالگی، اور سامان خانے میں سامان کے جمع ہونے کے دوران اس کی محفوظ تحویل کا اس کی اس مقدار، وزن یا ناپ کے مطابق ذمہ دار ہو گا جو سامان کی تشخیص کرنے والے کسٹم افسر نے، اگر ضروری ہو تو دفعہ 110 میں مذکورہ طور پر قدرتی نقصان کے باعث مقدار میں رعایت دیتے ہوئے، رپورٹ میں درج کی ہو۔

بشر طیکہ سامان کا کوئی مالک متعلقہ افسر یا کسی عام سامان خانہ دار سے ایسے کسی اتلاف یا نقصان کے معاوضہ کے دعویٰ کا حق دار نہیں ہو گا جو ایسے سامان کو اس وقت پہنچے یا واقع ہو، جب کہ مال، سامان خانے کے اندر لایا جا رہا تھا یا اس سے باہر لے جایا جا رہا تھا یا اس وقت جب

کہ سامان اس کے اندر رہو، تاوقتیکہ یہ ثابت نہ ہو جائے کہ یہ اتلاف یانقصان سامان خانہ دار یاکسی کسٹم افسر کے کسی دانستہ عمل یاغفلت سے ہوا ہے۔

117۔ مال خانوں کو تالے لگانا۔

(1) ہر سامان خانہ کلکٹر کسٹم کے مقرر کردہ سامان خانہ دار اور متعلقہ افسر دونوں کی زیر نگرانی مقفل رہے گا۔

(2) ہر نجی سامان خانہ، سامان خانے کے لائسنس یافتہ فرد اور متعلقہ افسر دونوں کی زیر نگرانی مقفل رہے گا۔

118۔ یہ طے کرنے کا اختیار کہ عام سامان خانے میں کہاں پر سامان جمع کیا جاسکتا ہے اور کن شرائط پر۔

کلکٹر کسٹم وقتاً فوقتاً اس کا تعین کرسکے گا کہ کسی عام سامان خانے[34] [یا نجی سامان خانے] کے اندر کس حصے میں اور کس طریقہ پر اور کن شرائط پر کوئی سامان جمع کیا جاسکتا ہے اور کس قسم کا سامان کسی ایسے سامان خانے میں رکھا جاسکتا ہے۔

119۔ باربرداری اور سامان کو باندھنے وغیرہ کے اخراجات مالک برداشت کرے گا۔

مال کی عام سامان خانے میں وصولی یا اس سے منتقلی پر اس کی باربرداری، اس کے باندھنے اور گودام میں رکھنے کے اخراجات، اگر متعلقہ افسر یا سامان خانہ دار نے ادا کیے ہوں تو ایسے سامان پر واجب ہوں گے اور دفعہ 112 میں مذکورہ طریقے پر مالک کی طرف سے ادا کیے جائیں گے اور اس سے قابل وصولی ہوں گے۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے عدد "80" کی جگہ تبدیل کیا گیا اور مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے "79A، 80A" کے اعداد حروف اور علامات وقف خارج کر دیے گئے۔

2۔ مالیات ایک 1990 کی رو سے وقف لازم کی جگہ تبدیل کر دیا گیا۔

3۔ مالیات ایکٹ 1990 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

4۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے وقف لازم کی جگہ تبدیل کر دیا گیا۔

5۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا۔

6۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

7۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے الفاظ ”فرد اندراج“ تبدیل کر دیا گیا۔

8۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے لفظ ”نجی“ خارج کردہ۔

9۔ مالیات ایکٹ 1973 کی رو سے شامل کیا گیا۔

10۔ مالیات ایکٹ 1996 کی رو سے لفظ ”اسسٹنٹ کلکٹر“ کے ساتھ تبدیل کر دیا گیا۔

11۔ مالیات ایکٹ 1990 کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

11a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے لفظ ”مرکزی بورڈ برائے مالیات“ کو لفظ ”بورڈ“ کے ساتھ تبدیل کر دیا گیا۔

12۔ مالیات ایکٹ 1998 کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

13۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے لفظ ”ایک سال“ کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

14۔ مالیات ایکٹ 2004 کی رو سے لفظ ”دو“ تبدیل کر دیا گیا۔

15۔ مالیات ایکٹ 2001 کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

16۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے الفاظ ”دو“ اور ”چھ“ کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

17۔ مالیات ایکٹ 1998 کی رو سے لفظ ”اشیائے صرف“ خارج کردہ۔

18۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے شامل کیا گیا۔

19۔ مالیات ایکٹ 1985 کی رو سے لفظ ”منافع“ کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

20۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے وقف لازم کی جگہ تبدیل کر دیا گیا۔

21۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

22۔ مالیات ایکٹ 1985 کی رو سے لفظ ”منافع“ کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

23۔ مالیات ایکٹ 1972 کی رو سے الفاظ ”مرکزی حکومت“ کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

24۔ مالیات آرڈیننس 1986 کی رو سے شامل کیا گیا۔

25۔ مالیات آرڈیننس 1986 کی رو سے شامل کیا گیا۔

26۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے عدد ”80“ کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

27۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے عدد ”79A، 80A“ خارج کر دیے گئے۔

28۔ مالیات ایکٹ 1985 کی رو سے لفظ ”منافع“ کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

29۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے تبدیل کر دیے گئے۔

30۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے الفاظ "فرد بر آمدات یا" خارج کر دیے گئے۔

30a۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے خارج کر دیے گئے۔

31۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے وقف لازم کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

32۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

33۔ مالیات ایکٹ 1990 کی رو سے لفظ "نجی" خارج کردہ۔

34۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے الفاظ "دریافت ہونے کے بعد" خارج کر دیے گئے۔

35۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے الفاظ "ایک فی صد فی ماہ" کی بجائے الفاظ "KIBOR جمع تین فیصد سالانہ" کے ساتھ تبدیل کر دیے گئے۔

36۔ مالیات ایکٹ 2011 کی رو سے الفاظ "یا ڈپٹی کلکٹر" خارج کر دیے گئے۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

بارہواں باب

منتقلی مال

[1]120۔ اس باب کا اطلاق ڈاک کے ذریعے آنے والی اشیاء پر نہیں ہو گا۔

اس باب کے احکام کا اطلاق اس سامان پر نہیں ہو گا جو ڈاک کے ذریعے درآمد کیا گیا ہو۔

[2]121۔ محصول ادا کیے بغیر منتقلی مال۔

(1) دفعہ 15 کے احکام اور قواعد کے تابع متعلقہ افسر کسی کسٹم اسٹیشن پر درآمد شدہ کسی ایسے سامان کے مالک کی درخواست پر جو درآمد کے وقت کسی دوسرے کسٹم اسٹیشن یا غیر ملکی منزل مقصود کو منتقل کرنے کے لیے خاص طور پر واضح طور پر فہرست سامان میں درج کیا گیا ہو، ایسے سامان کو، واجب الادا محصول کی، اگر کوئی ہو، ادائیگی کے بغیر منزل مقصود کے کسٹم اسٹیشن پر حسب ضابطہ آمد اور اندراج کے لیے کسی ضمانت یا بانڈ کے ساتھ یا اس کے بغیر منتقلی کی اجازت دے سکے گا۔

[7]بشرطیکہ اسے کسٹم اسٹیشن پر جہاں کسٹم کا کمپیوٹر پر مبنی نظام کام کر رہا ہو، یہ نظام خدشے کی بنیاد پر منتخب کردہ طریقہ کار کے تابع، دوسرے کسٹم اسٹیشن پر سامان کی منتقلی کا اختیار خودکار طریقے سے دے سکتا ہے۔]

(2) بورڈ ان قواعد اور ایسی شرائط کے تابع جن کا نفاذ وہ ضروری سمجھے، بعض بارگیروں کو مختلف النوع سواریوں کی اسکیم کے تحت سامان کی نقل و حمل کی اجازت دے سکتا ہے۔ کثیر جہتی اسکیم کے تحت لایا جانے والا مال، جو کسی دوسرے کسٹم اسٹیشن یا غیر ملکی منزل مقصود کو منتقل کرنے کے لیے لایا گیا ہو، درآمد کے وقت خاص طور پر اور واضح طور پر فہرست سامان میں درج کیا جائے گا اور اس کے لیے:

(a) ملک میں پہلے داخلے کے کسٹم اسٹیشن سے منزل مقصود والے کسٹم اسٹیشن لے جانے کے لیے منتقلی سامان کی واضح اجازت درکار نہیں ہو گی۔ سامان کی لدائی کی مختلف النوع سواریوں کی فرد یا فضائی سفر کی فرد جاری کرنے والا بڑا بارگیر ملک کے

اندر پہلے داخلے کے کسٹم اسٹیشن سے منزل مقصود کے کسٹم اسٹیشن کے درمیان نقل و حمل کے دوران سامان کے تحفظ کا ذمہ دار ہو گا اور

(b) پہلے داخلے کے کسٹم اسٹیشن پر خدشے کے تدارک کے نظام کے تابع نہیں ہو گا۔

(3) بورڈ، ان شرائط کے تابع جن کا نفاذ وہ ضروری سمجھے، کسی بھی بار گیر کو مختلف النوع سواریوں کی اسکیم کے تحت سامان لے جانے کا لائسنس جاری کر سکتا ہے۔]

122۔ منتقلی سامان کی نگرانی۔

کسی کسٹم افسر کو ایک سواری سے دوسری سواری پر منتقل کیے جانے والے سامان کی منتقلی کی نگرانی کے لیے متعین کیا[3][جا سکتا ہے[4][:]۔

[5][بشرطیکہ اس دفعہ میں موجود کسی امر کا اطلاق مختلف النوع سواریوں کی اسکیم کے تحت لائے جانے والے سامان پر نہیں ہو گا]

[6][123۔ منتقل شدہ سامان کا اندراج وغیرہ۔

(1) تمام سامان جو دفعہ 121 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی کسٹم اسٹیشن پر منتقل کیا جائے، اس کسٹم اسٹیشن بر آمد پر، اسی طریقہ سے درج کیا جائے گا جیسا کہ سامان پہلی درآمد کے وقت درج کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ اسی طرح کی کارروائی کی جائے گی۔

(2) دفعہ 121 کی ذیلی دفعہ دفعہ (1) کے تحت پہلے داخلے کے کسٹم اسٹیشن سے ملک کے اندر منتقل کیے جا رہے تمام سامان پر، جہاں کسٹم کا کمپیوٹر پر مبنی نظام کام کر رہا ہو اور نقصان سے تحفظ کے نظام کی طرف سے اس سامان کا تعین انتہائی پر خطر کے طور پر کیا گیا ہو، اس کے ساتھ اس موضوع کے قواعد کے تحت نمٹا جائے گا۔]

[8][تشریح: ظرف کی استعداد سے کم سامان کی منتقلی کی غرض سے، پہلی آمد والا کسٹم اسٹیشن وہ کسٹم اسٹیشن ہو گا جہاں سامان کو الگ کیا جائے گا۔]

124۔ اشیائے خوردونوش اور ذخائر کا ایک سواری سے اسی مالک کی دوسری سواری میں بغیر محصول ادا کیے منتقل کیا جانا۔

کوئی اشیائے خورد و نوش اور ذخائر جو ایک سواری پر استعمال میں ہو ں یا استعمال کے لیے لے جائی جارہی ہوں، متعلقہ افسر کی صوابدید پر محصول ادا کیے بغیر ایسی دوسری سواری پر منتقل کیے جاسکتے ہیں جو کلی طور پر یا جزوی طور پر اسی مالک کی ہو اور بیک وقت اسی کسٹم اسٹیشن میں موجود ہو۔

125۔ منتقلی سامان کی فیس عائد کرنا۔

قواعد کے تابع، اس ایکٹ کے تحت دوسری سواری پر منتقل کیے گئے کسی سامان پر یا سامان کی کسی قسم پر منتقلی سامان کی فیس، وزن، ناپ، مقدار، تعداد، گانٹھ، بنڈل یا ظرف کے مطابق ایسی شرح عائد کی جاسکے گی جو بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کسی کسٹم اسٹیشن یا کسٹم اسٹیشنوں کی کسی قسم کے لیے مقرر کرے۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 1979 کی رو سے دفعہ 120 تبدیل کر دی گئی۔

2۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے تبدیل کر دی گئی۔

3۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے الفاظ اور اوقاف ”ہر معاملے میں، ہو گا“ کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

4۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے وقف لازم کی جگہ تبدیل کر دیا گیا۔

5۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

6۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے تبدیل کر دی گئی۔

7۔ مالیات ایکٹ 2015 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

8۔ مالیات ایکٹ 2015 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ،1969ء

تیرھواں باب

عبوری تجارت

126۔ اس باب کا اطلاق سفری سامان یا ڈاک کے ذریعے آنے والی اشیاء پر نہیں ہو گا۔

اس باب کے احکام کا اطلاق (a) سفری سامان اور (b) ڈاک کے ذریعے آنے والے سامان پر نہیں ہو گا۔

127۔ ایک ہی سواری میں سامان کا عبوری۔

(1) دفعہ 15 کے احکام اور قواعد کے تابع، کسی سامان کو جو ایک سواری میں درآمد ہوا ہو اور اس کی درآمدی فہرست سامان میں ذکر ہو کہ یہ سامان اسی سواری میں پاکستان کے اندر، کسی کسٹم اسٹیشن یا پاکستان سے باہر کسی منزل مقصود کے لیے عبوری میں ہے، عبوری کے کسٹم اسٹیشن پر ایسے سامان پر عائد ہونے والے محصول کی ادائیگی کے بغیر، اگر کوئی ہو، اس طرح عبوری کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

(2) کوئی ذخائر اور اشیائے خورد و نوش، جن کو پاکستان کے راستے پاکستان سے باہر کسی منزل مقصود کے لیے عبوری میں سواری کے ذریعے درآمد کیا گیا ہو، قواعد کے تابع، ان پر بصورت دیگر عائد ہونے والے محصول کی ادائیگی کے بغیر ان کو اس سواری پر صرف کرنے کی اجازت دی جاسکے گی۔

128۔ بعض اقسام کے سامان کی مقررہ شرائط کے تابع نقل و حمل۔

کوئی سامان منزل مقصود پر اس کی حسب ضابطہ آمد کے بارے میں ایسی شرائط کے تابع جو قواعد کی رو سے مقرر کی جائیں، کسی غیر ملکی علاقے سے گزار کر پاکستان کے ایک حصے سے دوسرے حصے کو لے جایا جاسکتا ہے۔

129۔ پاکستان کے پار غیر ملکی علاقہ کو سامان کا عبوری۔

جب کسی سامان کا پاکستان کے پار کسی منزل مقصود تک عبوری کے لیے اندراج کیا گیا ہو، تو متعلقہ افسر قواعد کے احکام کے تابع،

سامان کو ایسے سامان پر بصورت دیگر عائد ہونے والے محصولات ادا کیے بغیر، عبوری کی اجازت دے سکتا ہے[1][:]

[2][بشرطیکہ وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کوئی سامان یا سامان کی قسم کو ایک غیر ملکی علاقے میں عبوری کے لیے سمندر زمین یا فضا کے ذریعے پاکستان میں لانے سے منع کر سکتی ہے۔]

[3][129A۔ عبوری فیس کا نفاذ]

پاکستان سے پار ایک غیر ملکی علاقے میں عبوری کے لیے لائے جانے والے سامان یا سامان کی کسی قسم پر عبوری فیس، ان شرحوں کے مطابق، جیسا کہ بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے صراحت کرے، نافذ کی جائے گی۔]

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 1996 کی رو سے وقف لازم کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

2۔ مالیات ایکٹ 1996 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

3۔ مالیات ایکٹ 2011 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

چودھواں باب

برآمد یا ترسیل اور دوبارہ اتارا جانا

130۔ کوئی سامان اندراج روانگی یا اجازت دیئے جانے تک سواری پر نہیں لادا جائے گا۔

کوئی سامان علاوہ مسافروں کے سفری سامان، ڈاک کے تھیلوں یا اس ثقل لنگر کے جو جہاز کی حفاظت کے لیے اشد ضروری ہو، کسی کسٹم اسٹیشن میں ایسی جگہ پر جو اس غرض کے لیے دفعہ 10 کی شق (b) کے تحت منظور شدہ ہو، کسی سواری پر اس وقت تک نہ لادا جائے گا، نہ لادنے کے لیے سمندر کے راستے لایا جائے گا، جب تک کہ دفعہ ۵۰ کے تحت اس سواری کے بارے میں کوئی حکم یا اس ضمن میں کوئی تحریری اجازت نامہ متعلقہ افسر کی طرف سے نہ دیا گیا ہو۔

[1][131۔ برآمد کے لیے سامان کسٹم سے چھڑانا۔

(1) کوئی سامان برآمد کے لیے اس وقت تک نہیں لادا جائے گا جب تک کہ

(a) برآمد کے لیے آنے والے کسی بھی سامان کے مالک نے کسٹم کو سامان کا اظہار جمع کرانے کے ذریعے، بورڈ کی صراحت کردہ شکل اور طریقے کے مطابق اظہار پیش نہ کر دیا ہو، جس میں اس کے سامان کی درست اور مکمل تفصیلات درج ہوں اور محصول، ٹیکسوں اور دیگر واجبات، اگر کوئی ہوں، کی مالی ذمہ داریوں کی تشخیص نہ کرا لی ہو اور ادائیگی نہ کر دی ہو۔

(b) محصول کی بازادائیگی کے دعوے (کلیم) کا حساب نہ لگا لیا ہو اور خودکاری نظام کے ذریعے برآمدات کے لیے جمع کرائے گئے اظہار میں اسے ظاہر نہ کر دیا ہو۔

(c) کسٹم نے شق (a) کے تحت سامان کے اظہار کی وصولی پر برآمد کی تفصیلات بشمول محصول، ٹیکسوں اور دیگر واجبات کے اظہار، تشخیص اور ادائیگی کے متعلق خود کو مطمئن نہ کر لیا ہو اور شق (b) میں کی گئی صراحت کے مطابق دعویٰ کردہ بازادائیگی محصول کے جواز کی تصدیق نہ کر لی ہو، اور

(d) متعلقہ افسر نے، شقوں a، b اور c کے باوجود، مسافروں کے سفری سامان یا ڈاک کے تھیلوں کی برآمد کی اجازت نہ دے

دی ہو۔

(2) اگر کوئی سامان یا سامان کی قسم درآمد کی گئی ہے اور بندر گاہ کے علاقے کے اندر پڑا ہے۔ اس کا مالک اسے بر آمد کرنا چاہتا ہے تو کلکٹر کسٹم ایسی شرائط کے تابع جنہیں بورڈ وقتاً فوقتاً مشتہر کرے، بر آمد کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

بشر طیکہ بورڈ کی کسی کسٹم اسٹیشن یا گودی کے معاملے میں سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے، ایسی پابندیاں اور شرائط، اگر کوئی ہوں، لگاتے ہوئے جیسی کہ وہ موزوں سمجھے، کسی صراحت کردہ سامان یا سامان کی قسم یا کسی صراحت کردہ فرد یا کسی طبقہ افراد کو اس کے تمام یا کسی حکم سے مستثنیٰ کر سکے گا۔

مزید شرط یہ کہ کلکٹر کسٹم، جہاں کسٹم کا کمپیوٹر پر مبنی نظام، ان وجوہات کی بنا پر جنہیں قلمبند کیا جائے گا، متعارف نہیں کرایا گیا، سامان یا سامان کی کسی قسم یا مخصوص بر آمد کنندہ یا بر آمد کنندگان کے کسی طبقے سے تعلق رکھنے والے سامان کی جانچ پڑتال، ایک مقررہ جگہ پر جسے وہ درست اور مناسب خیال کرے، کر سکتا ہے]

[2]131A۔ حذف شدہ۔]

132۔ بر آمد سے پہلے بعض صورتوں میں بانڈ کا درکار ہونا۔

قبل اس کے کہ سامان خانے میں رکھا ہوا کوئی سامان جس پر ایکسائز محصول عائد ہوتا ہو یا وہ سامان جو بر آمد پر کسٹم محصول کی باز ادائیگی یا واپسی کا مستحق ہو یا وہ سامان جو محض مخصوص قواعد یا پابندیوں کے تحت بر آمد کیا جا سکتا ہو، بر آمد کرنے کی اجازت دی جائے تو مالک اگر اسے ایسا کرنے کا حکم دیا جائے، متعلقہ افسر کی ہدایت کے مطابق ایک ضامن کافی کے ساتھ بانڈ کی صورت میں اس امر کی ایسی رقم ضمانت پیش کرے گا جو مذکورہ سامان پر عائد محصول کے دوگنے سے تجاوز نہیں کرے گی کہ ایسا سامان بر آمد کر دیا جائے گا اور اس جگہ اتار دیا جائے گا جس کے لیے اس کا اندراج بر آمد کیا گیا ہو یا بصورت دیگر متعلقہ افسر کے اطمینان کی حد تک اس کا حساب پیش کیا جائے گا۔

133۔ ایسے سامان پر اضافی واجبات جو بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت ملنے کے بعد بر آمد کے لیے کسٹم سے چھڑایا جائے۔

جب کہ کسی ایسی [3]مال کے اظہار] پر ترسیل کے لیے سامان کسٹم سے چھڑایا جائے جو بندر گاہ چھوڑنے کی اجازت یا روانگی کی اجازت دیے جانے کے بعد پیش کی گئی ہو تو متعلقہ افسر، اگر وہ مناسب سمجھے، ایسے سامان پر عام طور پر عائد ہونے والے محصول کے علاوہ دفعہ

25 کے احکام کے مطابق سامان کی تشخیص شدہ قیمت کے ایک فیصد تک واجبات عائد کر سکتا ہے۔

134۔ مال نہ لادے جانے یا دوبارہ اتار لیے جانے کا نوٹس اور اس پر محصول کی واپسی۔

(1) اگر کوئی سامان جس کا ذکر[4,5][مال کے اظہار] یا فہرست سامان میں کیا گیا ہو، سواری پر نہ لادا جائے یا لادا جائے اور بعد میں اتار لیا جائے تو مالک متعلقہ افسر کو سواری کے کسٹم اسٹیشن چھوڑنے کے پورے پندرہ ایام کار کے اختتام سے پہلے جس پر یہ سامان لادا جانے والا تھا یا جس سے وہ دوبارہ اتار لیا گیا تھا، کم لادے جانے یا دوبارہ اتار لیے جانے کی اطلاع دے گا بجز اس صورت کہ اخر الذکر ہی سامان کم لادے جانے یا اتار لیے جانے کا باعث ہوا ہو۔

(2) متعلقہ افسر کو سامان کے ایسے کم لادے جانے یا دوبارہ اتار لیے جانے کے ایک سال کے اندر درخواست دیے جانے پر، اس سامان پر جو لادا نہ گیا ہو یا اس سامان پر جو لاد کر اتار لیا گیا ہو، عائد شدہ کوئی محصول اس فرد کو واپس کر دیا جائے گا جس کی جانب سے ایسا محصول ادا کیا گیا تھا۔

بشرطیکہ اگر سامان نہ لادے جانے یا دوبارہ اتار لیے جانے کے متعلق مطلوبہ اطلاع مذکورہ بالا طریقے سے پندرہ دن کے اندر نہ دی جائے تو متعلقہ افسر محصول کی واپسی کو ایسے جرمانہ کی، اگر کوئی ہو، ادائیگی پر مشروط کر سکتا ہے جو وہ عائد کرنا مناسب سمجھے۔

135۔ وہ سامان جو اس سواری سے لاد کے اتار لیا جائے یا دوسری سواری پر منتقل کیا جائے جو کسی کسٹم اسٹیشن کو واپس ہو رہی ہو یا کسی دوسرے کسٹم اسٹیشن میں داخل ہو رہی ہو۔

(1) اگر کوئی سواری کسی کسٹم اسٹیشن سے کسٹم سے چھڑائے جانے کے بعد اپنا سامان اتارے بغیر اسی کسٹم اسٹیشن کو واپس آ جائے یا کسی دوسرے کسٹم اسٹیشن میں داخل ہو جائے تو اس سواری پر لدے ہوئے کسی سامان کا مالک، اگر وہ چاہے کہ اس سامان کو اتار لے یا دوبارہ برآمد کے لیے اسے یا اس کے کسی حصے کو دوسری سواری پر منتقل کر دے تو وہ اس سلسلے میں متعلقہ افسر کو سواری کے انچارج فرد کی منظوری سے ایک درخواست دے سکتا ہے۔

(2) متعلقہ افسر اگر یہ درخواست منظور کر لے تو وہ کسی کسٹم افسر کو سواری کی نگرانی کے لیے اور ایسے سامان کے دوبارہ اتار لیے جانے یا دوسری سواری پر منتقل کیے جانے کے دوران اپنی تحویل میں لینے کے لیے بھیجے گا۔

(3) ایسے سامان کو پہلی برآمد کے وقت محصول کے سابقہ تصفیہ کی بنا پر محصول ادا کیے بغیر دوسری سواری پر منتقلی یا دوبارہ برآمد کی اجازت نہیں دی جائے گی، تاوقتیکہ یہ سامان کسی کسٹم افسر کی تحویل میں متعلقہ افسر کی مقرر کردہ جگہ پر نہ رکھ دیا جائے اور وہاں دوبارہ برآمد کیے جانے کے وقت تک نہ رہے یا ایسی تحویل میں دوسری سواری پر منتقل نہ کر دیا جائے۔

(4) ایسی تحویل کے ضمن میں ہونے والے تمام اخراجات مالک کو برداشت کرنا ہوں گے۔

136۔ کسٹم اسٹیشن پر واپس ہوتی ہوئی سواری داخل ہو سکتی ہے اور سامان اتار سکتی ہے۔

(1) دفعہ 135 میں مذکور کسی بھی صورت میں سواری کا انچارج فرد سواری کا اندراج آمد کرا سکتا ہے اور اس کے بعد سامان کا کوئی مالک سواری کے انچارج فرد کی منظوری سے اس سامان کو اس ایکٹ کے احکام اور قواعد کے تحت اتار سکتا ہے۔

(2) ہر ایسی صورت میں کوئی ادا شدہ برآمدی محصول اس سامان کے مالک کی طرف سے اترنے کے ایک سال کے اندر درخواست دیے جانے پر واپس کر دیا جائے گا اور مالک کو باز ادائیگی یا واپسی محصول (خواہ کسٹم، ایکسائز یا کوئی دوسرا ٹیکس) کے طور پر اداشدہ کوئی رقم اس سے واپس لے لی جائے گی یا واپس کی جانے والی رقم کے ساتھ اس کا تسویہ کر لیا جائے گا۔

137۔ مرمت کے دوران سامان کا اتارنا۔

(1) متعلقہ افسر کسی ایسی سواری کے انچارج فرد کی درخواست پر جو اپنا بحری یا بری سفر مکمل کرنے سے قبل اس پر مجبور ہو جائے کہ کسی کسٹم اسٹیشن پر مرمت کے لیے رک جائے، اس کو سامان یا اس کا کچھ حصہ اتارنے اور اسے مرمت کے دوران کسی کسٹم افسر کی تحویل میں دینے اور دوبارہ سواری پر لادنے اور محصول ادا کیے بغیر برآمد کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2) ایسی تحویل کے ضمن میں ہونے والے تمام اخراجات سواری کا انچارج فرد برداشت کرے گا۔

138۔ نامطلوب سامان کے بارے میں کس طرح کارروائی کی جائے گی۔

(1) جبکہ کوئی سامان کسی کسٹم اسٹیشن میں بے توجہی، غلط ہدایت یا مرسل الیہ کا سراغ نہ ملنے کی وجہ سے [7](یا جہاں مرسل الیہ

نے اپنے وعدے پورے نہ کیے ہوں)، [6][توکسٹم افسر جس کا عہدہ ایڈیشنل کلکٹر کسٹم سے کم نہ ہو] ایسا سامان لانے والی سواری کے (انچارج) یا ایسا سامان بھیجنے والے فرد کی درخواست پر اور قواعد کے مطابق، ایسے سامان کو اس پر واجب الاخذ کوئی محصولات (خواہ درآمدی یا برآمدی) ادا کیے بغیر برآمد کرنے کی اجازت دے سکتا ہے، بشرطیکہ ایسا سامان کسی کسٹم افسر کی تحویل میں رہا ہو اور اسی کی تحویل سے برآمد کیا جائے۔

(2) ایسی تحویل کے ضمن میں ہونے والے تمام اخراجات درخواست دہندہ برداشت کرے گا۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے تبدیل کر دی گئی۔

2۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کی گئی اور مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے خارج کر دی گئی۔

3۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کی گئی۔

4۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کی گئی۔

5۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے الفاظ "فرد برآمد یا" خارج کر دیے گئے۔

6۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے الفاظ "کلکٹر کسٹم" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

7۔ مالیات ایکٹ 2018 کی رو سے تبدیل کر دیے گئے۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

پندرھواں باب

مسافروں کے سفری سامان اور ڈاک کے ذریعہ درآمد شدہ یا برآمد کیے جانے والے سامان کے متعلق خصوصی احکام

139۔ مسافر یا عملے کے کسی فرد کے سفری سامان کے متعلق اظہار۔

کسی سفری سامان کا مالک خواہ کوئی مسافر ہو یا عملے کا کوئی رکن ہو، اسے کسٹم سے چھڑانے کی غرض سے متعلقہ افسر کے سامنے اس کے مشمولات کے بارے میں ایسے طریقے سے زبانی یا تحریری اظہار کرے گا جو قواعد کی رو سے مقرر کیا جائے اور ایسے سوالات کے جواب دے گا جو ایسا افسر اس کے سفری سامان اور اس میں شامل یا اس کے پاس کسی چیز کے بارے میں اس سے پوچھے اور ایسا سفری سامان اور ایسی کوئی چیز جانچ پڑتال کے لیے پیش کرے گا[1][:]

[2][بشرطیکہ جہاں کسٹم کا کمپیوٹر پر مبنی نظام کام کر رہا ہو گا، تمام اظہارات اور خط و کتابت برقی طور پر ہو گی]

140۔ سفری سامان پر محصول کی شرح کا تعین۔

سفری سامان پر عائد محصول کی شرح، اگر کوئی ہو، ایسی شرح ہو گی جو دفعہ 139 کے تحت اس سفری سامان کے بارے میں کیے جانے والے اظہار کے دن نافذ العمل ہو گی[3][:]

[4][بشرطیکہ اس سامان کی صورت میں جسے بھٹکے ہوئے سفری سامان کی حیثیت سے یا غیر ہمراہ سفری سامان کی حیثیت سے کسٹم سے چھڑایا جا رہا ہو، محصول کی شرح وہ ہو گی جو سامان کے اترنے کے بعد متعلقہ افسر کے سامنے کسٹم سے چھڑانے کے لیے اظہار کی تاریخ پر نافذ العمل ہو گی]

141۔ حقیقی سفری سامان کا محصول سے مستثنیٰ کیا جانا۔

متعلقہ افسر قواعد میں صراحت کردہ حدود، شرائط اور پابندیوں کے تابع، مسافر یا عملے کے کسی رکن کے سفری سامان میں شامل کسی ایسی چیز کو محصول کے بغیر چھوڑ سکتا ہے جس کے متعلق وہ افسر مطمئن ہو کہ وہ حقیقت میں مذکورہ مسافر کے ذاتی استعمال کے لیے یا تحفہ میں دیے جانے کے لیے ہے۔

142۔ عارضی طور پر سفری سامان کا روک لیا جانا۔

جب کسی مسافر کے سفری سامان میں کوئی ایسی چیز شامل ہو جس پر محصول عائد ہوتا ہو یا جس کی درآمد ممنوع یا محدود ہو اور جس کے بارے میں دفعہ 139 کے تحت ایک سچا اظہار کیا جا چکا ہو،[5][اور جس کے بارے میں متعلقہ افسر مطمئن ہو کہ اس کو پاکستان کے اندر استعمال میں لانے کے ارادے سے درآمد نہیں کیا گیا ہے تو وہ] مسافر کی درخواست پر ایسی چیز کو اس غرض سے روک سکتا ہے کہ اس کی پاکستان سے روانگی پر اسے واپس دے دی جائے۔

143۔ عبوری مسافروں اور عملے کے سفری سامان کے بارے میں کاروائی۔

ان مسافروں اور عملے کے ارکان کا سفری سامان جو عبوری میں ہوں اور جس کے متعلق دفعہ 139 کے تحت اظہار کیا جا چکا ہو، اس کو متعلقہ افسر ایسی حدود، شرائط اور پابندیوں کے تابع جن کی قواعد میں صراحت کر دی گئی ہو، محصول ادا کیے بغیر عبوری کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

144۔ ڈاک کے ذریعے درآمد شدہ یا برآمد کیے جانے والے سامان کے سلسلے میں لیبل یا اظہار اندراج کے طور پر سمجھا جائے گا۔

اس سامان کی صورت میں جو ڈاک کے ذریعہ درآمد یا برآمد کیا جائے، کسی لیبل یا اظہار کو جو سامان کی نوعیت، مقدار اور مالیت پر مشتمل ہو، اس ایکٹ کی اغراض کے لیے درآمد یا برآمد کے لیے جو بھی صورت ہو، ایک اندراج تصور کیا جائے گا۔

145۔ ڈاک کے ذریعے درآمد شدہ یا برآمد کیے جانے والے سامان پر محصول کی شرح۔

(1) ڈاک کے ذریعے درآمد شدہ کسی سامان پر قابل اطلاق محصول کی شرح، اگر کوئی ہو، اس تاریخ پر نافذ العمل شرح ہو گی جس پر ڈاک کے حکام وہ اظہار یا لیبل جس کا حوالہ دفعہ 44 میں دیا گیا ہے، اس پر محصول کی تشخیص کرنے کی غرض سے متعلقہ افسر کو پیش کریں۔

(2) ڈاک کے ذریعے برآمد کیے جانے والے کسی سامان پر قابل اطلاق محصول کی شرح، اگر کوئی ہو، اس تاریخ پر نافذ العمل شرح ہو گی جس پر برآمد کرنے والا ایسے سامان کو برآمد کرنے کے لیے ڈاک کے حکام کے حوالے کرے۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 2004 کی رو سے ختمہ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

2۔ مالیات ایکٹ 2004 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

3۔ مالیات آرڈیننس 1982 کی رو سے ختمہ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

4۔ مالیات آرڈیننس 1982 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

5۔ مالیات آرڈیننس 1982 کی رو سے وقف اور الفاظ "متعلقہ افسر" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

سولہواں باب

ساحلی مال اور بحری جہازوں سے متعلق احکام

146۔ اس باب کا اطلاق سفری سامان پر نہیں ہو گا۔

اس باب کے احکام کا اطلاق سفری سامان پر نہیں ہو گا۔

147۔ ساحلی سامان کا اندراج۔

(1) کسی ساحلی سامان کا بھیجنے والا متعلقہ افسر کو ساحلی سامان کی فرد اس شکل میں پیش کرے گا جس کو بورڈ نے مقرر کیا ہو۔

(2) ہر مذکورہ بھیجنے والا ساحلی سامان کی اپنی طرف سے پیش کردہ فرد پر اس کے مندرجات کی سچائی کا اظہار کرے گا۔

148۔ ساحلی سامان اس وقت تک نہیں لادا جائے گا جب تک کہ اس سے متعلق فرد منظور نہیں ہو جاتی۔

کوئی بحری جہاز ساحلی سامان تختہ جہاز پر قبول نہیں کرے گا جب تک کہ اس سامان سے متعلق فرد کو متعلقہ افسر نے منظور نہ کر دیا ہو اور اسے سامان کے بھیجنے والے نے بحری جہاز کے کپتان کے حوالے نہ کر دیا ہو؛

بشرطیکہ متعلقہ افسر غیر معمولی نوعیت کے حالات میں بحری جہاز کے کپتان کی طرف سے تحریری درخواست دینے پر ایسے سامان سے متعلق فرد کے پیش کیے جانے اور منظور کیے جانے کے دوران میں سال کو جہاز پر لادنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

149۔ منزل مقصود پر ساحلی سامان کسٹم سے چھڑانا۔

(1) اس بحری جہاز کا کپتان جو ساحلی سامان لے جا رہا ہو بحری جہاز میں وہ ساری فردات لے جائے گا جو دفعہ ۱۴۸ کے تحت اس کے حوالے کی گئی ہوں اور کسی کسٹم بندرگاہ پر یا ساحلی بندرگاہ پر پہنچنے کے چوبیس گھنٹے کے اندر بحری جہاز پر لدے ہوئے اس سامان سے متعلق تمام فردات، جو اس بندرگاہ پر اتارا جانا ہے، متعلقہ افسر کے حوالے کر دے گا۔

(2) جبکہ کوئی ساحلی سامان کسی بندر گاہ پر اتارا جائے تو اگر متعلقہ افسر کو اطمینان ہو کہ یہ سامان ذیلی دفعہ (ا) کے تحت اس کے حوالے کی گئی کسی فرد میں شامل ہے، تو وہ اسے کسٹم سے چھڑانے کی اجازت دے دے گا۔

150۔ ایسے ساحلی بحری جہاز کے متعلق اظہار جو غیر ملکی بندر گاہ پر ٹھہرا ہو۔

ساحلی سامان لے جانے والے کسی ایسے بحری جہاز کا کپتان، جو پاکستان کی کسی بندر گاہ پر پہنچنے سے فوراً پہلے کسی غیر ملکی بندر گاہ پر ٹھہرا ہو، دفعہ 49 میں متذکرہ فردات کے ساتھ اس حقیقت کا بیان کرتے ہوئے اور اس غیر ملکی بندر گاہ پر اتارے جانے والے یا جہاز پر لائے جانے والے سامان کی اگر کوئی ہوں، تفصیلات اور تصریحات بیان کرتے ہوئے ایک تحریری اظہار دے گا۔

151۔ سامان کی کتاب۔

(1) ہر ساحلی بحری جہاز پر، سامان کی ایک کتاب رکھی جائے گی جس میں بحری جہاز کا نام اس بندر گاہ کا نام جس میں وہ جہاز کھاتا شدہ ہو اور کپتان کا نام درج ہو گا۔

(2) ہر ساحلی بحری جہاز کے کپتان کی یہ ذمہ داری ہو گی کہ وہ سامان کی کتاب میں حسب ذیل اندراجات کرے یا کرائے۔۔

(a) بندر گاہ جہاں بحری جہاز کو جانا ہو اور ہر سفر جو اسے کرنا ہو،

(b) مال لادنے والی بندر گاہ سے روانگی اور سامان اتارنے والی ہر بندر گاہ پر پہنچنے کے حسب ترتیب اوقات؛

(c) ہر اس بندر گاہ کا نام جس پر سامان لادا جانا ہو اور اس سارے سامان کا حساب کتاب جو اس بندر گاہ سے جہاز پر لادا گیا ہو مع بنڈلوں کی تفصیل کے، اور ان کے اندر یا کھلا ہوا جو سامان ہو اس کی مقدار اور تفصیل، اور جہاز پر سامان بھیجنے والوں اور جن کو سامان بھیجا جا رہا ہو، ان کے حسب ترتیب نام جہاں تک ایسی تفصیلات معلوم کی جاسکتی ہوں؛

(d) مال اتارنے کی ہر بندر گاہ کا نام اور وہ متعلقہ ایام جن پر یہ سامان یا اس سامان کا کچھ حصہ بحری جہاز سے حوالے کیا جائے۔

(3) مال لادنے اور اتارنے کے اندراجات علی الترتیب سامان لادنے اور اتارنے کی بندرگاہوں پر کیے جائیں گے۔

(4) ہر ایسا کپتان عند الطلب سامان کی کتاب متعلقہ افسر کو معائنہ کے لیے پیش کرے گا اور وہ افسر اس میں کوئی ایسا نوٹ یا رائے تحریر کر سکتا ہے جو وہ ضروری سمجھے۔

152۔ کسٹم بندرگاہ یا ساحلی بندرگاہ کے علاوہ لادا یا اتارا نہیں جائے گا۔

کوئی ساحلی سامان دفعہ 9 کے تحت اعلان کردہ کسی کسٹم بندرگاہ یا ساحلی بندرگاہ کے علاوہ کسی اور بندرگاہ پر کسی بحری جہاز پر چڑھایا یا اس سے اتارا نہیں جائے گا۔

153۔ ساحلی بحری جہاز کو روانگی سے پہلے تحریری احکام حاصل کرنا ہوں گے۔

(1) کوئی ساحلی بحری جہاز جو کوئی ساحلی سامان کسی کسٹم بندرگاہ یا کسی ساحلی بندرگاہ پر لایا ہو یا جس نے وہاں سے ایسا سامان لادا ہو، اس وقت تک اس بندرگاہ سے روانہ نہیں ہوگا جب تک کہ اس کے لیے متعلقہ افسر تحریری حکم نہ دے دے۔

(2) کوئی ایسا حکم اس وقت تک نہیں دیا جائے گا جب تک کہ۔۔۔

(a) بحری جہاز کے کپتان نے اس سے پوچھے گئے سوالات کے، اگر کوئی ہوں، جواب نہ دے دیے ہوں؛

(b) تمام واجبات اور جرمانہ، اگر کوئی ہوں، جو اس بحری جہاز کے بارے میں یا بحری جہاز کے کپتان کے ذمہ قابل ادا ہوں، ادا نہ ہو جائیں یا ان کی ادائیگی کی ضمانت ایسی گارنٹی کے ذریعہ حاصل نہ کی گئی ہو جس کی متعلقہ افسر ہدایت دے۔

154۔ اس ایکٹ کے بعض احکام کا ساحلی سامان پر اطلاق۔

(1) دفعات 64، 65 اور 66 کا اطلاق جہاں تک ہو سکے، ساحلی سامان لے جانے والے بحری جہازوں پر اسی طرح ہوگا جس طرح ان کا اطلاق درآمدی سامان یا برآمدی سامان لے جانے والے بحری جہازوں پر ہوتا ہے۔

(2) دفعات 48 اور 60 کا اطلاق جہاں تک ہو سکے ساحلی مال لے جانے والے جہازوں پر اس طرح ہوگا جس طرح ان کا

اطلاق درآمدی مال لے جانے والے جہازوں پر ہوتا ہے۔

(3) [1][وفاقی حکومت]، سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے، ہدایت دے سکتی ہے کہ ساتویں باب کے دیگر احکام میں سے کل یا ان میں سے کسی حکم اور دفعہ 78 کے احکام کا اعلامیہ میں صراحت کردہ مستثنیات اور تبدیلیوں کے ساتھ، اگر کوئی ہوں، ساحلی سامان پر یا ساحلی سامان لے جانے والے بحری جہازوں پر اطلاق ہوگا۔

155۔ بعض اموال کی ساحلی تجارت کی ممانعت۔

کوئی سامان کسی قانون کی روسے یا اس کے تحت عائد کردہ کسی ممانعت یا پابندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ساحل کے کنارے کنارے نہ لایا جائے گا نہ بحیثیت ذخائر کسی ساحلی بحری جہاز پر چڑھایا جائے گا، نہ مذکورہ سامان یا ذخائر اس طرح لے جانے یا جہاز پر چڑھانے کے لیے پاکستان میں کسی جگہ لائے جائیں گے۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 1972 کی روسے الفاظ "مرکزی حکومت" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

[1][باب سولہ۔A

خودکاری نظام، حسابات کی جانچ پڑتال اور دستاویزات تک رسائی کے متعلق احکام

155A۔ کسٹم کے خودکاری نظام کا اطلاق۔

اس باب کے احکام کا اطلاق، قبل ازیں مذکور کسی حکم کے باوجود، خودکاری نظام سے لیس کسی بھی کسٹم اسٹیشن پر اس تاریخ سے ہو گا جس کی صراحت وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے اور مختلف احکام اور مختلف شعبوں کے لیے مختلف تاریخوں کی صراحت کی جائے گی تاکہ خودکاری نظام کے متعلق احکام کو بتدریج پورے پاکستان میں عمل میں لایا جاسکے۔

155B۔ کسٹم کے خودکاری نظام تک رسائی۔

کوئی بھی فرد خودکاری نظام سے معلومات کی نہ تو ترسیل کر سکتا ہے نہ وصول کر سکتا ہے تاوقتیکہ وہ فرد خودکاری نظام کا درج شدہ (کھاتا) استعمال کنندہ نہ ہو۔

155C۔ درج شدہ (کھاتا) استعمال کنندہ۔

(1) کوئی فرد جو خودکاری نظام کے استعمال کنندہ کے طور پر درج شدہ (کھاتا) ہونے کا خواہش مند ہو، کلکٹر کو صراحت کردہ شکل میں درخواست دے سکتا ہے [2][***] اور ایسی معلومات بھی فراہم کرے گا جن کی اس درخواست کے متعلق صراحت کی گئی ہو۔

(2) کلکٹر درخواست دہندہ کو ایسی اضافی معلومات فراہم کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے جنہیں وہ درخواست کی غرض کے لیے ضروری خیال کرے۔

(3) کلکٹر، ایسی شرائط کے تابع جنہیں وہ ضروری سمجھے، درخواست کو منظور کر سکتا ہے یا درخواست منظور کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ درخواست کے انکار کا کوئی حکم اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ درخواست دہندہ کو شنوائی کا معقول موقع فراہم نہ کر دیا جائے۔

155D۔ درج شدہ (کھاتا) استعمال کنندہ کے لیے استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت مختص کی جائے گی۔

(1) خودکاری نظام کے استعمال کنندہ کے طور پر درج شدہ کسی بھی فرد کو کلکٹر خودکاری نظام کے استعمال کے لیے استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت ایسی شکل یا ایسی صورت میں فراہم کرے گا جس کا تعین خود کلکٹر نے کیا ہو۔

(2) درج شدہ استعمال کنندہ اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت مختص استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کو خودکاری نظام کو معلومات کی ترسیل یا اس سے معلومات کی وصولی کے لیے استعمال کرے گا۔

(3) کلکٹر استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کے استعمال اور تحفظ سے متعلق کسی مخصوص درج شدہ استعمال یا عمومی طور پر درج شدہ استعمال کنندہ پر شرائط عائد کر سکتا ہے۔

155E۔ استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کا استعمال۔

(1) جہاں کلکٹر کی طرف سے اس مقصد کے لیے درج شدہ (کھاتا) استعمال کنندہ کو جاری کردہ استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کے استعمال کے ذریعے خودکاری نظام کو معلومات کی ترسیل کی جائے تو، کسی برعکس ثبوت کی عدم موجودگی میں، یہ معلومات اس بات کی کافی شہادت ہوگی کہ اس درج شدہ شناخت کنندہ نے جسے استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت جاری کی گئ ہے، ان معلومات کی ترسیل کر دی ہے۔

(2) جہاں استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کسی ایسے فرد نے استعمال کی ہو جو اس کے استعمال کا استحقاق نہیں رکھتا، اگر درج شدہ (کھاتا) استعمال کنندہ نے جسے استعمال کنندہ کی وہ مخصوص شناخت جاری کی گئ ہے، استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کے بلا اختیار استعمال سے پہلے کسٹم کو اس امر سے آگاہ کر دیا ہو کہ استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت اب محفوظ نہیں رہی تو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق نہ یں کیا جائے گا۔

155F۔ درج شدہ استعمال کنندہ کے اندراج (رجسٹریشن) کی منسوخی۔

(۔۔) کلکٹر کو جس وقت بھی اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کوئی فرد جو خود کاری نظام کا درج شدہ استعمال کنندہ ہے۔وہ:

(a) اس ایکٹ کی دفعہ 155C کی ذیلی شق (3) کے تحت کلکٹر کی طرف سے اندراج (رجسٹریشن) کے سلسلے میں عائد کردہ کوئی شرط پوری کرنے میں ناکام ہو جائے؛یا

(b) اس ایکٹ کی دفعہ 155C کی ذیلی شق (3) کے تحت کلکٹر کی طرف سے درج شدہ استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کے استعمال اور تحفظ کے متعلق کسی بھی شرط پر پورا اترنے میں ناکام رہے یا کسی بھی شرط کے برخلاف کوئی کام کرے؛یا

(c) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم میں سزایاب ہو چکا ہو، کلکٹر استعمال کنندہ کے طور پر درج شدہ (کھاتا) فرد کو ایک تحریری نوٹس دے کر اس کا اندراج (رجسٹریشن) منسوخ کر دے گا جس میں بتایا جائے گا کہ اس فرد کا اندراج منسوخ کر دیا گیا ہے اور منسوخی کی وجوہات بتائی جائیں گی۔

[6][بشرطیکہ استثنائی حالات میں کلکٹر کسٹم اس ایکٹ کے کسی بھی حکم کی خلاف ورزی کے متعلق کسی شکایت یا اطلاع پر، وجوہات کے اندراج کے بعد کسی بھی فرد کی، استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کا استعمال معطل کر سکتا ہے۔]

مزید شرط یہ کہ کلکٹر کسٹم شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد، استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کے استعمال کی معطلی کی توثیق کا یا اس کے برعکس حکم دے سکتا ہے]۔

اِس شرط کے ساتھ بھی کہ اگر ایک فرد کلکٹر کے کسی حکم، جس کے تحت اُس کی مخصوص شناخت کا استعمال منسوخ یا معطل کی گیا ہو، سے رنجیدہ ہو، وہ اگر چاہے تو اِیسے حکم کے اُس کے پاس پہنچنے کے تیس دِن کے اندر، چیف کلکٹر کو اپیل کر سکتا ہے جو کہ اِیسا حکم جاری کر سکتا ہے جو کلکٹر کے جاری کئے ہوئے حکم کو ختم، تبدیل یا اُس کی تصدیق کر دے۔

155G۔ محکمہ کسٹم ترسیلات کا ریکارڈ رکھے گا۔

(1) کسٹم کا محکمہ خود کاری نظام کو استعمال کرنے والے درج شدہ استعمال کنندہ کی طرف سے بھیجی گئی اور وصول کردہ ہر ترسیل کا ریکارڈ رکھے گا۔

(2) اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) میں صراحت کردہ ریکارڈ ترسیل کے بھیجے جانے یا وصول کیے جانے کی تاریخ سے لے کر پانچ سال کی مدت تک یا بورڈ کی طرف سے صراحت کردہ ایسی کسی دوسری مدت تک رکھے گا۔

155H۔ معلومات کا اخفاء۔

کسٹم کی طرف سے سامان کو چھوڑنے کے دوران اکٹھی کی جانے والی تمام تجارتی معلومات خفیہ رکھی جائیں گی اور استعمال نہیں کی جائیں گی ماسوائے۔

(a) محکمے اور دوسرے سرکاری اداروں کی طرف سے شماریاتی مقاصد کے لیے؛ یا

(b) [3][کسٹم کے متعلقہ افسر کی طرف سے] دیگر درآمدات اور برآمدات کے ساتھ موازنے اور شہادت کے مقاصد کے لیے؛ یا

(c) کسی قانونی فورم یا وفاقی حکومت کی طرف سے اس مقصد کے لیے واضح طور پر بااختیار ادارے کے سامنے بطور شہادت پیش کرنے کے لیے؛ [7][یا

(d) مفاہمت کی یادداشت، دوطرفہ، علاقائی، کثیر جہتی معاہدوں یا کنونشنوں کے تحت اعداد و شمار (ڈیٹا) کی اس حد تک فراہمی جس حد تک اتفاق ہوا ہو؛ یا

(e) کسی بھی ذریعہ ابلاغ کے ذریعے تشخیص مالیت کے اعداد و شمار کا افشاء جس میں اشیاء کی کیفیت، اصل، کرنسی، اظہار کردہ اور تشخیص کردہ مالیت کی اکائی، لیکن درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ یا ان کے مہیا کاروں کے نام اور پتے افشاء نہیں کیے جائیں گے۔]

اور ماسوائے مندرجہ بالا صورتوں کے کسی فرد کی تجارتی معلومات کا اس (وفاقی حکومت) کی واضح اجازت کے بغیر کسی دوسرے فرد کو افشاء، اشاعت یا پھیلاؤ جرم ہو گا۔

155I۔ خودکاری نظام تک بلا اختیار رسائی یا اس کا نامناسب استعمال۔

(1) ہر وہ فرد جرم کا مرتکب ہو گا جو:

(a) جان بوجھ کر اور کسی قانونی اختیار کے بغیر خودکاری نظام تک کسی بھی طریقے سے رسائی حاصل کرے یا رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرے؛ یا

(b) خودکاری نظام تک قانونی رسائی رکھتے ہوئے، ایسے کمپیوٹر نظام سے حاصل کردہ معلومات کو ایسے مقصد کے لیے استعمال کرے یا افشاء کرے جس کا اختیار نہیں؛ یا

(c) یہ جانتے ہوئے کہ اسے ایسا کرنے کا اختیار نہیں، خودکاری نظام سے حاصل کردہ معلومات وصول کرے اور استعمال کرے، افشاء کرے، شائع کرے یا ایسی معلومات کو کسی دوسری طرح پھیلائے۔

155J۔ خودکاری نظام میں خلل اندازی۔

ہر وہ فرد جرم کا مرتکب ہو گا جو۔۔۔

(a) خودکاری نظام میں رکھے گئے کسی ریکارڈ یا معلومات میں کسی بھی طریقے سے جان بوجھ کر غلط رد و بدل کرے؛ یا

(b) خودکاری نظام کو نقصان پہنچائے یا خراب کرے؛ یا

(c) خودکاری نظام سے حاصل کردہ کسی بھی قسم کی معلومات کی حامل کسی نقل (ڈپلیکیٹ) ٹیپ، ڈسک یا کسی دوسرے ایسے وسیلے (میڈیم) کو جان بوجھ کر نقصان پہنچائے یا خراب کرے ماسوائے کلکٹر کی اجازت کے

-

155K۔ استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کے تحفظ یا بلا اختیار استعمال سے متعلق جرائم۔

(1) خودکاری نظام کا ایک درج شدہ استعمال کنندہ اگر درج شدہ استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کے تحفظ سے متعلق کلکٹر کی عائد کردہ کسی شرط کی پابندی کرنے میں ناکام ہو جائے یا اس کے خلاف کام کرے تو وہ جرم کا مرتکب ہو گا۔

(2) ایک فرد جو۔

(a) استعمال کنندہ کے طور پر درج شدہ نہ ہوتے ہوئے استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کا استعمال کرے؛ یا

(b) درج شدہ استعمال کنندہ ہوتے ہوئے کسی دوسرے درج شدہ استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کو استعمال کرے تاکہ خودکاری نظام کو ہونے والی معلومات کی ترسیل کی تصدیق کی جاسکے تو وہ جرم کا مرتکب ہو گا۔

155L۔ حسابات کی جانچ پڑتال یا ریکارڈ کی چھان بین۔

(1) متعلقہ کسٹم افسر کسی بھی معقول وقت پر ایسی عمارت یا جگہ میں داخل ہو سکتا ہے جہاں ریکارڈ رکھا ہوا ہو اور ایسے ریکارڈ کے حسابات کی چھان بین (پڑتال) یا معائنہ بھی کر سکتا ہے، چاہے وہ کسی مخصوص ترسیل کے متعلق ہو یا دستی یا الیکٹرانک نظام یا ایسے نظام جس کے ذریعے ایسا ریکارڈ تیار کیا اور رکھا جاتا ہو، کی موزونیت اور دیانتداری جانچنے کے لیے ہو، اور اسے سربراہوں اور کارندوں کے زیر تحویل یا زیر اختیار تمام بہی کھاتوں (کتابوں) ریکارڈ، دستاویزات، اعداد و شمار اور کمپیوٹرز تک آزادانہ رسائی حاصل ہو گی اور اگر ضروری ہو تو ایسے بہی کھاتوں، ریکارڈ، دستاویزات، اعداد و شمار یا کمپیوٹرز سے اقتباسات حاصل کر سکتا ہے یا ان کی نقول لے سکتا ہے۔

(2) تمام معاملات میں، ماسوائے جہاں اس سے حسابات کی چھان بین اور معائنے کے اغراض کو شکست ہوتی ہو، دورے کے متعلق سربراہون یا متعلقہ کارندوں کو معقول پیشگی نوٹس دیا جائے گا۔

155M۔ دستاویزات کی طلبی۔

(1) متعلقہ افسر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی فرد کو کہہ سکتا ہے کہ وہ نوٹس میں صراحت کردہ صورت میں اور وقت پر۔۔

(a) مخصوص کسٹم افسر کی طرف سے معائنے کے لیے وہ دستاویزات یا ریکارڈ پیش کرے جسے متعلقہ افسر ضروری سمجھتا ہو یا جو درج ذیل کے متعلق ہو۔۔

(i) اس ایکٹ کے تحت تحقیقات کے لیے؛ یا

(ii) اس ایکٹ کے تحت پڑتال کے لیے؛ یا

(iii) اس ایکٹ کے تحت واجب الاداواجبات کی وصولی کے لیے؛

(b) صراحت کردہ کسٹم افسر کو اس قسم کی دستاویزات یا ریکارڈ کے اقتباسات لینے یا نقول حاصل کرنے کی اجازت دے جن کا حوالہ پیراگراف (a) میں دیا گیا ہے۔

(c) صراحت کردہ کسٹم افسر کے روبرو پیش ہو اور ان تمام سوالات کے جواب دے جو اس سے درج ذیل کے متعلق پوچھے جائیں۔

(i) وہ سامان یا اس سامان سے متعلق لین دین جس کی تحقیقات یا پڑتال ہونا ہو یا وہ سامان ان واجبات کی وصولی سے متعلقہ ہو جس کا حوالہ شق (a) میں دیا گیا ہے؛ یا

(ii) اس قسم کی دستاویزات یا ریکارڈ جس کا حوالہ شق (a) میں دیا گیا ہے۔

(2) اس دفعہ کے تحت "فرد" میں کسی سرکاری محکمے، کارپوریشن، لوکل اتھارٹی کا افسر یا کسی بینک کا افسر بھی

شامل ہے۔

155N۔ غیر ملکی زبان میں دستاویزات۔

جہاں کسی محصول کے عائد کیے جانے یا اس ایکٹ یا کسی دوسرے ایکٹ کے تحت کسٹم کے کسی اختیار کے متعلق کسٹم افسر کو کسی غیر ملکی زبان میں، ماسوائے انگریزی کے، کوئی دستاویز پیش کی جائے تو وہ افسر یہ دستاویز پیش کرنے والے فرد سے کہہ سکتا ہے کہ وہ اس دستاویز کا مصدقہ انگریزی ترجمہ پیش کرے اور اس کا خرچ وہ فرد برداشت کرے گا جس نے یہ دستاویز پیش کی ہے۔

155O۔ مجاز افسر دستاویزات اور ریکارڈ کا قبضہ حاصل کر سکتا ہے اور قبضہ میں رکھ سکتا ہے۔

(1) اس سلسلے میں مجاز افسر کسی اندراج کے ضمن میں پیش کیے جانے والے یا اس ایکٹ کے تحت پیش کرنے کے متقاضی کسی بھی دستاویز یا ریکارڈ کا قبضہ لے سکتا ہے اور اسے اپنے قبضہ میں رکھ سکتا ہے۔

(2) جہاں اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی دستاویز یا ریکارڈ کو قبضہ میں لے تو وہ مجاز افسر اس فرد کی درخواست پر جس کو اس دستاویز یا ریکارڈ کا استحقاق حاصل ہو، اس دستاویز کی نقل پیش کرے گا جس پر مجاز افسر یا اس کی طرف سے کسٹم کی مہر کے ساتھ تصدیق کی جائے گی کہ یہ حقیقی نقل ہے۔

(3) ایسی مصدقہ نقل تمام عدالتوں یا قانونی فورموں میں ایسے ہی قابل قبول ہو گی جیسے کہ وہ اصل ہے۔

155P۔ ریکارڈ تک رسائی میں رکاوٹ ڈالنا، تبدیل کرنا، چھپانا یا تلف کرنا۔

ایسا کوئی بھی فرد جرم کا مرتکب ہو گا جو۔

(a) ایسا کوئی بھی میکانکی یا الیکٹرانک آلہ، جس کو چلانے کی درخواست کسٹم افسر کرے، چلانے میں ناکام رہے جس میں کوئی ایسا ریکارڈ یا معلومات اس مقصد کے لیے رکھی گئی ہوں کہ کسٹم افسر وہ ریکارڈ یا معلومات حاصل کر سکے۔

(b) اس ایکٹ کے اغراض کو شکست دینے کی نیت سے ایسی کسی کتاب، دستاویز یا ریکارڈ کو تلف کرے، ردو

بدل کرے یا چھپائے جس کا رکھنا اس ایکٹ کے تحت ضروری ہو یا ایسی کتاب، دستاویز یا ریکارڈ کو پاکستان سے باہر بھیجے یا بھیجنے کی کوشش کرے۔

[4]155Q۔ خودکاری نظام کے ذریعے معلومات کا برقی تبادلہ اور مستند ہونے کی ثبوت دہی۔

جب خودکاری نظام کے ذریعے الیکٹرانک طریقے سے مطلع کیا گیا ہو تو کسٹم یا کسی درج شدہ استعمال کنندہ کی طرف سے درکار، منتقل کردہ یا فراہم کردہ کسی اظہار، دستاویزات، ریکارڈ، کھاتوں، نوٹس، حکم، ادائیگی، توثیق، اختیار کو ایسے تصور کیا جائے گا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت درکار ہے، منتقل کیا گیا ہے یا فراہم کیا گیا ہے۔

155R۔ محررانہ اغلاط کی تصحیح۔

جہاں کسٹم کا کمپیوٹر پر مبنی نظام کام کر رہا ہو اور کلکٹر کسٹم کو اطمینان ہو کہ کسی محررانہ غلطی کی وجہ سے کسٹم کو الیکٹرانک ذریعے سے غلط اعداد و شمار (ڈیٹا) مہیا کیے گئے ہیں تو وہ، ان وجوہات کی بنا پر جنہیں قلمبند کیا جائے گا، مذکورہ غلطی کی تصحیح کی ہدایت دے سکتا ہے۔ یہاں مذکور کسی امر کے ماسوا، کوئی فرد کمپیوٹر کے کسٹم پر مبنی نظام میں رد و بدل نہیں کرے گا۔]

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا۔

2۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے الفاظ "تحریری طور پر" خارج کر دیے گئے۔

3۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

4۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

5۔ مالیات ایکٹ 2008 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

6۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے شرط کو تبدیل کیا گیا۔

7۔ مالیات ایکٹ 2016 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

سترہواں باب

جرائم اور تعزیرات

156۔ جرائم کے لیے سزا

(1) جو کوئی فرد ذیل میں دی ہوئی جدول کے کالم ۱ میں بیان کیے ہوئے جرم کا مرتکب ہو، وہ اس سزا کے علاوہ اور اس سزا میں کسی کمی کے بغیر جس کا وہ کسی اور قانون کے تحت مستوجب ہو، اس جرم کے سامنے اس کے کالم ۲ میں مذکور سزا کا مستوجب ہو گا:

جدول

	جرائم	تعزیرات	اس ایکٹ کی وہ دفعہ جس سے جرم کا تعلق ہے
	1	2	3
1۔	[80][(i)۔ اگر کوئی فرد اس ایکٹ کے کسی حکم یا اس کے تحت وضع شدہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کرے یا ایسی خلاف ورزی میں اعانت کرے یا اس ایکٹ یا کسی قاعدے کے کسی حکم کی تعمیل کرنا اس کا فرض تھا تو ایسی خلاف ورزی یا ناکامی کے لیے اگر کہیں اور صریح سزا مقرر نہیں کی گئی ہے	ایسا فرد [1][69][پچاس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	عام
	[81][(ii)۔ اگر کوئی فرد درآمدی ظرف یا سامان مرسل کے اندر پیچک اور بستہ بندی کی فہرست	ایسا فرد پچاس ہزار روپے تک	عام]

	رکھنے کے تقاضے کی خلاف ورزی کرے۔	جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	
2۔	(i)۔ اگر بحری یا ہوائی راستے سے درآمد کیا ہوا کوئی سامان دفعہ 9 کے تحت ایسا سامان اتارنے کے لیے اعلان کردہ کسی کسٹم بندرگاہ یا کسٹم ہوائی اڈے کے علاوہ کسی اور مقام پر اتارا جائے یا اتارنے کی کوشش کی جائے؛ یا (ii)۔ اگر کسی سامان کو کسی ایسے بری یا اندرونی دریائی راستے سے درآمد کیا جائے جو دفعہ 9 کی شق (c) میں ایسے سامان کی درآمد کے لیے دیے ہوئے راستوں کے علاوہ ہو؛ یا (iii)۔ اگر کسی سامان کو بحری یا ہوائی راستے سے کسی ایسی مقام سے برآمد کرنے کی کوشش کی جائے جو ایسے سامان کو لادنے کے لئے مقرر کردہ کسٹم بندرگاہ یا کسٹم ہوائی اڈے کے علاوہ ہو؛ یا (iv)۔ اگر کسی سامان کو ایسے برّی یا دریائی راستہ سے برآمد کرنے کی کوشش کی جائے جو دفعہ 9 کی شق (c) کے تحت ایسے سامان کی برآمد کے لیے اعلان کردہ راستے کے علاوہ ہو؛ یا (v)۔ اگر کسی درآمد شدہ سامان کو کسی کھاڑی، خلیج، دریا کی شاخ یا دریا میں کسٹم بندرگاہ کے علاوہ کسی اور مقام پر اتارنے کی غرض سے لایا	ایسا فرد[1] [دس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	9 اور 10

	جائے؛یا		
	(vi)۔ اگر کسی سامان کو پاکستان کی برّی سرحد یا ساحل یا کسی کھاڑی، خلیج، دریائی شاخ یا دریا کے قریب کسٹم اسٹیشن کے علاوہ کسی اور مقام سے یا جہاں ایسا سامان لادنے کے لیے دفعہ ا کی شق (b) کے تحت کوئی مقام منظور کیا جا چکا ہو۔ تو اس منظور شدہ مقام کے علاوہ کسی اور مقام سے، بر آمد کرنے کی غرض سے لایا جائے۔		
3۔	(i)۔ اگر کوئی فرد اس ایکٹ کے احکام کے خلاف سامان بر آمد کرے یا اتارے یا بر آمد کرنے یا اتارنے میں مدد کرے یا کسی بر آمد کیے ہوئے یا اتارے ہوئے یا بر آمد کیے جانے یا اتارے جانے کی نیت سے متعلقہ سامان کو جان بوجھ کر رکھے یا چھپائے یا جان بوجھ کر رکھے جانے کے لیے یا چھپانے کے لیے اجازت دے یا حاصل کرے؛یا	ایسا فرد[1][پچیس ہزار]روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	عام
	(ii)۔ اگر کسی فرد کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ اس جدول کی شق 4 کے تحت جرم کے ارتکاب کی بناء پر ضبط کیے جانے کی مستوجب سواری پر تھا۔ جبکہ ایسی سواری کسی ایسی جگہ کے اندر ہو جو سامان کے بر آمد اور اتارنے جانے کے لیے کسٹم اسٹیشن نہیں ہے،		9اور10

4۔	اگر کوئی ایسی سواری جو لدے ہوئے سامان کے ساتھ پاکستان میں کسی کسٹم اسٹیشن کی حدود میں لدی ہو اس کے بعد پاکستان میں کسی جگہ ایسے تمام سامان یا اس کے کسی حصے کے بغیر پائی جائے تو تاوقتیکہ سواری کا انچارج فرد سامان کے غائب ہونے یا اس میں کمی کا حساب نہ دے دے،	اس طرح غائب شدہ یا کم سامان کے سلسلے میں محصول سواری کے انچارج فرد کے ذمہ قابل ادا ہو گا؛ اور ایسی سواری بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گی۔	9 اور 10
5۔	(i)۔ اگر متعلقہ افسر کی اجازت کے بغیر اندر کی طرف آتی ہوئی کسی سواری سے دفعہ 9 کے تحت سامان اتارنے کے لیے اعلان کردہ مقام کے علاوہ کسی اور مقام پر یا وہاں سے کسی باہر کی طرف جاتی ہوئی سواری پر لادا جائے؛ یا	مال کی بے قاعدہ درآمد یا برآمد کے لیے استعمال میں لائی گئی ایسی ہر سواری کا انچارج فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا: اور وہ سامان اور سواری بھی ضبط کیے جانے کے مستوجب ہوں گے۔	9 اور 10
	(ii)۔ اگر کوئی سامان جس پر محصول کی بازادائیگی منظور کی جا چکی ہو ایسی اجازت کے بغیر کسی سواری پر دوبارہ اتارے جانے کی غرض سے رکھا جائے۔		
6۔	اگر کسی کسٹم بندرگاہ پر پہنچنے والا یا وہاں سے روانہ ہونے والا کوئی بحری جہاز جبکہ دفعہ 14 کے تحت اسے ایسا حکم دیا جائے کسی ایسے اسٹیشن پر، جسے کلکٹر کسٹم نے کسی کسٹم افسر کے جہاز پر	ایسے بحری جہاز کا کپتان [2][دس ہزار] روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	14

	چڑھنے یا اترنے کے لیے مقرر کیا ہو، ٹھہرنے میں ناکام رہے،		
7-	(i)۔ اگر کسی کسٹم بندر گاہ پر پہنچنے والا کوئی بحری جہاز اپنی مناسب لنگر گاہ یا سامان اتارنے کے مقام پر پہنچنے کے بعد اس مقام سں بجز بندر گاہوں کے ایکٹ 1908 (نمبر 15 بابت 1908) کے احکام کے مطابق کنزرویٹر سے یا کسی اور جائز ہیئت مجاز کے حکم کے کسی اور لنگر گاہ یا سامان اتارنے کے مقام پر منتقل ہو جائے؛ یا	ایسے بحری جہاز کا کپتان [2][دس ہزار] روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور اگر جہاز داخل نہیں ہوا تو اس کو اس وقت تک داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک جرمانہ ادا نہ کر دیا جائے۔	14
	(ii)۔ اگر کوئی بحری جہاز جو پائلٹ کے بغیر بندر گاہ میں لایا گیا ہو، دفعہ 14 کے تحت کلکٹر کسٹم کی کسی ہدایت کی مطابقت میں لنگر انداز نہ ہو یا لنگر گاہ سے نہ باندھا جائے،		
7A-	اگر کوئی ایجنسی یا فرد جو کسی کسٹم بندر گاہ، کسٹم ھوائی اڈے یا بری کسٹم سٹیشن یا کنٹینر بار برداری اسٹیشن کا منتظم یا مالک ہو، (مال) کی تاخیر اور روکے جانے سے متعلق سرٹیفکیٹ (جس کو کسٹم افسر نے جاری کیا ہو) کی تعمیل میں ناکام ھو گا۔	وہ ایجنسی، فرد یا بندر گاہ کی اتھارٹی پانچ لاکھ روپے تک جرمانے کی مستوجب ہو گی۔	14A
[3]8-	(i)۔ اگر کوئی سامان پاکستان میں پاکستان سے باہر اسمگل کیا جائے،	ایسا سامان ضبط کیے جانے کا مستوجب ہو گا اور جرم سے	

متعلق فرد سامان کی مالیت کے
دس گنا تک جرمانہ کا مستوجب
ہو گا: اور

کسی [4][خصوصی جج] سے

سزا یابی پر وہ مزید برآں
[5][چودہ سال] کی مدت تک
قید اور ایسے سامان کی مالیت
کے دس گنا تک جرمانے کا بھی
مستوجب ہو گا[72][:][6][:]

[7][بشرطیکہ [8][*****] ایسے
سامان کی صورت میں جسے
وفاقی حکومت سرکاری
جریدے میں مشتہر کرے،
قید کی سزا پانچ سال سے کم
نہیں ہو گی، [72][****] اور
اس کی کل جائیداد یا اس کا کچھ
حصہ انسداد اسمگلنگ ایکٹ،
1977 کے احکام کے مطابق
ضبط کیے جانے کا مستوجب ہو
گا]

[9][(ii)۔ اگر اسمگل شدہ سامان منشیات منقلب نفسی کی ادویات یا پابندی کا حامل مواد ہو۔

ایسا سامان ضبط کیے جانے کا
مستوجب ہو گا اور اس جرم

		سے متعلق کوئی بھی فرد مستوجب ہو گا:	
	(a)۔ اگر منشیات منقلب نفسی کی ادویات یا پابندی کے حامل مواد کی مقدار ایک سو گرام یا کم ہو۔	دو سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں۔	
	(b)۔ اگر منشیات، منقلب نفسی کی دوا یا پابندی کے حامل مواد کی مقدار ایک سو گرام سے زیادہ ہو لیکن ایک کلو گرام سے زیادہ نہ ہو۔	سات سال تک قید اور جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔	
	(c)۔ اگر منشیات، منقلب نفسی کی دوا یا پابندی کے حامل مواد کی مقدار شق (b) میں صراحت کردہ حد سے زیادہ ہو۔	موت یا عمر قید یا چودہ سال مدت تک کی قید اور دس لاکھ روپے تک جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔ بشر طیکہ اگر مقدار دس کلو گرام سے زیادہ ہو تو سزا عمر قید سے کم نہیں ہو گی۔	
9۔	(i)۔ اگر کوئی سامان جو شق (8) میں ذکر کردہ سامان نہیں ہے، اس ایکٹ یا کسی دوسرے قانون کی رو سے یا اس کے تحت عائد ہونے والے کسٹم محصولات کی ادائیگی سے گریز کرتے ہوئے یا اس سامان کی درآمد یا برآمد سے متعلق کسی ممانعت یا پابندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان میں درآمد کیا جائے یا اس	ایسا سامان ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا؛ اور جرم سے متعلق فرد اس سامان کی مالیت کے دوگنے تک جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔	15 اور 16

سے بر آمد کیا جائے؛ یا

(ii)۔ اگر کوئی ایسا سامان اس طرح درآمد یا بر آمد کرنے کی کوشش کی جائے؛ یا

(iii)۔ اگر کوئی ایسا سامان کسی ایسے بنڈل میں پایا جائے جسے کسی کسٹم افسر کے سامنے اس حیثیت سے پیش کیا جائے کہ ایسا سامان اس میں موجود نہیں ہے؛ یا

(iv)۔ اگر کوئی ایسا سامان اتارنے یا لادنے سے پہلے یا بعد میں، کسی بندر گاہ، ہوائی اڈہ، ریلوے اسٹیشن یا کسی دوسری جگہ کی حدود کے اندر جہاں عام طور پر سواریوں پر سامان اتارا جاتا ہو یا لادا جاتا ہو کسی سواری پر کسی طریقہ سے چھپایا ہوا پایا جائے؛ یا

(v)۔ اگر کوئی ایسا سامان جس کی بر آمد مذکورہ بالا طور پر ممنوع یا محدود کر دی گئی ہو کسٹم کے علاقہ کے اندر یا کسی گودی پر ایسی ممانعت یا پابندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی سواری پر بر آمد کے لیے لادنے کے ارادے سے لایا جائے،

10۔	اگر کسٹم ہاؤس سے کوئی سامان گزارنے کی درخواست میں کوئی فرد جو ایسے سامان کا مالک نہ ہو اور اسے مالک نے مناسب اور کافی اختیار نہ	ایسا فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	عام

	دیا ہو، کسی سامان کے بارے میں کسی دستاویز پر ایسے مالک کی طرف سے دستخط کرے یا اس کی تصدیق کرے۔		
[10]10(A)	اگر ایسے سامان کے ضمن میں جس پر چھوٹ دی گئی ہے، وفاقی حکومت یا بورڈ کی طرف سے دی گئی کسٹم محصول میں جزوی یا مکمل چھوٹ کے لیے عائد کردہ کسی شرط، حدبندی یا پابندی کی خلاف ورزی کی گئی ہو۔	ایسا سامان ضبط کیے جانے کا مستوجب ہوگا اور جس فرد کو چھوٹ دی گئی ہے وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو سامان کی مالیت کے دس گنا سے متجاوز نہیں ہوگا؛ اور خصوصی جج کی طرف سے سزایابی کی صورت میں وہ قید کا بھی مستوجب ہوگا جو دو سال کی مدت سے متجاوز نہیں ہوگی۔	19 اور 20
11۔	اگر کوئی سامان جسے دفعہ ۲۱ کے تحت محصول ادا کیے بغیر بعد میں برآمد کرنے کی شرط پر عارضی طور پر آنے دیا گیا ہو، برآمد نہ کیا جائے یا کوئی سامان جس پر محصول ادا نہ کیا گیا ہو یا ادا کیے جانے کے بعد واپس کر دیا گیا ہو، قواعد کی یا اس دفعہ کے تحت دیے ہوئے کسی خاص حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بیچ دیا جائے یا کسی اور کے نام منتقل کر دیا جائے یا کسی طریقہ سے اس کا تصفیہ کر دیا جائے۔	کوئی فرد جو ایسا سامان فروخت کرے، منتقل کرے یا بصورت دیگر اس کا تصفیہ کرے یا اس سامان کی فروخت، منتقلی یا کوئی اور تصفیہ کرنے میں مدد دے یا اعانت کرے، اور کوئی ایسا فرد جس کے قبضہ سے ایسا سامان برآمد ہو ایسے سامان پر واجب الاخذ محصول کے پانچ گنا تک	21

		جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	
12]۔ [11]	اگر ایک فرد دفعہ 26 کے احکام کی خلاف ورزی کرے اور قواعد کی رو سے درکار کوئی معلومات فراہم نہ کرے	ایسا فرد دس لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور خصوصی جج کی طرف سے سزایابی کی صورت میں ایک سال تک قید یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا	26(1) اور 24(4)
12(A)[12]	اگر ایک فرد دفعہ 26A کے احکام کی خلاف ورزی کرے اور قواعد کی رو سے درکار کوئی معلومات فراہم نہ کرے۔	ایسا فرد دس لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور خصوصی جج کی طرف سے سزایابی کی صورت میں ایک سال تک قید یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا	26A,155M
12B	اگر ایک فرد دفعہ 26B کے احکام کی خلاف ورزی کرے اور قواعد کی رو سے درکار کسی قسم کا ریکارڈ، دستاویزات یا معلومات فراہم نہ کرے۔	ایسا فرد جرمانہ کا مستوجب ہو گا جو دس لاکھ روپے سے متجاوز نہیں ہو گا اور خصوصی جج کی طرف سے سزایابی کی صورت میں قید جس کی مدت ایک سال سے متجاوز نہیں ہو گی یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو	[26B

		گا۔	
13۔	اگر کوئی فرد اسپرٹ کے سلسلے میں دفعہ 28 سے متعلق کسی قاعدے کی جان بوجھ کر خلاف ورزی کرے	ایسا فرد [2][دس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور ایسی تمام اسپرٹ ضبط کر لیے جانے کی مستوجب ہو گی۔	28
14۔	اگر کوئی فرد دفعہ 32 کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کرے،	ایسا فرد [1][پچیس ہزار] روپے یا جس سامان کی نسبت جرم کیا گیا ہو اس کی مالیت سے تین گنا تک، جو بھی زیادہ ہو، جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور ایسا سامان بھی ضبط کیے جانے کا مستوجب ہو گا[13][:][15][اور کسی خصوصی جج] سے سزا یابی پر وہ مزید تین سال تک قید کا، یا جرمانہ کا، یا دونوں سزائوں کا، مستوجب ہو گا۔]	32
[14][14A	اگر کوئی فرد دفعہ 32A کے تحت جرم کا ارتکاب کرے	ایسا فرد اس سامان کی مالیت کے تین گنا تک جرمانے کا مستوجب ہو گا جس کے ضمن میں ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے اور ایسا سامان بھی ضبط	32A

		کیے جانے کے مستوجب ہو گا اور خصوصی جج کی طرف سے سزایابی کی صورت میں وہ قید کا بھی جس کی مدت دس سال تک ہو سکتی ہے لیکن پانچ سال سے کم نہیں ہو گی یا جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔	
15۔	اگر کوئی سامان جس کے بارے میں کسٹم محصول کی بازادائیگی ہو چکی ہو یا کسی سامان خانے میں رکھا ہوا کوئی سامان جسے بر آمد کے لیے کسٹم سے چھڑایا گیا ہو، حسب ضابطہ بر آمد نہ کیا گیا ہو یا بر آمد کیے جانے کے بعد اس ایکٹ کے احکام اور قواعد کی مطابقت کے علاوہ کسی صورت میں پاکستان میں کسی اور مقام پر اتارا گیا ہو یا دوبارہ اتارا گیا ہو،	کوئی فرد جو ایسے سامان کو بر آمد کرنے میں ناکام رہے یا جو سامان لادے جانے کے بعد ارتارلے یا جو کسی اور جگہ پر اس سامان کو دوبارہ اتارلے یا وہ فرد جو سامان کی بر آمد سے گریز کرے، یا اس کو لادنے یا دوبارہ اتارنے میں اعانت یا مدد کرے، ایسے سامان کی قیمت کے تین گنا تک یا [1][پچیس ہزار] روپے تک، جو بھی زیادہ ہو، جرمانہ کا مستوجب ہو گا: اور نیز وہ سامان جو اس طرح سے بر آمد نہ کیا جائے یا جو لادے جانے	35اور105

		کے بعد اتار لیا جائے یا کسی اور مقام پر دوبارہ اتار لیا جائے مع اس سواری کے جس سے سامان اتارا گیا یا دوبارہ اتارا گیا ہو، ضبط کیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	
16۔	اگر کوئی سامان خورد و نوش یا ذخائر جن پر کسٹم محصول کی باز ادائیگی ہو چکی ہو یا جن پر اس بناء پر محصول ادا نہ کیا گیا ہو کہ وہ کسی سواری پر استعمال کے لیے سامان خورد و نوش یا ذخائر کے طور پر بر آمد کرنے کے لیے ہیں، سواری پر نہ لادے جائیں، یا لادے جانے کے بعد متعلقہ افسر کی اجازت کے بغیر اتار لیے جائیں۔	ایسا سامان خورد و نوش اور ذخائر ضبط کیے جانے کے مستوجب ہوں گے۔	24 اور 35
17۔	اگر کوئی فرد کسی ایسے سامان پر فریبانہ طور سے کسٹم محصول کی باز ادائیگی کا مطالبہ کرے جس پر دفعہ 39 کے تحت کسٹم محصول کی باز ادائیگی کی اجازت نہ ہو یا کسٹم محصول کی باز ادائیگی کے مطالبے میں ایسا کوئی سامان شامل کرے،	[16][ایسا شخص پچیس ہزار روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔]	39
18۔	اگر کسی ایسے دریا یا بندرگاہ میں جس میں بورڈ نے دفعہ 43 کے تحت کوئی مقام مقرر کیا ہو، کوئی آنے والا بحری جہاز فہرست سامان پائلٹ، کسٹم افسر یا کسی اور حسب ضابطہ مجاز فرد کو حوالہ	ایسے بحری جہاز کا کپتان [18][اور پائلٹ کا مالک] [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	43

	کیے بغیر اس جگہ سے آگے گزر جائے،		
19۔	اگر آنے والے کسی ایسے بحری جہاز کا کپتان جو دفعہ 43 کے تحت مقرر کردہ مقام سے باہر یا پیچھے رُک جائے، لنگر انداز ہونے کے بعد چوبیس گھنٹے تک اس ایکٹ کی رو سے مطلوبہ فہرست سامان حوالے کرنا جان بوجھ کر نظر انداز کرے،	ایسا کپتان [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	43
20۔	اگر کسی بحری جہاز کے کسی ایسی کسٹم بندرگاہ کے اندر داخل ہو جانے کے بعد جس میں دفعہ 43 کے تحت کوئی مقام مقرر نہ کیا گیا ہو، اس بحری جہاز کا کپتان لنگر انداز ہونے کے بعد چوبیس گھنٹے تک اس ایکٹ کی رو سے مطلوبہ فہرست سامان حوالے کرنا جان بوجھ کر نظر انداز کرے،	ایسا کپتان [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	43
21۔	اگر بحری جہاز کے علاوہ کسی سواری کے کسی بری کسٹم اسٹیشن یا کسٹم ہوائی اڈے میں داخل ہونے کے بعد، اس سواری کا انچارج فرد آمد کے بعد چوبیس گھنٹے تک اس ایکٹ کی رو سے مطلوبہ فہرست سامان حوالے کرنا جان بوجھ کر نظر انداز کرے،	ایسا فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	44
22۔	اگر کوئی فرد جسے اس ایکٹ کی رو سے کسی سواری کے انچارج فرد سے درآمدی فہرست	ایسا فرد [1][دس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	43 اور 46

	سامان وصول کرنے کا حکم دیا گیا ہو، ایسا کرنے سے انکار کرے یا اس پر تصدیقی دستخط کرنے یا اس پر دفعہ ۴۶ میں حوالہ شدہ تفصیلات کا اندراج کرنے میں ناکام رہے،		
23۔	(i)۔ اگر اس ایکٹ کے احکام کے تحت حوالے کی جانے والی کسی درآمدی یا برآمدی فہرست سامان پر اسے حوالے کرنے والے فرد کے دستخط نہ ہوں یا وہ اس ایکٹ کے تحت مقرر کردہ شکل میں نہ ہو یا اگر اس میں سواری، سامان اور سفر کی وہ تفصیلات شامل نہ ہوں جو اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت ایسی فہرست سامان میں بیان کرنے کا حکم ہو، یا (ii)۔ اگر اس طرح سے حوالے کی جانے والی فہرست سامان اس سواری پر درآمد یا برآمد کیے جانے والے تمام سامان کے بارے میں ایسے فرد کے بہترین علم کی حد تک صحیح صراحت پر مشتمل نہ ہو،	ایسی فہرست سامان حوالے کرنے والا فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	45 اور 53
24۔	(i)۔ اگر کسی سواری کی درآمدی فہرست سامان میں درج کوئی سامان اس سواری پر موجود نہ ہو؛ یا (ii)۔ اگر سواری [18][ظرف یا کسی دوسرے بنڈل میں] موجود سامان کی مقدار کم ہو اور اس	ایسی سواری کا انچارج فرد سواری پر نہ پائے جانے والے سامان پر واجب الاخذ محصول کے دوگنے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا یا، اگر ایسا	45، 53 اور 55

	کمی کا کسٹم ہاؤس کے انچارج افسر کے اطمینان کی حد تک حساب نہ دیا جائے،	سامان قابل محصول نہ ہو یا اس پر محصول کا تعین نہ کیا جا سکتا ہو تو ہر غائب شدہ یا کم بنڈل یا علیحدہ چیز پر [19][پندرہ ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا، اور سامان کی کھلی ہوئی حالت میں ہونے کی صورت میں سامان کی قیمت یا [1][پچیس ہزار] روپے تک، جو بھی زیادہ ہو، تاوان کا مستوجب ہو گا۔]	
25۔	اگر کسی بحری جہاز کا سامان دفعہ 47 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یا دفعہ 49 کے تحت دیے ہوئے خصوصی پاس کے بغیر اتارنا شروع کیا جائے،	ایسے بحری جہاز کا کپتان [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	47 اور 49
۲۶۔	(i)۔ اگر دفعہ 48 کے تحت مطلوب کوئی بارنامہ یا نقل غلط ہو اور سواری کا انچارج فرد متعلقہ افسر کو مطمئن نہ کر سکے کہ وہ اس امر واقعہ سے واقف نہیں تھا، یا اگر کسی ایسے بارنامہ یا نقل میں فریب کے ارادے سے کوئی ردوبدل کیا گیا ہو؛ یا (ii)۔ اگر کسی ایسے بارنامہ یا نقل میں ذکر کردہ ما	ایسی سواری کا انچارج فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	48

	حقیقت میں، جیسا کہ اس میں دکھایا گیا ہے لادا نہ گیا ہو؛ یا کوئی ایسا بارنامہ یا کوئی بارنامہ جس کی نقل حوالے کی گئی ہو، سواری کی اس جگہ سے روانگی سے قبل تیار نہ کیا گیا ہو جہاں سے ایسے بارنامہ میں مذکور سامان کو لادا گیا تھا، (iii)۔ اگر سامان یا سامان کا کوئی حصہ جہاز پر روک لیا گیا ہو یا برباد ہو گیا ہو یا جہاز سے پھینک دیا گیا ہو، یا اگر کوئی بنڈل کھول دیا گیا ہو اور سامان یا مال کے کسے حصے کا متعلقہ افسر کے اطمینان کی حد تک حساب نہ دے دیا جائے،		
27۔	اگر سواری کا انچارج فرد دفعہ 51 یا دفعہ 52 کے تحت، جیسی بھی صورت ہو، بندرگاہ چھوڑنے کی اجازت یا متعلقہ افسر کی تحریری اجازت کے بغیر کسٹم اسٹیشن سے روانہ ہونے کی کوشش کرے،	ایسا فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	51 اور 52
28۔	اگر کوئی سواری بندرگاہ چھوڑنے کی اجازت یا متعلقہ افسر کی اجازت کے بغیر، جیسی بھی صورت ہو، حقیقتاً کسی کسٹم اسٹیشن سے روانہ ہو جائے،	ایسی سواری کا انچارج فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	51 اور 52
29۔	اگر کوئی پائلٹ بحری جہاز کے کپتان کے بندرگاہ چھوڑنے کی اجازت پیش نہ کرنے کے باوجود پاکستان کے باہر جانے والے کسی بحری	ایسا پائلٹ [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	

	جہاز کا چارج لے لے،		
30۔	اگر سواری کا انچارج فرد دفعہ 60 کے تحت متعین کیے گئے کسٹم افسر کو داخل ہونے دینے سے انکار کرے،	ایسا فرد سواری پر ایسے افسر کو داخل نہ ہونے دینے کے دوران ہر دن کے لیے[2] [دس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا، اور اگر وہ سواری داخل نہ ہوئی ہو تو اس کو داخل نہیں ہونے دیا جائے گا جب تک کہ ایسا جرمانہ ادا نہ کر دیا جائے۔	61
31۔	اگر بحری جہاز کا کپتان یا بحری جہاز یا ہوائی جہاز کے علاوہ کسی اور سواری کا انچارج فرد ایسے افسر کو قیام کی مناسب جگہ اور تازہ پانی کی مناسب مقدار فراہم کرنے سے انکار کرے،	ایسا کپتان یا شخص، ہر ایسی صورت میں[2] [دس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	61
32۔	(i)۔ اگر کسی سواری کا انچارج فرد ایسی سواری یا اس میں کسی صندوق، جگہ یا بند خانہ کی تلاشی کی جازت دینے سے انکار کرے جبکہ تلاشی لینے کا تحریری حکم رکھنے والے کسی کسٹم افسر نے اسے ایسا حکم دیا ہو؛ یا (ii)۔ اگر کوئی کسٹم افسر کسی سواری پر کسی سامان کو قفل، نشان یا مہر لگا دے، اور ایسے سامان کی حسب ضابطہ حوالگی سے پہلے جان بوجھ	ایسا فرد[1] [پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	62

	کر ایسا قفل کھول لیا جائے، نشان تبدیل کر دیا جائے یا مہر وڑ دی جائے؛ یا (iii)۔ اگر کوئی ایسا سامان خفیہ طور پر باہر بھجوا دیا جائے؛ یا (iv)۔ اگر کسی جہاز کے عرشے کا راستہ یا کسی سواری کے تہہ خانے کا دروازہ کسی کسٹم افسر کے بند کر دینے کے بعد اس کی اجازت کے بغیر کھول لیا جائے،		
33۔	اگر کسی ایسی سواری کا انچارج فرد جو کسٹم افسر کو واپس بلا لیے جانے کی وجہ سے رکی ہوئی ہو، سامان کی وصولی کی نگرانی کے لیے کسٹم افسر کو بلانے کی اپنی درخواست دینے سے پہلے دفعہ 64 کی خلاف ورزی میں ایسی سواری پر کوئی بھی سامان رکھے یا رکھنے دے،	ایسا فرد[1] [پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور اگر سامان کے لیے کوئی پاس یا تحریری حکم موجود ہو تو یہ انچارج فرد کے خرچ پر جانچ پڑتال کے لیے سواری سے دوبارہ اتارے جانے کا مستوجب ہو گا اور، اگر کوئی پاس یا تحریری حکم نہیں ہے تو یہ سامان ضبطی کا مستوجب ہو گا۔	64
34۔	اگر کسی سواری کا انچارج فرد اس جدول کی شق 33 میں بتائی گئی کسی صورت کے علاوہ دفعہ 64 یا دفعہ 65 یا سفری سامان کے متعلق قواعد کی	ایسا فرد[1] [پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور وہ تمام سامان جو اس طرح	64، 65 اور 141

	خلاف ورزی کرتے ہوئے سواری پر سے سامان اتارے جانے یا اس پر چڑھائے جانے یا سمندر کے راستے لائے جانے کا سبب بنے یا اس کی اجازت دے،	اتارا گیا ہو یا سواری پر چڑھایا گیا ہو یا سمندر کے راستے لایا گیا ہو، ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	
35۔	(i)۔ جبکہ کسی کشتی کی فرد سامان دفعہ 68 کے تحت مطلوب ہو، اگر کوئی سامان جسے کسی بحری جہاز سے اتارے جانے اور سامان خانے میں رکھے جانے یا درآمد کے لیے منظور کیے جانے کی غرض سے یا برآمد کے لیے جہاز پر چڑھائے جانے کی غرض سے سمندری راستے سے لایا جائے، کشتی کی فرد سامان کے بغیر پایا جائے؛ یا (ii)۔ اگر کسی کشتی پر ایسی کشتی کی فرد سامان سے زائد سامان پایا جائے، خواہ ایسا سامان کسی بحری جہاز سے اتارنے یا اس پر چڑھانے کا ارادہ ہو،	وہ فرد جس کے اختیار سے سامان اتارا یا چڑھایا جا رہا ہو اور کشتی کا انچارج شخص، دونوں میں سے ہر ایک، اس سامان پر عائد ہونے والے محصول کے دوگنے تک، یا، اگر ایسا سامان قابل محصول نہ ہو تو [20][دو ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	68
36۔	اگر کوئی فرد کسی کشتی کی فرد سامان کو قبول کرنے سے انکار کرے، یا اس پر دستخط کرنے یا مقررہ تفصیلات درج کرنے میں ناکام رہے، جیسا کہ دفعہ 68 میں حکم دیا گیا ہے، یا اگر اسے وصول کرنے والا کسی بحری جہاز کا کپتان یا افسر کسی ایسے کسٹم افسر کے حکم دینے پر، جسے ایسا حکم دینے کا اختیار ہو، اسے حوالہ کرنے میں	ایسا فرد، کپتان یا افسر [2][دس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	68

	ناکام رہے،		
37۔	(i)۔ اگر کوئی مال، اجازت کے بغیر، سوا کسی گودی یا اس غرض کے لیے حسب ضابطہ مقرر کردہ کسی دوسری جگہ سے یا اس پر، پاکستان سے باہر جاتی ہوئی کسی سواری پر لادا جائے یا اس طرح لادنے یا اتارنے کے لیے سمندری راستے سے لایا جائے؛ یا (ii)۔ اگر اتارے جانے یا لادے جانے کی غرض سے سمندری راستے سے لایا ہوا کوئی سامان غیر ضروری تاخیر کے بغیر اتارا یا لادا نہ جائے؛ یا (iii)۔ اگر ایسے سامان کی حامل کشتی بحری جہاز اور گودی یا سامان اتارنے یا لادنے کی مناسب جگہ کے درمیان صحیح راستے سے ہٹی ہوئی پائی جائے اور ایسے انحراف کی متعلقہ افسر کے اطمینان کی حد تک توجیح نہ کی جائے؛ یا (iv)۔ اگر کوئی سامان دفعہ ۷۰ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک سواری سے دوسری سواری پر منتقل کیا جائے،	وہ فرد جس کے اختیار سے سامان چڑھایا، لادا اتارا، سمندری راستے سے لایا یا ایک سواری سے دوسری سواری پر منتقل کیا گیا ہو اور ایسا سامان لے جانے پر مامور سواری کا نگران شخص، دونوں میں سے ہر ایک، سامان کی مالیت کے پانچ گنا تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	66،69 اور 70
38۔	اگر دفعہ ۷۱ کے تحت کسی بندر گاہ سے متعلق اعلامیہ جاری ہونے کے بعد، کوئی سامان ایسی بندر گاہ کی حدود کے اندر کسی ایسی کشتی کے اوپر	کشتی کا مالک یا انچارج فرد [20][دو ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا	71

	لدا ہوا پایا جائے جو لائسنس یافتہ یا رجسٹری شدہ نہ ہو،	سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا، تاوقتیکہ اس کے لیے کلکٹر کسٹم کا ایک خاص اجازت نامہ نہ ہو۔	
39۔	اگر کوئی کشتی یا بحری جہاز جو سو ٹن سے زیادہ نہ ہو، دفعہ ۲۷ سے متعلق قواعد کی تعمیل نہ کرے،	ایسی کشتی یا ایسا بحری جہاز ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	72
[21][39A۔	سواری کا انچارج فرد یا سواری کا کپتان یا نمائندہ یا مالک جو از خود معلومات یا دستاویزات فراہم کرنے میں ناکام رہے۔	ایسا فرد، کپتان، نمائندہ یا مالک جرمانہ کا مستوجب ہو گا جو دو سو ہزار (دو لاکھ) سے متجاوز نہیں ہو گا اور خصوصی جج سے سزایابی کی صورت میں وہ سزا کا بھی جس کی مدت تین سال تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔	72A
40۔	اگر کسی سواری کا انچارج فرد ایسی سواری کی فہرست سامان میں باضابطہ درج نہ کیا گیا کوئی سامان اتارے یا اتارنے کی اجازت دے،	ایسا فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	45 اور 75
41۔	اگر کوئی سامان کسی سواری پر کسی جگہ، صندوق یا بند خانے میں چھپا ہوا پایا جائے اور اس کا کسٹم ہاؤس کے انچارج افسر کے اطمینان کی حد تک	ایسا سامان ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	عام

	حساب نہ دیا جائے،		
42۔	اگر کسی سواری پر کوئی سامان فہرست سامان میں درج کیے ہوئے سامان سے زیادہ پایا جائے یا اس میں دی گئی صراحت کے مطابق نہ ہو،	ایسا سامان ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	45 اور 75
[22][43۔	اگر کوئی سامان اتارے جانے کے بعد اور کسٹم کی طرف سے عمل کاری اور چھوڑے جانے کے بعد اس فرد کی طرف سے یا کسی دوسرے فرد کی طرف سے اسے کسی بندرگاہ، ہوائی اڈے یا خشک گودی میں فریب دہی سے چھپا لیا گیا ہو یا منتقل کرنے کی کوشش کی گئی ہو یا کسی بنڈل میں سے نکال لیا گیا ہو یا ایک بنڈل سے دوسرے میں منتقل کیا گیا ہو یا ایسی کوئی دوسری صورت ہو جس کا مقصد محاصل میں فریب دہی کی نیت سے منتقلی یا پوشیدگی ہو۔	اگر سامان دوبارہ حاصل نہ کیا جا سکتا ہو تو ایسا مالک[68] [یا کوئی دوسرا فرد جس کی تحویل میں مذکورہ سامان ہو] پورا محصول ادا کرنے کے علاوہ محصول کے پانچ گنا تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا یا اگر ایسا سامان قابل محصول نہ ہو یا اس پر محصول کا تعین نہ کیا جا سکتا ہو تو ہر غائب یا کم بنڈل یا علیحدہ چیز کے لیے [23][ایک لاکھ] روپے تک اور سامان کی کھلی ہوئی حالت میں ہونے کی صورت میں [23][ایک لاکھ] روپے تک یا سامان کی تین گنا مالیت تک، جو بھی زیادہ ہو، جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور مالک یا کوئی دوسرا فرد جو	[25][79، [26][***] 80 [26][***]

		ایسی منتقلی، پوشید گی، چوری یا منتقلی کا مجرم ہو اور ہر وہ فرد جو اس کی مدد کر رہا ہو یا اسے اکسا رہا ہو[24][بشمول محافظ] خصوصی جج سے سزا یابی کی صورت میں پانچ سال تک کی سزا کا مستوجب ہو گا۔]	
44۔	اگر کسی ایسے سامان کے تعلق سے جس کے بارے میں[36،36A][اظہار مال] جیسی بھی صورت ہو، اظہار مطلوب ہو، یہ پایا جائے کہ سامان کو بظاہر اس طرح باندھا گیا ہے کہ کسٹم افسر کو دھوکا دیا جائے،	مال کا مالک اور ہر وہ فرد جو اس طرح سامان کے باندھنے میں مدد دے یا اعانت کرے [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ [28][یا محصول اور ٹیکسوں کا پانچ گنا، جو بھی زیادہ ہو] کا مستوجب ہو گا اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	[29][79، [30][***]131 [30][***]
45۔	اگر[27/27A][اظہار مال] میں، جو بھی صورت ہو، کسی سامان کا اظہار کیا گیا ہو اور یہ پایا جائے کہ اس طرح ظاہر نہ کیا ہوا سامان اس طرح ظاہر کیے ہوئے سامان میں چھپا دیا گیا ہے یا اس کے ساتھ ملا دیا گیا ہے،	ایسے سامان کا مالک اور ہر وہ فرد جو اس طرح سامان کے چھپانے یا ملانے میں مدد دیا اعانت کرے[1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ[28][یا متعلقہ محصول اور ٹیکسوں کا پانچ گنا، جو بھی زیادہ ہو] کا مستوجب	[31+73][79 اور 131]

		ہو گا؛ اور اس طرح ظاہر کیا ہوا اور اس طرح نہ کیا ہوا دونوں سامان ضبط کر لیے جانے کے مستوجب ہوں گے۔	
46۔	اگر، جبکہ سامان گانٹھ یا بنڈل کے حساب سے گزارا جائے، اس میں محاصل کو نقصان پہنچانے والی کسی فرد گزاشت یا غلط بیانی کا انکشاف ہو جائے،	ایسی فرد گذاشت یا غلط بیانی کا قصور وار فرد محصول کی اس رقم کے دس گنا تک جس کا ایسی فرد گذاشت یا غلط بیانی سے حکومت کو نقصان پہنچنا ممکن ہو، جرمانہ کا مستوجب ہو گا، تاوقتیکہ کسٹم ہاؤس کے انچارج افسر کے اطمینان کی حد تک یہ ثابت نہ ہو جائے کہ یہ اختلاف اتفاقی تھا۔	79 اور 88
47۔	اگر، کوئی سامان باضابطہ اندراج کے بغیر کسی کسٹم اسٹیشن سے باہر لے جایا جائے یا گزارا جائے،	ایسی ہر صورت میں اس طرح ایسا سامان لے جانے والا یا گزارنے والا فرد [32][مع اس سامان کے محافظ کے] سامان کی مالیت کے پانچ گنا تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔ [33][اور کسی	79[34][***]

		خصوصی جج سے سزایابی پر وہ مزید پانچ سال کی مدت تک قید کا مستوجب ہو گا]	
[35][47A	اگر سامان کا اظہارہ پندرہ دن کی صراحت کردہ مدت کے اندر جمع نہ کرایا گیا ہو۔	ایسے سامان کا مالک پندرہ ہزار روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	
48۔	اگر کوئی ممنوعہ [36][پابند] یا قابل محصول سامان اتارنے سے پہلے یابد میں کسی سفری سامان میں چھپایا ہوا پایا جائے،	وہ مسافر سامان کی مالیت کے پانچ گنا تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا ملا بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	عام
49۔	اگر کوئی سامان جس کا اندراج سامان خانہ میں رکھے جانے کے لیے کیا گیا ہو، سامان خانے میں لے جایا جائے، تاوقتیکہ متعلقہ افسر کی اجازت سے یا اس کی زیر نگرانی اور ایسے طریقے سے، ایسے افراد کے ذریعے، ایسے وقت کے اندر اور ایسی سڑکوں اور راستوں سے نہ لے جایا گیا ہو، جن کی ایسا افسر ہدایت دے،	اس طرح لے جانے والا کوئی فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	87
50۔	اگر کوئی سامان جس کا اندراج سامان خانے میں رکھے جانے کے لیے کیا گیا ہو ایسے اندراج کے مطابق حسب ضابطہ سامان خانے میں نہ رکھا جائے، یا روک لیا جائے، یا جانچ پڑتال کی کسی مناسب جگہ سے متعلقہ افسر کے اس کی جانچ	ایسا مال، سامان خانے میں حسبِ ضابطہ رکھا ہوا متصور نہ ہو گا اور ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔ [اور کوئی بھی ایسا فرد جو ایسے جرم کا	88

	پڑتال کرنے اور باضابطہ تصدیق کرنے سے قبل منتقل کر دیا جائے،	قصوروار ہو، اعانت کی ہو یا اکسایا ہو، پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا]	
51۔	اگر سامان خانے میں رکھا ہوا کوئی سامان گیارھویں باب کے احکام کی مطابقت میں سامان خانے میں نہ رکھا جائے،	ایسا سامان ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	گیارھواں باب
52۔	اگر اس ایکٹ کے تحت لائسنس یافتہ کسی نجی سامان خانے کا لائسنس دار اس میں رسائی کے حق دار کسی افسر کے حکم کے باوجود سامان خانے کو نہ کھولے یا ایسے کسی افسر کے مطالبے پ اس کو سامان خانے میں رسائی حاصل کرنے سے انکار کرے،	ایسا لائسنس دار [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا، اور مزید بر آں اپنا لائسنس فی الفور منسوخ کرائے جانے کا مستوجب ہو گا۔	91
53۔	اگر کوئی عام سامان خانہ دار یا نجی سامان خانے کا [37][لائسنس دار] سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کو دکھانے میں اس طرح غفلت سے کام لے کہ اس کے بنڈل یا پارسل تک آسانی سے رسائی نہ ہو سکے،	ایسا [38][***] لائسنس دار ایسی غفلت کے لیے [39][ایک ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	گیارھواں باب
54۔	اگر کسی سامان خانے میں رکھے ہوئے سامان کا مالک یا ایسے فرد کا کوئی ملازم پوشیدہ طور پر کسی سامان خانے کو کھول لے یا متعلقہ افسر کی موجودگی کے بغیر اپنے سامان تک رسائی حاصل کرے،	ایسا مالک یا فرد، ایسی ہر صورت میں [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	93

55۔	(i)۔ اگر سامان خانے میں رکھا ہوا کوئی سامان دفعہ 92 کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کھول لیا جائے؛ یا (ii)۔ ایسے سامان میں یا اس کے باندھنے میں، ماسوا جیسا کہ دفعہ ۹۴ میں مذکور ہے، کوئی تبدیلی کی جائے،	ایسا سامان ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	92 اور 94
56۔	اگر سامان خانے میں رکھا ہوا کوئی ایسا سامان جو اس ایکٹ کے زیر اختیار کسی سواری پر ذخائر اور سامان خورد و نوش کے طور پر استعمال ہونے کے لیے حوالے کیا گیا ہو، مناسب اندراج اور محصول کی ادائیگی کے بغیر پاکستان میں دوبارہ اتارا جائے، فروخت کیا جائے یا اس کا تصفیہ کیا جائے۔	اس سواری کا انچارج فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	106
57۔	اگر کسی نجی سامان خانے کے اندر رکھا ہوا سامان وہاں سے حوالگی کے وقت کم پایا جائے، اور ایسی کمی محض طبعی اتلاف کی بنا پر نہ ہوئی ہو جس کے دفعہ ۱۱۰ کے تحت اجازت دی گئی ہے۔	ایسے سامان خانے کا لائسنس دار، تاوقتیکہ متعلقہ افسر کے اطمینان کی حد تک اس کمی کا حساب نہ دے دے، اس طرح کم ہونے والے سامان پر واجب الاخذ محصول کے پانچ گنا تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	116
58۔	اگر کوئی عام سامان خانہ [37][کا لائسنس دار] یا کسی	ایسا [38][***] یا لائسنس دار،	116

	نجی سامان خانے کا لائسنس دار کسی کسٹم افسر کے طلب کرنے پر وہ سامان پیش کرنے میں ناکام رہے جو ایسے سامان خانے میں جمع کیا گیا تھا اور جسے وہاں سے حسب ضابطہ کسٹم سے چھڑایا اور حوالے نہ کیا گیا ہو، اور وہ متعلقہ افسر کے اطمینان کی حد تک اس ناکامی کی توجیہہ نہ کر سکے۔	ہر ایسی ناکامی کے لیے، اس سامان پر واجب الادا، محصول ادا کرنے کا مستوجب ہو گا، اور اس طرح غائب اور کم ہر بنڈل یا پارسل کے بارے میں [39][ایک ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	
59۔	اگر کوئی سامان، حسب ضابطہ سامان خانے میں رکھے جانے کے بعد، غیر قانونی منتقلی یا چھپانے کی غرض سے، پر فریب طریقہ سے سامان خانے کے اندر چھپا دیا جائے یا وہاں سے منتقل کر دیا جائے یا کسی بنڈل سے نکال لیا جائے، یا ایک بنڈل سے نکال کر دوسرے بنڈل میں منتقل کر دیا جائے، یا کوئی اور صورت ہو،	ایسی منتقلی، پوشیدگی، علیحدگی، اخراج اور تبدیلی کا قصوروار کوئی فرد اور اس کی مدد کرنے والا یا اعانت کرنے والا ہر فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانے کا مستوجب ہو گا۔ [40][؛اور خصوصی جج سے سزا یابی پر وہ مزید پانچ سال کی مدت تک قید یا جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہو گا]	گیارہواں باب
60۔	اگر کسی نجی سامان خانے میں رکھا ہوا سامان درج شدہ مقدار سے متجاوز پایا جائے،	ایسی متجاوز مقدار پر تاوقتیکہ کسٹم ہاؤس کے انچارج افسر کے اطمینان کی حد تک اس کا حساب نہ دیے دیا جائے، اس پر عائد ہونے والے محصول کا	گیارہواں باب

		پانچ گنا وصول کیا جائے گا۔	
61۔	اگر کوئی سامان اس سامان خانے سے جس میں ابتدا میں اسے رکھا گیا تھا، متعلقہ افسر کی موجودگی، یا اس کی منظوری، یا اس کو حوالے کرنے کی حسب ضابطہ اجازت کے بغیر منتقل کیا جائے،	اس طرح منتقل کرنے والا کوئی فرد[41][ایک لاکھ] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	گیارہواں باب
62۔	اگر کوئی فرد غیر قانونی طور پر سامان خانے سے محصول ادا کیے بغیر سامان لے جائے [یا دوسرے سامان کے ساتھ تبدیل کرلے] یا اس میں مدد دے، اعانت کرے یا کسی اور طرح سے اس سے متعلق ہو،	ایسا فرد[42][پانچ لاکھ] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا [40]؛ اور خصوصی جج کی طرف سے سزایابی کی صورت میں پانچ سال تک سزا یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا بھی مستوجب ہو گا]	گیارہواں باب
63(i)[84]	اگر کوئی سامان جو نقل بار برداری (ٹرانس شپنگ) کے لیے لادا گیا ہو چوری شدہ ہو، راستے میں تبدیل کیا گیا ہو یا منزل کی بندرگاہ تک پہنچنے میں ناکام رہا ہو یا کوئی فرد ایسے سامان کی نقل باربرداری کر رہا ہو جس کی نقل باربرداری کرنے کی اجازت نہ ہو.	ایسا امان اور غیر قانونی طور پر اس سامان کو لے جانے والی سواری ضبطی کے مستوجب ہوں گے اور اس جرم میں ملوث کوئی بھی فرد بشمول امین یا مکفول بار گر (بانڈڈ کیریئر) سامان کی قدر سے دس گنا تک ہرجانہ کا بارگیر ہو گا اور منصف خصوصی (اسپیشل جج	121

		) سے سزایابی پر وہ فرد مزید سات سال تک کی قید کا مستوجب ہو گا۔ اور	
(ii)۔	اگر کوئی فرد ی میں مذکورہ کسی جرم کے سوا، نقل بار برداری سے متعلق قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے۔	ایسا فرد بشمول امین اور ملکی بار گیر پانچ لاکھ روپے تک یا متعلقہ محصولات اور ٹیکسوں کی رقم یا تین گنا ہرجانہ کا مستوجب ہو گا۔	
64۔	[82][اگر کوئی فرد دفعہ 128 یا دفعہ 129 سے متعلق کسی قاعدے یا شرط کی خلاف ورزی کرے یا عبوری سامان کے متعلق غلط اظہار پیش کرے یا کسی عبوری سامان کو غیر قانونی طور پر منتقل کرے یا چھپائے۔]	[74][ایسا فرد بشمول محافظ اور ملکی بار گیر اس سامان کی مالیت کے دو گنا تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور خصوصی جج سے سزایابی کی صورت میں مزید پانچ سال تک سزا اور سامان جس کے بارے میں ایسا جرم سرزد کیا گیا ہے بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا]	128 اور 129
65۔	اگر کوئی سامان کسی کسٹم اسٹیشن پر دفعہ ۱۳۰ کی خلاف ورزی میں کسی سواری پر لے جایا جائے	ایسی سواری کا انچارج فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا	130
66۔	اگر کوئی سامان جو حسبِ ضابطہ منظور کردہ	ایسی سواری کا انچارج فرد	131[47][***]

	[29/29A][اظہار مال] میں صراحتاً درج نہ ہو یا جس کے برآمد کیے جانے کی اجازت نہ دی گئی ہو[46][دفعات 131 [47][***] کے احکام کے برخلاف کسی سواری پر لے جایا جائے۔	[48][مع محافظ] [49][ایک لاکھ روپے تک جرمانہ اور خصوصی جج کی طرف سے سزایابی کی صورت میں مزید دو سال تک کی قید اور متعلقہ سواری کے ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا]	
67۔	اگر کسی سواری کی [27/27A][اظہار مال] میں صراحت کردہ کوئی سامان ایسی سواری کی روانگی سے پہلے سواری پر نہ چڑھا دیا جائے یا دوبارہ اتار لیا جائے اور ایسے کم چڑھائے جانے یا دوبارہ اتار لیے جانے کا نوٹس اس طرح نہ دیا جائے جیسا کہ دفعہ 134 کی رو سے مطلوب ہے،	ایسے سامان کا مالک [20][دو ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	134
68۔	اگر کوئی سامان جو باضابطہ طور پر کسی سواری پر لادا گیا ہو، بجز دفعات 135، 136 اور 137 کے تحت، کسی ایسی جگہ پر، جو اس جگہ کے علاوہ ہو جہاں کے لیے اسے کسٹم سے چھڑایا گیا تھا، اتار لیا جائے،	ایسی سواری کا انچارج شخص، تاوقتیکہ وہ متعلقہ افسر کے اطمینان کی حد تک اس طرح سامان اتارنے کی توجیہہ نہ کر دے، اس طرح اتارے ہوئے سامان کی مالیت کے تین گنا تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	135، 136 اور 137
69۔	اگر کوئی سامان جس پر باز ادائیگی ہو چکی ہو،	ایسی سواری کا انچارج شخص،	136

	دفعہ 136 میں ذکر کردہ کسی سواری پر نہ پایا جائے،	تاوقتیکہ اس امر واقعہ کی متعلقہ افسر کے اطمینان کی حد تک توجیہہ نہ کر دی جائے، ایسے سامان کی مالیت تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	
70۔	اگر کسی سفری سامان کا مالک اپنے سفری سامان کے مشمولات کا صحیح اظہار نہ کرے یا اپنے سفری سامان یا اس کے مشمولات میں سے کسی ایک مع ایسی چیزوں کے بارے میں جو اس کے ہمراہ ہوں، متعلقہ افسر کے کیے گئے سوالات کا جواب دینے سے انکار کرے، یا سفری سامان یا ایسی کوئی چیز جانچ پڑتال کے لیے پیش کرنے میں ناکام رہے،	ایسا مالک ایسے سامان کی مالیت کے تین گنا تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا جس کے بارے میں کوئی اظہار نہ کیا گیا ہو یا غلط اظہار کیا گیا ہو یا جس کے بارے میں وہ کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا ناکام رہے، یا جسے وہ جانچ پڑتال کے لیے پیش کرنے میں ناکام رہے، اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	139
71۔	اگر ساحلی سامان کی نسبت سے کوئی بھیجنے والا مقررہ فرد میں سامان کے متعلق دفعہ 147 کے تحت مطلوبہ اندراج کرنے میں ناکام رہے، یا وہ ایسی فرد پیش کرتے وقت اس فرد کے مشمولات کی سچائی کا اظہار کرنے یا اس پر دستخط کرنے میں	ایسا بھیجنے والا[1] [پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	147

	ناکام رہے،		
72۔	اگر کسی ساحلی بحری جہاز کے معاملے میں دفعات 148، 149، 150، 151، 152 اور 153 کے احکام کی تعمیل نہ کی جائے،	اس بحری جہاز کا کپتان ایسے ہر ایک معاملے میں [19][پندرہ ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	148 سے 153
73۔	(i)۔ اگر کسی ساحلی بحری جہاز کا کپتان سامان کی کتاب درست طور پر رکھنے یا رکھوانے میں یا اس کو عند الطلب پیش کرنے میں ناکام رہے؛ یا (ii)۔ اگر کسی وقت کسی ایسے بحری جہاز پر کوئی ایسا سامان پایا جائے جس کا اندراج ایسی کتاب میں لادے ہوئے سامان کے طور پر نہ ہو یا کوئی سامان جسے حوالہ شدہ سامان کے طور پر درج کیا گیا ہو؛ یا (iii)۔ اگر کوئی مال، جو لادے ہوئے سامان کے طور پر درج ہوا ہو اور حوالہ شدہ سامان کے طور پر درج نہ ہوا ہو، جہاز پر موجود نہ ہو،	ایسا کپتان [2][دس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	151
74۔	اگر کوئی فرد دفعہ 155 کے احکام کی خلاف ورزی کرے یا ایسی خلاف ورزی میں مدد دے یا اس کی اعانت کرے،	ایسا فرد، ماسوائے جہاں اس ممانعت یا پابندی کی خلاف ورزی کے لیے اس قانون میں جس کی رو سے وہ عائد کی جائے کسی جرمانے کا صریحی حکم دیا گیا ہو، [2][دس ہزار]	155

		روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور وہ سامان بھی جس کے بارے میں ایسی خلاف ورزی کا ارتکاب کیا جائے، ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔		
75۔	اگر کسی ایسے قاعدے کی خلاف ورزی کی جائے جو کسی ساحلی سامان کو پاکستان سے باہر لے جانے کی ممانعت کرتا ہو یا اسے منضبط کرتا ہو،	ایسا سامان لے جانے والے بحری جہاز کا کپتان [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا، اور اگر ایسی خلاف ورزی کسی کسٹم محصول کے نقصان کا باعث ہو تو وہ اس محصول کے تین گنا تک مزید جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور وہ سامان بھی، جس کے بارے میں ایسی خلاف ورزی کا ارتکاب کیا جائے، ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	155	
76۔	(i)۔ اگر، اس ایکٹ یا کسی دوسرے نافذ الوقت قانون کے احکام کے بر خلاف کسی کسٹم بندر گاہ پر کوئی سامان بحری جہاز پر لاد دیا جائے یا ساحل کے کنارے لے جایا جائے؛ یا	ایسے بحری جہاز کا کپتان [2][دس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا		سولہواں باب

	(ii)۔ اگر کوئی سامان جو ساحل کے کنارے کنارے لایا گیا ہو کسی ایسی بندر گاہ پر اس طرح اتار دیا جائے؛ یا	مستوجب ہو گا۔	
	(iii)۔ اگر کوئی ایسا سامان کسی ساحلی بحری جہاز پر پایا جائے جس کا اس بحری جہاز کی فہرست سامان یا سامان کی کتاب میں، جو بھی صورت ہو، اندراج نہ ہو،		
77۔	[50][(i)۔ اگر کوئی فرد کسٹم سے متعلق کسی کاروبار کے معاملے میں کسی اظہار، بیان یا دستاویز کا، یا کسٹم سے متعلق کسی کاروبار کے معاملے میں کسی کسٹم افسر کی بنائی ہوئی یا لگائی ہوئی کسی مہر، دستخط، مختصر دستخط یا کسی دوسرے نشان کا جعل کرے، یا اسے بگاڑے یا اسے پر فریب طریقے سے تبدیل کرے یا بربار کرے؛ یا]	ایسا فرد کسی [4][خصوصی جج] سے ایسے کسی جرم کے لیے سزا یابی پر تین سال کی مدت تک قید کا، یا جرمانے کا، یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔	عام
	(ii)۔ اس ایکٹ کے تحت کسی دستاویز کو پیش کرنے کا حکم دیے جانے پر ایسی دستاویز کو پیش کرنے سے انکار کرے یا اس میں غفلت سے کام لے، یا		
	(iii)۔ اس ایکٹ کے تحت کسی کسٹم افسر کے اس سے پوچھے گئے کسی سوال کا جواب دینے کا حکم دیے جانے پر اس سوال کا درست طور پر		

	جواب نہ دے،		
78۔	اگر کوئی فرد جو کسی کسٹم اسٹیشن میں کسی سواری پر موجود ہو یا جو کسی ایسی سواری سے اترا ہو، کسٹم افسر کے پوچھنے پر کہ آیا اس کے پاس یا اس کے قبضہ میں کوئی قابل محصول یا ممنوعہ سامان ہے یہ اظہار کرے کہ اس کے پاس کوئی ایسا سامان نہیں ہے اور ایسے انکار کے بعد کوئی ایسا سامان اس کے پاس یا اس کے قبضہ سے بر آمد ہو،	ایسا فرد ایسے سامان کی مالیت کے تین گنا تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	عام
79۔	(i)۔ اگر کوئی کسٹم افسر قابل محصول یا ممنوعہ سامان یا ایسے سامان کے بارے میں کسی دستاویز کے لیے کسی فرد کی تلاشی لیے جانے یا اسے حراست میں لیے جانے کا حکم یہ یقین کرنے کا معقول سبب رکھے بغیر دے کہ اس کے پاس ایسا سامان یا دستاویز موجود ہیں؛ یا (ii)۔ کسی فرد کو یہ یقین کرنے کا معقول سبب رکھے بغیر کہ وہ کسٹم سے متعلق کسی جرم کا قصور وار ہے، گرفتار کرے،	ایسا افسر کسی [4][خصوصی جج] سے سزا یابی پر [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانے کا مستوجب ہو گا؛	158
80۔	اگر، دفعہ 164 کے تحت رکنے کا حکم پانے والی کوئی سواری، موزوں اور کافی سبب کے سوا، ایسا کرنے میں ناکام رہے،	ایسی سواری کا انچارج فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسی سواری بھی ضبط کر لیے	164

		جانے کی مستوجب ہو گی۔	
81۔	اگر کوئی کسٹم افسر، یا انسداد اسمگلنگ کے لیے حسب ضابطہ مامور دوسرا شخص، اس ایکٹ کے احکام کی بالارادہ خلاف ورزی کا قصوروار ہو،	ایسا افسر یا فرد کسی [4][خصوصی جج] سے سزایابی پر تین سال کی مدت تک قید کا، یا جرمانے کا، یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔	عام
82۔	اگر کوئی کسٹم افسر، یا انسداد اسمگلنگ کے لیے حسب ضابطہ مامور دوسرا شخص، کسٹم کے محصولات کو نقصان پہنچانے کی غرض سے فریب کرے یا فریب کرنے کی کوشش کرے، یا ایسے کسی فریب، یا ایسے کسی فریب کرنے کی کوشش کی اعانت کرے یا اس سے چشم پوشی کرے،	ایسا افسر یا فرد کسی [4][خصوصی جج] سے سزایابی پر تین سال کی مدت تک قید کا، یا جرمانے کا، یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔	عام
83۔	اگر ایسا کوئی پولیس افسر، جس کا دفعہ 170 کے تحت فرض ہو کہ وہ ایک تحریری نوٹس بھیجے یا سامان کو کسٹم ہاؤس تک پہنچوائے، ایسا کرنے میں غفلت سے کام لے،	ایسا افسر کسی [4][خصوصی جج] سے سزایابی پر [20][دو ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	170
84۔	اگر بری راستے سے درآمد شدہ یا برآمد کیے جانے والے کسی سامان سے متعلق دفعہ 83 یا دفعہ 131 کے تحت جاری کردہ کسٹم سے چھڑانے کی اجازت دینے کا حکم پیش نہ کیا جائے،	متعلقہ فرد [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور ایسا سامان بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	83 اور 131

85۔	اگر کوئی فرد جان بوجھ کر۔ (a) کسٹم افسر کو یا کسی ایسے فرد یا اس کی مدد کرنے والے کسی فرد کی مزاحمت کرے، اس کو روکے [51] [غلط طور پر الزام عائد کرے، ماخوذ کرے، دھمکی دے، پریشان کرے یا اس پر حملہ کرے جبکہ وہ حسب ضابطہ متعین ہو یا بعد ازاں] جو اس ایکٹ کے احکام میں سے کسی کی رو سے یا اس کے تحت عائد کیے گئے یا دیے گئے کسی فرض کی ادائیگی یا اختیار کے استعمال کے لیے حسب ضابطہ متعین ہو (b)۔ کوئی ایسا امر کرے جو اس ایکٹ کے تحت ضبط کر لیے جانے کی مستوجب کسی شے کے لیے کوئی تلاشی لینے میں [52] [جو کسی تفتیش، تحقیقات، سامان کے پڑتال کے لیے ضروری ہو] یا ایسی کسی چیز کو روکنے، قبضے میں لینے یا منتقل کرنے میں حائل ہو یا حائل ہونے کے مترادف سمجھا جائے؛ یا (c)۔ اس طرح ضبط کر لیے جانے کی مستوجب کسی چیز کو چھین لے یا نقصان پہنچائے، یا برباد کرے یا کوئی ایسا امر کرے جو کسی شے کے اس طرح قابل ضبطی ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں شہادت حاصل کرنے یا شہادت دینے میں	ایسا فرد کسی [4] [خصوصی جج] سے سزا یابی پر [1] [پچیس ہزار روپے] تک جرمانے کا اور دو سال کی مدت تک قید کا مستوجب ہو گا۔	عام

رکاوٹ کے مترادف سمجھا جائے؛ یا

(d)۔ کسی فرد کو حراست میں لینے کے لیے کسی مذکورہ بالا طور پر متعین یا کام کرنے والے فرد کو روکے، یا اس طرح حراست میں لیے گئے کسی فرد کو رہائی دلائے؛ یا

(e)۔ متذکرہ بالا افعال یا امور میں سے کسی کے کرنے کی کوشش کرے، یا جو ان میں سے کسی کے کرنے میں مدد دے یا اعانت کرے، یا مدد دینے یا اعانت کرنے کی کوشش کرے،

86۔	اگر کوئی فرد اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کا یا ایسے جرم کے ارتکاب کی کوشش یا قرین قیاس کوشش کا علم رکھتے ہوئے نزدیک ترین کسٹم ہاؤس یا کسٹم اسٹیشن کے انچارج افسر کو، یا اگر معقول طور پر سہولت سے طے ہونے والے فاصلے پر کوئی کسٹم ہاؤس یا کسٹم اسٹیشن نہ ہو، تو نزدیک ترین پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر کو، تحریری طور پر مطلع کرنے میں ناکام رہے،	ایسا فرد کسی [4][خصوصی جج] سے سزایابی پر ایک سال کی مدت تک قید کا، اور [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانے کا، یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔	192
87۔	(i)۔ اگر کوئی کسٹم افسر، بجز نیک نیتی سے ایسے افسر کے طور پر اپنے فرض کی ادائیگی میں، کسی سامان کے بارے میں کسی تفصیلات کا، جو اس کو اپنی سرکاری حیثیت میں معلوم ہوئی ہوں	ایسا افسر کسی [4][خصوصی جج] سے سزایابی پر [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانے کا مستوجب ہو گا۔	199

	انکشاف کر دے؛ یا		
	(ii)۔ اگر کوئی کسٹم افسر، بجز جیسا کہ اس کو اس ایکٹ کے تحت اجازت دی گئی ہے، اس کو سرکاری حیثیت میں حوالہ شدہ نمونوں کا قبضہ چھوڑ دے،		
88۔	اگر کوئی فرد، دفعہ 207 کے تحت جاری کردہ لائسنس رکھے بغیر، ایسے نمائندے کے طور پر، جیسا کہ اس دفعہ میں مذکور ہے، کاروبار کرنے کے لیے عمل پیرا ہو،	ایسا فرد [2][دس ہزار] روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔	207
89۔	[53][(i)۔ اگر کوئی فرد قانونی عذر کے بغیر، جس کا ثبوت ایسے فرد کو پیش کرنا ہوگا کسی اسمگل کیے ہوئے سامان کا یا کسی ایسے سامان کا جس کے بارے میں معقول شبہ ہو کہ یہ اسمگل کیا ہوا سامان ہے، قبضہ حاصل کرے یا کسی بھی طرح اسے لے جانے، منتقل کرنے، جمع کرنے، پناہ دینے، اپنے پاس رکھنے، پوشیدہ رکھنے، یا کسی بھی طریقے سے لین دین کرنے سے کسی طرح متعلق ہو؛	[54][ایسا سامان ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہوگا اور اس جرم سے تعلق رکھنے والا کوئی فرد سامان کی مالیت کے دس گنا تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا اور جہاں ایسے کی مالیت [55][[71][تین] لاکھ روپے] سے زائد ہو تو وہ کسی خصوصی جج سے سزایابی پر مزید چھ سال کی مدت تک قید کا اور اس سامان کی مالیت کے دس گنا تک جرمانے کا مستوجب ہو گا۔ [75][------]	عام

[56](ii)۔ اگر اسمگل شدہ سامان منشیات، منقلب نفسی کی ادویات یا پابندی کا حامل مواد ہو۔	ایسا سامان ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا اور اس جرم سے متعلق کوئی بھی فرد مستوجب ہو گا:
(a)۔ اگر منشیات، منقلب نفسی کی دوا یا پابندی کے حامل مواد کی مقدار ایک سو گرام یا کم ہو	دو سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں
(b)۔ اگر منشیات، منقلب نفسی کی دوا یا پابندی کے حامل مواد کی مقدار ایک سو گرام سے زیادہ لیکن ایک کلوگرام سے زیادہ نہ ہو۔	سات سال تک قید اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔
(c)۔ اگر منشیات، منقلب نفسی کی دوا یا پابندی کے حامل مواد کی مقدار شق (b) میں صراحت کردہ حد سے زیادہ ہو	موت یا عمر قید یا چودہ سال مدت تک کی قید اور دس لاکھ روپے تک جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔ بشرطیکہ اگر مقدار دس کلوگرام سے زیادہ ہو تو سزا عمر قید سے کم نہیں ہو گی۔
بشرطیکہ اگر اسمگل کیا ہوا سامان سونے کی سلاخیں یا چاندی کی سلاخیں ہوں تو اس عذر کو ثابت کرنے کی ذمہ داری کہ ایسی سلاخیں اسمگلنگ کی بجائے پاکستان میں کسی طریق عمل سے یا دوسرے ذرائع بروئے کار لا کر حاصل کی گئی تھیں، ایسا عذر پیش کرنے والے فرد پر ہو	

گی۔

90۔	اگر کوئی فرد قانونی عذر کے بغیر، جس کا ثبوت ایسے فرد کو پیش کرنا ہو گا، کسی ایسے سامان کا قبضہ حاصل کرے یا کسی بھی طرح اسے لے جانے، منتقل کرنے، جمع کیے جانے، پناہ دینے، اپنے پاس رکھنے یا پوشیدہ رکھنے یا کسی بھی طریقے سے لین دین کرنے سے کسی طرح کا واسطہ رکھے، جو شق ۸۹ میں مذکور سامان نہیں ہے، اور جو کسی سامان خانے سے غیر قانونی طور پر منتقل کیا گیا ہے، یا جس پر ایسا محصول واجب الاخذ ہو جو ادانہ کیا گیا ہو، یا جس کی درآمد یا برآمد کے بارے میں معقول شبہ ہو کہ اس ایکٹ کے تحت یا اس کی بنا پر کسی نافذ الوقت ممانعت یا پابندی کی خلاف ورزی کی گئی ہے، یا اگر کوئی فرد قانونی عذر کے بغیر جس کا ثبوت اس فرد کو پیش کرنا ہو گا، ایسے کسی سامان کے سلسلے میں اس پر واجب الاخذ محصول سے، یا مذکورہ بالا کسی ممانعت یا پابندی سے، یا اس ایکٹ کے تحت اس سامان پر قابل اطلاق کسی حکم سے پر فریب گریز یا گریز کی کوشش سے کسی طرح متعلق ہو،	ایسا سامان ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا؛ اور کوئی متعلقہ فرد اس سامان کی مالیت کے دس گنا تک جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔	عام
91۔	اگر کوئی فرد قانونی عذر کے بغیر، جس کا ثبوت ایسے فرد کو پیش کرنا ہو گا، کوئی بل کا سرنامہ یا دوسرا کاغذ جو سرنامہ معلوم ہوتا ہو، یا خالی کاغذ	[57][ایسا سامان ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا اور اس جرم سے تعلق رکھنے والا	عام

	جسے پر کیا جاسکتا ہو اور بیچک کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہو، پاکستان میں لائے یا پاکستان میں لانے سے کسی طرح متعلق ہو یا جس کے قبضے میں ہو، اور اس کا منشاء اس فرد یا فرم کے علاوہ اس کو کسی اور کے ذریعہ یا اس کی جانب سے تحریر کیا جانا ہو جس کے قبضے سے ایسے بل کا سرنامہ یا دوسرا کاغذ لیا گیا ہو، یا جو اسے پاکستان میں لایا ہو، یا جس کی طرف سے اسے پاکستان میں لایا گیا ہو،	کوئی فرد پچیس ہزار روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا؛ اور کسی خصوصی جج سے سزا یابی پر وہ مزید ایک سال کی مدت تک قید کا، یا پچیس ہزار روپے تک جرمانے کا، یا دونوں کا مستوجب ہو گا]۔	
92۔	کوئی فرد جس نے بھیس بدلا ہو یا جو کوئی جارحانہ ہتھیار لیے ہوئے ہو، کسی ایسے فرد کو جو اس ایکٹ کے کسی حکم کی رو سے یا اس کے تحت کسی فرض کی انجام دہی میں یا اسے دیے گئے یا تفویض کیے گئے کسی اختیار کے استعمال میں حسب ضابطہ مصروف ہو یا کسی ایسے فرد کو جو اس کی مدد کر رہا ہو، خوف دلائے یا کسی ایسے فرد کے خلاف ایسا ہتھیار استعمال کرے۔ (a)۔ جب کہ وہ کسی سامان کی نقل و حرکت، بار برداری یا پوشیدگی میں اس طرح متعلق ہو کہ اس ایکٹ یا کسی اور ایکٹ کے تحت اس کی درآمد یا برآمد پر عائد کسی ممانعت یا پابندی کی خلاف ورزی کی نیت ہو یا اس پر واجب الاخذ محصول کی ادائیگی کے بغیر یا اس کی ادائیگی کی کفالت	ایسا فرد کسی [4][خصوصی جج] سے سزا یابی پر [58][سات سال] کی مدت تک قید کا مستوجب ہو گا [76][-----]	عام

	دیے بغیر ایسے سامان کو گزارنے کی نیت ہو؛ یا (b)۔ جب کہ اس کے قبضہ میں اس ایکٹ کے تحت ضبط کر لیے جانے کا مستوجب کوئی سامان ہو؛		
93۔	اگر کوئی فرد کسی ذرائع سے پاکستان کے کسی حصہ سے یا کسی بحری جہاز یا کسی ہوائی جہاز سے کسی بحری جہاز، ہوائی جہاز، یا سرحد کے پاس کسی فرد کی اطلاع کے لیے کوئی ایسا سگنل یا کوئی ایسا پیغام دے جو پاکستان میں یا اس سے باہر سامان کی اسمگلنگ یا متوقع اسمگلنگ کے بارے میں کوئی سگنل یا پیغام ہو، خواہ وہ فرد جس کے لیے وہ سگنل یا پیغام مقصود ہو اسے وصول کرنے کی حالت میں ہو یا نہ ہو یا اس وقت سامان کی اسمگلنگ میں واقعی مصروف ہو یا نہ ہو، تشریح:- اگر اس شق کے مطابق کسی کارروائی کے دوران یہ سوال اٹھے کہ آیا کوئی سگنل یا پیغام مذکورہ بالا سگنل یا پیغام جیسا ہی تھا، تو ثبوت پیش کرنے کی ذمہ داری مدعا علیہ پر ہو گی۔	ایسا فرد کسی [4][خصوصی جج] سے سزا یابی پر تین سال کی مدت تک قید کا یا، [1][پچیس ہزار] روپے جرمانے کا، یا دونوں کا مستوجب ہو گا؛ اور سگنل یا پیغام بھیجنے کے لیے استعمال ہونے والا کوئی ساز و سامان یا آلہ بھی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب ہو گا۔	عام
94۔	اگر کوئی فرد پاکستان کی حدود میں، پاکستان اور کسی غیر ملک کی سرحد سے ایک میل کے اندر کسی عمارت میں، اس میں سے یا اس کے اندر یا ایسی کسی عمارت سے منسلک کسی عمارت مع	ایسا فرد کسی [4][خصوصی جج] سے سزا یابی پر تین سال کی مدت تک قید کا، یا [1][پچیس ہزار] روپے تک جرمانے کا، یا	عام

	متعلقات میں یا اس میں سے یا اس کے اندر کوئی ایسا قابل محصول سامان جس پر محصول ادا نہ کیا گیا ہو، یا کوئی سامان جو اس ایکٹ کے احکام یا کسی دوسرے قانون کی خلاف ورزی میں درآمد کیا گیا ہو، جمع کرے، رکھے یا لے جائے، یا جمع کرائے رکھوائے یا لے جانے کا سبب ہو،	دونوں کا مستوجب ہو گا۔	
95۔	اگر پاکستان اور کسی غیر ملک کی سرحد سے ایک میل کے اندر، کوئی عمارت عام طور پر درآمد شدہ سامان کو ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال ہوئی ہو اور کوئی ایسا سامان ایسی عمارت سے قبضہ میں لیا جائے اور قانون کے مطابق ضبط کر لیا جائے،	ایسی عمارت ضبط کر لیے جانے کی مستوجب ہو گی۔	عام
95A][35]	اگر کوئی فرد بذریعہ چیک یا بعد کی تاریخ کے چیک یا بینک کے کسی دوسرے ذریعے سے تحفظ یا ضمانت فراہم کرے جو اس ایکٹ یا کسی دوسرے ایکٹ یا ان کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت کسی بھی قسم کی ذمہ داری کی تکمیل کرتا ہو، جسے پیش کیے جانے پر سکھارنے سے انکار کر دیا جائے (ڈس آنر ہو جائے)	ایسا فرد بیس لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور کسی خصوصی جج سے سزا یابی پر وہ مزید تین سال قید یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔	عام
96۔][59]	اگر کوئی فرد دفعہ 211 کے احکام کے تحت ریکارڈ تیار نہ کرے یا نہ رکھے	ایسا فرد دس لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	[211
97۔	اگر کوئی فرد دفعہ 212 کے تحت اعلامیے کے کسی حکم کی یا پاکستان کی سرحد کے پندرہ میل	ایسا فرد کسی [4][خصوصی جج] سے سزا یابی پر تین سال کی	212

	کے اندر سونے یا چاندی یا قیمتی پتھروں یا سونے یا چاندی یا قیمتی پتھروں کے بنے ہوئے زیورات سے متعلق کاروبار کو منضبط کرنے کے لیے قواعد کی خلاف ورزی کرے،	مدت تک قید کا، اور [60][پچاس ہزار] روپے تک جرمانے کا مستوجب ہو گا۔	
98۔	اگر کوئی فرد دفعہ 189 کی ذیلی دفعہ (2) کی رو سے حاصل اختیارات کے استعمال میں عمل پیرا کسی افسر کی مزاحمت کرے،	ایسا فرد کسی [4][خصوصی جج] سے سزایابی پر دو سال کی مدت تک قید، یا جرمانے، یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔	189
[61][99۔	اگر نادہندہ، کسٹم ایکٹ 1969 کی دفعہ (2) کی شق (w) میں صراحت کے مطابق واجب الادا بقایاجات کی ادائیگی میں ناکام رہے۔	ایسا فرد کسی خصوصی جج سے سزایابی پر پانچ سال کی مدت تک قید یا اس پر واجب الادا رقم کے تین گنا تک جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہو گا]	202
[62][100۔	اگر کوئی فرد کسی فرد کی تجارتی معلومات کسی دوسرے فرد کو ماسوائے جو اس کا مجاز ہو، افشاء کرے، شائع کرے یا دوسرے طریقے سے پھیلائے۔	ایسا فرد دو لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور کسی خصوصی جج سے سزایابی پر تین سال کی مدت تک قید یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔	155H
101۔	کسی فرد کی طرف سے خودکاری نظام تک بلا اختیار رسائی یا نامناسب استعمال [77][یا اس تک بلا اختیار رسائی یا اس کے نامناسب استعمال کی کوشش]	ایسا فرد دو لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور کسی خصوصی جج سے سزایابی پر دو سال کی مدت کے لیے قید یا	155-I

		دونوں کا مستوجب ہو گا۔	
102۔	اگر کوئی فرد خود کاری نظام میں مداخلت کرے [78][یا مداخلت کی کوشش کرے]	ایسا فرد دو لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور خصوصی جج کی طرف سے سزا یابی پر دو سال کی مدت تک قید یا دونوں کا مستوجب ہو گا	155J
103۔	کسی فرد کی طرف سے استعمال کنندہ کی مخصوص شناخت کا بلا اختیار استعمال [79][یا بلا اختیار استعمال کرنے کی کوشش]	ایسا فرد ایک لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	155K
104۔	اگر کوئی شخص	ایسا فرد ایک لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔	155P
	(a)۔ کسٹم افسر کے درخواست کرنے پر، کوئی ایسا میکانکی یا برقی آلہ چلانے میں ناکام ہو جائے جس میں کوئی ریکارڈ یا معلومات اس مقصد سے رکھی گئی ہوں وہ کسٹم افسر وہ ریکارڈ یا معلومات حاصل کر سکے، یا		
	(b)۔ اس ایکٹ کے اغراض کو ناکام کرنے کی نیت سے کسی ایسی کتاب، دستاویز یا ریکارڈ کو ضائع کرے، تبدیلی کرے یا چھپالے جس کا رکھنا اس ایکٹ کے تحت ضروری ہو، یا ایسی کوئی کتاب، دستاویز یا ریکارڈ پاکستان سے باہر بھیجے یا بھیجنے کی کوشش کرے۔	ایسا فرد دو لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہو گا اور کسی خصوصی جج سے سزا یابی پر دو سال کی مدت تک قید یا دونوں کا مستوجب ہو گا]	

مندرجہ بالا جدول کے تیسرے خانے میں شامل کوئی امر نافذ العمل قانون کا حامل متصور نہیں ہو گا۔

تشریح۔ اس ایکٹ کے تعزیری احکام کی اغراض کے لیے کسی سامان کے سلسلے میں، اس ایکٹ یا قواعد یا کسی دوسرے نافذ الوقت قانون کے احکام میں سے کسی کی خلاف ورزی کا جرم اس وقت کیا گیا تصور کیا جائے گا جب کہ، درآمد کی صورت میں، ایسے سامان حامل کوئی بحری جہاز پاکستان کے بحری ساحل سے بارہ بحری میل کے اندر پہنچ جائے (ہر بحری میل کی پیمائش چھ ہزار اور اسی فٹ ہے) یا جبکہ، برآمد کی صورت میں، ایسا سامان کسی سواری پر پاکستان سے باہر کسی منزل مقصود پر لے جانے کے لیے لاد دیا گیا ہو، یا جب کہ، دونوں صورتوں میں سے کسی ایک میں، کسٹم سے متعلق دستاویزات متعلقہ افسر کو پیش کر دی گئی ہوں[63][:]

[64][بشرطیکہ ہمراہ سفری سامان کی صورت میں یا فہرست سامان میں درج نہ کیے ہوئے برآمد کے لیے مقصود سامان کی صورت میں جرم کا کیا جانا اس وقت تصور کیا جانا اس وقت تصور کیا جائے گا جب ایسا سفری سامان یا سامان کسٹم کے علاقہ میں داخل ہو جائے یا سواری کو لے جانے والے کے حوالے کر دیا گیا ہو۔]

(2) جب [65][کوئی سامان جس کی دفعہ 2 کی شق (s) کے تحت جاری کردہ اعلامیے میں صراحت کر دی گئی ہو] اس ایکٹ کے تحت اس معقول یقین کے ساتھ قبضے میں لیا گیا ہو کہ اس پر واجب الادا کسی محصول کے بارے میں حکومت کو فریب دینے یا اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت کسی نافذ الوقت ممانعت یا پابندی سے گریز کے لیے ایسے سامان کے بارے میں کسی فعل کا ارتکاب کیا گیا ہے، یا یہ کہ ایسے فعل کے ارتکاب کی نیت ہے، تو یہ ثابت کرنے کی ذمہ داری، کہ کسی ایسے فعل کا ارتکاب نہیں کیا گیا ہے یا کوئی ایسی نیت نہیں تھی، اس فرد کی ہو گی جس کے قبضہ سے سامان پکڑا جائے۔

[66][(3) حذف کر دی گئی۔

157۔ ضبطی کی حد۔

(1)۔ اس ایکٹ کے تحت کسی سامان کی ضبطی میں وہ بنڈل جس میں یہ سامان ہو، اور اس کے تمام دیگر مشمولات بھی شامل ہیں۔

(2)۔ کسی بھی قسم کی ہر سواری، جو اس ایکٹ کے تحت ضبط کیے جانے کے مستوجب کسی سامان کو منتقل کرنے کے لیے

استعمال ہو، ضبط کر لیے جانے کی مستوجب ہو گی:

بشر طیکہ، جب کسی ضبط کر لیے جانے کی مستوجب سواری کو کسی کسٹم افسر نے قبضے میں لیا ہو تو [67][متعلقہ افسر]، ایسے حالات میں جو قواعد کی رو سے مقرر کیے گئے ہوں، اس سواری کو اس کی ضبطی سے متعلق معاملے کا فیصلہ ہونے تک چھوڑ دینے کا حکم دے سکتا ہے اگر اس سواری کا مالک اسے کسی جدولی بینک کی ایک کافی گارنٹی اس غرض سے فراہم کرے کہ یہ سواری کسی ایسے وقت اور ایسی جگہ پر حسب ضابطہ پیش کر دی جائے گی جسے [67][متعلقہ افسر] اسے پیش کرنے کا حکم دے۔

(3)۔ [83](حذف شدہ)

[83](4)۔ اس ایکٹ میں شامل کسی امر کے باوجود، بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، ذیلی دفعہ (1) میں دیئے گئے کسی بھی جُرمانے لگانے، بشمول وقت اور طریقہ کار، کے لئے قواعد بنا سکتا ہے۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات آرڈیننس 1982 کی رو سے الفاظ "5000 روپے" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

2۔ مالیات آرڈیننس 1982 کی رو سے الفاظ "2000 روپے" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

3۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے سیریل نمبر 8 کو دوبارہ نمبر دیا گیا جس میں ذیلی پیراگراف (i) اور نیا پیراگراف شامل کیا گیا۔

4۔ انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 (نمبر 12 بابت 1977ء) کی رو سے لفظ "مجسٹریٹ" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

5۔ مالیات ایکٹ 1988 (نمبر 6 بابت 1988ء) کی رو سے الفاظ "دس سال" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

6۔ مالیات ایکٹ 1973 نمبر 50 بابت 1973ء کی رو سے وقف کامل کی بجائے تبدیل کیا گیا دفعہ 9(7)(b)، صفحہ 531۔

7۔ مالیات ایکٹ 1973 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

8۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

9۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

10۔ مالیات ایکٹ 1986 (نمبر 1 بابت 1986ء) کی رو سے شامل کیا گیا دفعہ 6(5)(a)، صفحہ 11۔

11۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

12۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

13۔ وفاقی قوانین (معافی واظہار) 1981 (نمبر 27 بابت 1981ء) کی رو سے وقف کامل کی بجائے تبدیل کیا گیا اور اضافہ کیا گیا۔

14۔ مالیات ایکٹ 2004 (نمبر 2 بابت 2004ء) کی رو سے شامل کیا گیا۔

15۔ مالیات ایکٹ 1986 (نمبر 1 بابت 1986ء) کی رو سے الفاظ "مجسٹریٹ" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

16۔ مالیات آرڈیننس 1982 (نمبر 12 مجریہ 1982ء) کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

17۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی رو سے شامل کیا گیا۔

18۔ مالیات ایکٹ 1993 (نمبر 10 بابت 1993ء) کی رو سے شامل کیا گیا۔

19۔ مالیات آرڈیننس 1982 (نمبر 12 مجریہ 1982ء) کی رو سے الفاظ "دو ہزار پانچ سو روپے" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

20۔ مالیات آرڈیننس 1982 کی رو سے الفاظ "پانچ ہزار روپے" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

21۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے شامل کیا گیا۔

22۔ مالیات ایکٹ 1999 (نمبر 4 بابت 1999) کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

23۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی رو سے الفاظ "پچیس" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

24۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی رو سے شامل کیا گیا۔

25۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی رو سے اعداد "79 اور 80" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

26۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے ہندسے، حروف، وقف اور لفظ "79A اور 80A" حذف کر دیئے گئے۔

27۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی رو سے شامل کیا گیا دفعہ 5(30)(iii)(a)، صفحہ 37۔

27A۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے الفاظ "فرد اندراج یا فرد بر آمدات یا" حذف کر دیے گئے۔

28۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا۔

29۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے اعداد "79 اور 131" کی بجائے تبدیل کر دئے گئے۔

30۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے عدد، حروف، وقف اور لفظ "79A اور 131A" حذف کر دیے گئے۔

30A۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے شامل کیا گیا۔

31۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے اعداد "79 اور 131" کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

32۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا۔

33۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی رو سے شامل کیا گیا۔

34۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003) کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

35۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

36۔ مالیات آرڈیننس 1982 (نمبر 12 مجریہ 1982ء) کی روشامل کیا گیا۔

37۔ مالیات ایکٹ 1990 کی رو سے لفظ "نگران" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

38۔ مالیات ایکٹ 1990 کی رو سے الفاظ "نگران یا" خارج کر دیے گئے۔

39۔ مالیات آرڈیننس 1982 کی رو سے الفاظ "دو سو پچاس روپے" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

40۔ مالیات ایکٹ 1987 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

41۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے الفاظ "پچیس ہزار روپے" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

42۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے الفاظ "پچیس ہزار" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

43۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا۔

44۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا۔

45۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا۔

46۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے لفظ اور عدد "دفعہ 131" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

47۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے خانہ نمبر 1 اور 3 میں لفظ عدد اور حرف "اور 131A" حذف کر دیے گئے۔

48۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے شامل کیا گیا۔

49۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی رو سے الفاظ "ایسے سامان کے ہر بنڈل کے لیے ایک ہزار روپے" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے، صفحہ 5(30)(vii)(b)(ii)، صفحہ 38۔

50۔ 1981 کے وفاقی قوانین کی رو سے آئٹم ۷ کی شق 9i کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

51۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی رو سے شق الف میں الفاظ تبدیل کیے گئے۔

52۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی رو سے شامل کیا گیا۔

53۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے شمار نمبر 80 کو ذیلی پیرا گراف (i) کے طور پر دوبارہ نمبر لگایا گیا۔

54۔ مالیات ایکٹ 1982 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

55۔ مالیات ایکٹ 1998 کی رو سے الفاظ "دس ہزار روپے" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

56۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

57۔ مالیات آرڈننس 1982 (نمبر 12 مجریہ 1982) کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

58۔ مالیات ایکٹ 2004 کی رو سے لفظ "تین" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

59۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

60۔ مالیات ایکٹ 1982 کی رو سے الفاظ "دس ہزار روپے" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

61۔ مالیات ایکٹ 1999 (نمبر 4 بابت 1999ء) کی رو سے اضافہ کیا گیا دفعہ 10(9)(c) صفحہ 966۔

62۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے نئے نمبر شمار "100 سے 104" تک کا اضافہ کیا گیا۔

63۔ مالیات آرڈننس 1982ی رو سے وقف لازم کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

64۔ مالیات آرڈیننس 1982 (نمبر 12 مجریہ 1982ء) کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

65۔ مالیات آرڈیننس 1982 (نمبر 12 مجریہ 1982ء) کی رو سے الفاظ اور اوقاف "کرنسی، سونا، چاندی، قیمتی پتھر، زیورات یا سونے چاندی کی دوسری مصنوعات یا جن کی [65A] [وفاقی حکومت] نے سرکاری اعلامیہ کے ذریعے صراحت کی ہو" کے بجائے تبدیل کیے گئے۔ دفعہ 10(9)(b) صفحہ 61

66۔ مالیات ایکٹ 1969 کی رو سے ذیلی دفعہ 3 کو حذف کر دیا گیا۔

67۔ مالیات آرڈیننس 1982 (نمبر 12 مجریہ 1982ء) کی رو سے الفاظ "کلکٹر کسٹم" کی بجائے تبدیل کر دئے گئے۔

68۔ مالیات ایکٹ 2008 (نمبر 1 بابت 2008ء) کی رو سے اضافہ کر دیا گیا، صفحہ -46۔

69۔ مالیات ایکٹ 2010 کی رو سے لفظ "پچیس" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

70۔ مالیات ایکٹ 2010 کی رو سے الفاظ "پچیس ہزار روپے سے زائد نہ ہو اور کوئی مال" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

71۔ مالیات ایکٹ 2010 کی رو سے لفظ "ایک" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

72۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے وقف اور الفاظ [، اور اگر خصوصی جج اپنی صوابدید پر ایسے احکام جاری کرے، تو کوڑے بھی مارے جائیں گے] کو حذف کر دیا گیا۔

73۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے الفاظ اور اعداد "79، 79A، 131A" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

74۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے الفاظ تبدیل کر دیے گئے۔

75۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے الفاظ "اور اگر خصوصی جج اپنی صوابدید پر ایسا حکم جاری کرے تو کوڑے بھی مارے جائیں گے" کی بجائے تبدیل کر دئے گئے۔

76۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے الفاظ "اور اگر خصوصی جج اپنی صوابدید پر ایسا حکم جاری کرے تو کوڑے بھی مارے جائیں گے" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

77۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے شامل کیا گیا۔

78۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے شامل کیا گیا۔

79۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے شامل کیا گیا۔

80۔ مالیات ایکٹ 2015 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

81۔ مالیات ایکٹ 2015 کی رو سے شامل کیا گیا۔

82۔ مالیات ایکٹ 2015 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

83۔ مالیات ایکٹ 2017 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

84۔ مالیات ایکٹ 2018 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ،1969ء

اٹھارواں باب

انسداد اسمگلنگ۔ تلاشی، قبضہ اور گرفتاری کے اختیارات۔ جرائم کا فیصلہ

158۔ معقول وجہ کی بناء پر تلاشی لینے کا اختیار۔

(1) متعلقہ افسر، اگر اس کے پاس یہ یقین کرنے کے لئے وجہ ہو کہ کوئی فرد اپنے ساتھ ایسا سامان یا اس سے متعلقہ دستاویزات لے جا رہا ہے جو ضبط کر لئے جانے کی مستوجب ہیں، ایسے فرد کی تلاشی لے سکتا ہے اگر وہ کسی ایسے بحری جہاز سے اترا ہو یا اس پر سوار ہو یا سوار ہونے والا ہو جو پاکستانی سمندر برائے کسٹم میں ہو، یا وہ فرد کسی ایسی دوسری سواری سے اترا ہو یا اس میں داخل ہونے والا ہو یا اس میں داخل ہو چکا ہو جو پاکستان کے اندر پہنچ رہی ہو یا یہاں سے روانہ ہو رہی ہو، یا اگر وہ فرد پاکستان کی حدود میں داخل ہو رہا ہو یا پاکستان چھوڑنے والا ہو، یا وہ کسی کسٹم علاقہ کی حدود کے اندر ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے احکام پر اثر انداز ہوئے بغیر، متعلقہ افسر کسی ایسے فرد کی تلاشی لے سکتا ہے اگر اس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ یہ فرد کوئی سمگل شدہ پلاٹینم، کوئی تابکاری دھات، سونا چاندی، قیمتی پتھر، منصوعات جو پلاٹینم تابکار دھات سونا چاندی یا قیمتی پتھروں سے بنی ہوں یا کرنسی، یا کوئی ایسا سامان یا سامان کی قسم جس کا[1][وفاقی حکومت] نے سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن کے ذریعہ اعلان کیا ہو، یا مذکورہ بالا کسی ایک یا ایک سے زائد قسم کے مال کے متعلق کوئی دستاویزات اپنے ساتھ لے جا رہا ہو۔

159۔ جن افراد کی تلاشی لی جانی ہو وہ گزٹیڈ کسٹم افسر یا مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیے جانے کی خواہش کر سکتے ہیں۔

(1) جب کوئی کسٹم افسر دفعہ 158 کے احکام کے تحت کسی فرد کی تلاشی لینے والا ہو، تو کسٹم افسر، اس فرد کو اس کے اس حق کے بارے میں مطلع کرے گا کہ اسے کسی گزٹیڈ افسر یا مجسٹریٹ کے پاس لے جایا جائے، اور وہ اس وقت تک اس کو حراست میں رکھ سکتا ہے، جب تک کہ اسے اس طرح نہ لے جایا جا سکے۔

(2) گزٹیڈ افسر کسٹم یا مجسٹریٹ جس کے سامنے ایسا فرد لایا گیا ہو، اگر وہ تلاشی کی معقول وجہ نہ پائے، تو وہ فوراً اس فرد کو رہا کر

دے گا اور ایسا کرنے کی وجوہات قلم بند کرے گا، بصورت دیگر اس فرد کی تلاشی لئے جانے کی ہدایت دے گا۔

(3) دفعہ 158 کے تحت تلاشی لینے سے پہلے کسٹم افسر دو یا اس سے زیادہ افراد کو بلائے گا تا کہ وہ تلاشی کے دوران حاضر رہیں اور اس کے گواہ ہوں اور وہ ایسے فرد کو یا ان میں سے کسی ایک کو ایسا کرنے کے لئے تحریری حکم جاری کر سکتا ہے، اور تلاشی ایسے افراد کی موجودگی میں لی جائے گی اور ایسا افسر یا کوئی اور فرد تلاشی کے دوران قبضے میں لی جانے والی تمام اشیاء کی ایک فہرست مرتب کرے گا اور ایسے گواہ اس پر دستخط کریں گے۔

(4) کسی عورت کی تلاشی صرف عورت کے ذریعے لی جائے گی۔

160۔ چھپائے ہوئے سامان کا سراغ لگانے کے لئے مشتبہ افراد کے جسموں کی اسکریننگ کرنے یا ایکسرے لینے کا اختیار۔

(1) جبکہ متعلقہ افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ دفعہ 158 کے تحت تلاشی کا مستوجب فرد اپنے جسم کے اندر کوئی ضبط کر لیے جانے کا مستوجب سامان چھپائے ہوئے ہے، تو وہ ایسے فرد کو حراست میں لے سکتا ہے اور غیر ضروری تاخیر کے بغیر ایسے کسٹم افسر کے سامنے پیش کر سکتا ہے جس کا عہدہ [2,2A][اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم سے کم نہ ہو۔

(2) اگر مذکورہ بالا افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجوہ ہوں کہ ایسے کسی فرد نے اپنے جسم کے اندر ایسا سامان چھپایا ہوا ہے اور یہ کہ اس فرد کے جسم کی اسکریننگ کرانا یا اس کا ایکسرے لیا جانا ضروری ہے تو وہ ایسا کیے جانے کا حکم دے سکے گا یا بصورت دیگر ایسے فرد کو فی الفور رہا کر دے گا، ماسوائے جہاں وہ کسی اور وجوہ کی بناء پر روکا گیا ہو۔

(3) جبکہ مذکورہ بالا افسر ایسے فرد کی اسکریننگ کرنے یا اس کا ایکسرے لینے کا حکم دے، تو متعلقہ افسر جس قدر جلد ممکن ہو اس فرد کو کسی ریڈیالوجسٹ کے پاس لے جائے گا جو [1][وفاقی حکومت] کی اس غرض سے تسلیم کردہ قابلیت کا مالک ہو اور ایسا فرد ریڈیالوجسٹ کو اپنے جسم کی اسکریننگ کرنے یا ایکسرے لینے کی اجازت دے گا۔

(4) ریڈیالوجسٹ ایسے فرد کے جسم کی اسکریننگ کرے گا یا اس کا ایکسرے لے گا اور اس بارے میں اپنی رپورٹ ایکسرے کی ایسی تصاویر کے ساتھ جو اس نے لی ہوں، غیر ضروری تاخیر کے بغیر مذکورہ بالا افسر کو بھیج دے گا۔

(5) جبکہ ریڈیالوجسٹ کی رپورٹ کی بناء پر یا بصورت دیگر مذکورہ بالا افسر مطمئن ہو جائے کہ اس فرد کے جسم کے اندر کوئی ایسی چیز چھپی ہوئی ہے جو ضبط کیے جانے کی مستوجب ہے، تو وہ ہدایت دے سکتا ہے کہ ایسی چیز کو اس کے جسم سے باہر

نکالنے کے لئے کسی کھاتا شدہ طبیب کی رائے سے اور اس کی نگرانی میں مناسب اقدامات کئے جائیں اور ایسا فرد ان ہدایات کی تعمیل کرنے کا پابند ہو گا:

بشرطیکہ کسی عورت کے معاملے میں ایسی کارروائی صرف کسی خاتون کھاتا شدہ طبیب کی رائے اور اس کی نگرانی میں کی جا ئے گی۔

(6) جبکہ کوئی فرد کسی ایسے کسٹم افسر کے سامنے لایا جائے جس کا عہدہ اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم [2A][**] سے کم نہ ہو جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا ہے، تو وہ کسٹم افسر ہدایت دے سکتا ہے کہ اس دفعہ کے تحت تمام کارروائی کے اختتام تک اس فرد کو حراست میں رکھا جائے۔

(7) اگر کوئی فرد یہ اعتراف کرے کہ ضبط کر لئے جانے کا مستوجب سامان اس کے جسم کے اندر چھپا ہوا ہے اور وہ اپنی مرضی سے ایسے سامان کو باہر نکالنے کے لئے مناسب کارروائی کئے جانے پر رضامند ہو تو ایسے کسی فرد کی نہ اسکریننگ کی جائے گی اور نہ ایکسرے لیا جائے گا۔

161۔ گرفتار کرنے کا اختیار

(1) اس ضمن میں صاحب اختیار کسٹم افسر جس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہ ہوں کہ کسی فرد نے اس ایکٹ کے تحت کوئی جرم کیا ہے، ایسے فرد کو گرفتار کر سکتا ہے۔

(2) انسداد اسمگلنگ کے لئے حسب ضابطہ مجاز فرد، جس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہ ہوں کہ کسی فرد نے اس ایکٹ کے تحت اسمگلنگ کا کوئی جرم کیا ہے، ایسے فرد کو گرفتار کر سکتا ہے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہر فرد فی الفور اس قریب ترین کسٹم افسر کے پاس لے جایا جائے گا جس کو کلکٹر کسٹم نے ایسے معاملات میں کارروائی کرنے کے لئے صاحب اختیار بنایا ہو اور اگر مناسب فاصلے پر کوئی ایسا افسر نہ ہو تو اس فرد کو قریب ترین تھانے کے انچارج افسر کے پاس لے جایا جائے گا۔

[3][(4) جب اس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا کوئی فرد ذیلی دفعہ (3) کی رو سے مطلوبہ طور پر کسی کسٹم افسر یا تھانے کے انچارج افسر کے پاس لے جایا جائے، یا جب ایسے کسٹم افسر یا انچارج افسر نے خود کسی فرد کو اس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا ہو تو یہ

کسٹم افسر یا انچارج افسر، اگر جرم قابل ضمانت ہو، اس کی اختیار سماعت رکھنے والے خصوصی جج کے سامنے حاضر ہونے کے لئے ضمانت لے لے گا یا، اگر وہ جرم نا قابل ضمانت ہے، تو وہ اس فرد کو خصوصی جج کے پاس، اور اگر مناسب فاصلے پر کوئی جج نہ ہو تو[4] [قریب ترین جوڈیشل مجسٹریٹ] کے پاس، چوبیس گھنٹے کے اندر، علاوہ اس وقت کے جو گرفتاری کی جگہ سے خصوصی جج کی عدالت یا ایسے مجسٹریٹ کی عدالت تک، جیسی بھی صورت ہو، سفر کے لئے ضروری ہو، زیر تحویل بھجوائے گا۔

(5) جب کوئی فرد ذیلی دفعہ (4) کے تحت خصوصی جج کے سامنے لے جائے، تو وہ، ایسے فرد کی درخواست پر، اس کے ریکارڈ کا، اگر کوئی ہو، مطالعہ کرنے کے بعد اور استغاثہ کو سماعت کو موقع دینے کے بعد، اس کے ایک بانڈ کا ضامنوں کے ساتھ یا بغیر اجراء کرنے پر اس کو ضمانت پر چھوڑ سکتا ہے یا اس کو ضمانت پر چھوڑنے سے انکار کر سکتا ہے اور کسی ایسی جگہ پر اس کی حراست کی ہدایت دے سکتا ہے جیسے وہ مناسب تصور کرے:

بشر طیکہ اس دفعہ میں شامل کوئی امر خصوصی جج کو کسی آئندہ مرحلے پر ایسے فرد کی ضمانت منسوخ کرنے میں مانع نہیں ہو گا اگر، وہ کسی وجہ سے ایسی تنسیخ ضروری سمجھے، لیکن ایسے احکام جاری کرنے سے پہلے وہ ایسے فرد کو سماعت کا موقع دے گا، تاوقتیکہ ایسی وجوہ کی بناء پر جو قلمبند کی جائیں گی، وہ یہ سمجھے کہ سماعت کا ایسا موقع دینا اس ایکٹ کی اغراض کو بے کار کر دے گا۔

(6) جب ایسا فرد ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی مجسٹریٹ کے سامنے لے جایا جائے، تو ایسا مجسٹریٹ، اس فرد کو ایسی جگہ پر اور ایسی مدت کے لئے ایسی تحویل میں رکھے جانے کی اجازت دینے کے بعد، جسے وہ اس فرد کو جلد سے جلد خصوصی جج کے سامنے پیش کرنے میں آسانی کی خاطر ضروری یا مناسب سمجھے، اس فرد کو ایسے مجسٹریٹ کی مقررہ کردہ تاریخ اور وقت پر خصوصی جج کے سامنے پیش کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے، یا اس کو فی الفور خصوصی جج کے سامنے لے جانے اور پیش کرنے کی ہدایت دے سکتا ہے اور اسے اس طرح لے جایا جائے گا۔

(7) ذیلی دفعہ (5) یا ذیلی (6) میں کوئی امر خصوصی جج یا مجسٹریٹ کو ایسے کسی فرد کو اس فرد کے خلاف تحقیقات کرنے والے کسٹم افسر یا تھانے کے انچارج افسر کی تحویل میں حراست مزید میں دینے میں مانع نہ ہو گا۔ اگر ایسا افسر اس کے لئے تحریری درخواست دے اور خصوصی جج یا مجسٹریٹ، ریکارڈ کا اگر کوئی ہو، مطالعہ کرنے اور ایسے فرد کی سماعت کے بعد یہ رائے قائم کرے کہ تفتیش اور تحقیقات کی تکمیل کے لئے اس طرح کا حکم جاری کرنا ضروری ہے، بشر طیکہ کسی

صورت میں ایسی تحویل چودہ دن سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(8) جب اس ایکٹ کے تحت گرفتار شدہ کوئی فرد ذیلی دفعہ (3) کی رو سے مقرر کردہ طور پر کسٹم افسر یا تھانے کے انچارج افسر کے سامنے لایا جائے، یا جبکہ ایسا کسٹم افسر یا تھانے کا انچارج افسر خود کسی فرد کو اس ایکٹ کے تحت گرفتار کرے، تو ایسا افسر، اگر کسٹم افسر ہو، تو وہ گرفتاری کے امر واقعہ اور دوسری متعلقہ تفصیلات کو ذیلی دفعہ (12) میں زکر کردہ کھاتا میں درج کرے گا اور، اگر وہ کسی تھانے کا انچارج افسر ہو تو وہ ایسے امر واقعہ کا اس کھاتا میں اندراج کرے گا جو وہ عام طور پر رکھتا ہے، اور وہ فوراً اس فرد کے خلاف لگائے گئے الزام کی تحقیقات کی کارروائی شروع کر دے گا اور اگر، مذکورہ بالا طور پر سفر میں گزرے ہوئے وقت کے علاوہ گرفتاری کے چوبیس گھنٹے کے اندر یہ تحقیقات مکمل کر لے، تو وہ، ایسے فرد کو خصوصی جج یا[5] [قریب ترین جوڈیشل مجسٹریٹ] کے سامنے پیش کرنے کے بعد اس فرد کو اپنی تحویل میں حراست مزید میں رکھنے کی درخواست کر سکتا ہے۔

(9) کسٹم افسر، ذیلی دفعہ (8) کے تحت تحقیقات کرتے ہوئے، انہی اختیارات کو بروئے کار لائے گا جن کو کسی تھانے کا انچارج افسر مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898) کے تحت بروئے کار لا سکتا ہے، لیکن ایسا افسر اور کسی تھانے کا انچارج افسر اس ایکٹ کے تحت تحقیقات کرتے ہوئے ایسے اختیارات کو اس دفعہ کے مذکورہ بالا احکام کے تابع بروئے کار لائے گا۔

(10) اگر کسٹم افسر یا تھانے کا انچارج افسر، جیسی بھی صورت ہو، مذکورہ بالا طور پر تحقیقات کرنے کے بعد یہ رائے قائم کرے کہ ایسے فرد پر شبہ کے لئے کافی شہادت یا معقول وجہ نہیں ہے، تو وہ اس کو، اس کے ایک بانڈ کا، ایسے افسر کی ہدایت کے مطابق ضامنوں کے ساتھ یا بغیر، اجرا کرنے کے بعد چھوڑ سکتا ہے کہ وہ جب اور جس طرح اسے حکم دیا جائے گا، خصوصی جج کے سامنے پیش ہو گا، وہ افسر خصوصی جج کو ایسے فرد کی رہائی کے لئے رپورٹ دے سکتا ہے اور ایسا افسر اس معاملے کی مکمل رپورٹ اپنے براہ راست افسر بالادست کو دے گا۔

(11) خصوصی جج، جس کے سامنے ذیلی دفعہ (10) کے تحت رپورٹ پیش کی گئی ہو، تحقیقات کے ریکارڈ کا مطالعہ کرنے اور استغاثہ کو سننے کے بعد، ایسی رپورٹ سے اتفاق کر سکتا ہے اور ملزم کو رہا کر سکتا ہے یا، اگر اس کی یہ رائے ہو کہ اس فرد کے خلاف کارروائی کے لئے کافی وجہ موجود ہے، تو وہ اس فرد کے مقدمہ کی کارروائی کا آغاز کر سکتا ہے اور استغاثہ کو شہادت پیش کرنے کی ہدایت دے سکتا ہے۔

(12) اس دفعہ کے تحت تحقیقات کرنے کا مجاز کسٹم افسر مقررہ شکل میں ایک کھاتا مرتب کرے گا جس کو "گرفتاری اور حراست کا کھاتا" کہا جائے گا جس میں اس ایکٹ کے تحت ہر گرفتار شدہ فرد کا نام اور دوسری تفصیلات مع، گرفتار کئے جانے کا وقت اور تاریخ، ملنے والی اطلاع کی تفصیلات، اس کی تحویل سے برآمد شدہ اشیاء، سامان یا دستاویزات کی تفصیل ، گواہوں کے نام اور وضاحت اگر کوئی اس نے پیش کی ہو، اور طریقہ کار کا جس میں یوم بہ یوم تحقیقات کی گئی ہو، اندراج کرے گا؛ اور ایسا کھاتا یا اس کی مصدقہ نقول خصوصی جج کے سامنے پیش کی جائیں گی جب بھی وہ ایسے افسر کو اس طرح حکم دے۔

(13) تحقیقات مکمل کر لینے کے بعد کسٹم افسر خصوصی جج کے سامنے ایک رپورٹ پیش کرے گا جو جہاں تک ممکن ہو اس شکل اور طریقہ پر ہو گی جس پر کسی تھانے کا انچارج افسر عدالت میں چالان پیش کرتا ہے، یا اگر ایسی تحقیقاتی کارروائی کسی تھانے کے انچارج افسر نے کی ہو، تو وہ خصوصی جج کے سامنے ایک چالان پیش کرے گا۔

(14) کسٹم افسر، یا جو بھی صورت ہو، تھانے کا انچارج افسر کسی فرد کے ذیلی دفعات (1)، (2) یا (4) کے تحت گرفتار کئے جانے کے امر واقعہ سے خصوصی جج کو فوراً مطلع کرے گا جو ایسے افسر کو ہدایت دے سکتا ہے کہ اس فرد کو اس وقت پر یا اس جگہ پر یا ایسی تاریخ کو جسے خصوصی جج قرین مصلحت سمجھے، اس کے سامنے پیش کرے اور ایسا افسر یا انچارج افسر اس کے مطابق عمل پیرا ہو گا۔

(15) درجہ اول کا کوئی مجسٹریٹ اس ایکٹ کے تحت کی تحقیقات کے دوران کسی بیان یا اقبال جرم کو مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898) کی دفعہ 164 کے احکام کے مطابق قلم بند کر سکے گا۔

(16) اس دفعہ کے مذکورہ بالا احکام کو متاثر کئے بغیر ایسی شرائط کے تابع، اگر کوئی ہوں، جو وہ عائد کرنا مناسب سمجھے، وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، کسی دوسرے افسر کو بھی اس دفعہ کے تحت کسی کسٹم افسر یا کسی تھانے کے انچارج افسر کے اختیارات بروئے کار لانے اور کارہائے منصبی انجام دینے کا اختیار دے سکے گی۔]

162۔ تلاشی کا وارنٹ جاری کرنے کا اختیار۔

(1) کوئی[5] [جوڈیشل مجسٹریٹ]، کسی گزیٹڈ کسٹم افسر کے درخواست دینے پر جس میں اس کے اس یقین کی وجوہ بیان کی گئی ہوں کہ ضبط کر لئے جانے کا مستوجب سامان یا دستاویزات یا اشیاء جو اس کی رائے میں اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی

میں شہادت کے طور پر کار آمد ہو سکتی ہیں، ایسے مجسٹریٹ کے دائرہ اختیار کی مقامی حدود میں کسی جگہ پر چھپائی گئی ہیں، ایسے سامان، دستاویزات یا اشیاء کی تلاشی کے لئے وارنٹ جاری کر سکتا ہے۔

(2) ایسے وارنٹ کی تعمیل اسی طرح کی جائے گی اور وہ اسی اثر کا حامل ہو گا، جیسا کہ وہ تلاشی کا وارنٹ جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ،1898 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898) کے تحت جاری کیا گیا ہو۔

163۔ بلا وارنٹ تلاشی لینے اور گرفتار کرنے کا اختیار۔

(1) جب کبھی کسی کسٹم افسر کے پاس جس کا عہدہ [22A][اسسٹنٹ کلکٹر] کسٹم سے کم نہ ہو، یا اس کے برابر عہدے کے کسی افسر کے پاس جو انسداد اسمگلنگ پر مامور ہو، یہ یقین کرنے کے لئے معقول وجوہ ہوں کہ ضبط کر لئے جانے کا مستوجب کوئی سامان یا کوئی دستاویزات یا اشیاء جو اس کی رائے کے مطابق اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی کے لئے کارآمد یا متعلق ہوں گی، کسی جگہ چھپائی یا رکھی ہوئی ہیں اور ان کو دفعہ 162 کے تحت تلاشی لینے سے پہلے منتقل کر دیئے جانے کا خطرہ ہے، تو وہ، یقین کی وجوہ اور جس مال، دستاویزات یا اشیاء کے لئے تلاشی لی جانی ہے، ان کا تحریری ترکیب نامہ تیار کرنے کے بعد، اس جگہ کی ایسے سامان، دستاویزات یا اشیاء کے لئے تلاشی لے سکتا ہے یا تلاشی لیے جانے کا حکم دے سکتا ہے۔

(2) کوئی افسر یا فرد جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت تلاشی لے یا تلاشی کا حکم دے، اس جگہ پر یا اس کے قریب جہاں پر تلاشی لی گئی ہو مذکورہ بالا ترکیب نامہ کی ایک دستخط شدہ نقل چھوڑ جائے گا۔ اور مزید برآں تلاشی لینے کے وقت یا تلاشی کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو، اس ترکیب نامہ کی ایک دستخط شدہ نقل اس جگہ پر قابض فرد کے آخری معلوم پتہ پر حوالے کرے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت لی جانے والی تمام تلاشیاں، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ، مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 کے احکام (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898) کے مطابق لی جائیں گی۔

(4) مذکورہ بالا ذیلی دفعات میں مذکور کسی امر کے باوجود، اور کسٹم کے کسی افسر کی طرف سے جس کا عہدہ اسسٹنٹ کلکٹر [2a][***] کسٹم سے کم نہ ہو، پیشگی اختیار دینے کے تابع، کوئی کسٹم افسر یا کوئی فرد جس کو حسب ضابطہ اس کا مجاز کیا گیا ہو، کسی ایسے جرم کے بارے میں، جو ایسے سامان کی برآمد سے متعلق ہو جس کی [1][وفاقی حکومت]، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعہ اس سلسلے میں صراحت کر دے۔

(a) کسی فرد کو بغیر وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے جو اسی طرح کے جرم سے متعلق ہو یا جس کے بارے میں معقول شبہ ہو کہ وہ اس جرم سے متعلق ہونے والا ہے؛

(b) شق (a) کے تحت گرفتار کرنے کے لئے یا کسی سامان کو قبضے میں لینے کے لئے جس کے بارے میں اس شک کی معقول وجوہ ہوں کہ یہ سامان کسی نافذ الوقت ممانعت یا پابندی کی خلاف ورزی میں بر آمد کیا جانے والا ہے، اور ایسی تمام دستاویزات یا اشیاء کو قبضے میں لینے کے لئے جو اس کی رائے میں اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی میں کارآمد یا متعلقہ ہیں، کسی عمارت مع اس کے متعلقات میں داخل ہو سکتا ہے اور بغیر وارنٹ تلاشی لے سکتا ہے؛ اور

(c) کسی فرد کو جو ایسے جرم سے متعلق ہو یا جس کے متعلق ہونے کا امکان ہو، گرفتار کرنے، حراست میں لینے یا تحویل میں لینے یا فرار ہونے سے روکنے کی غرض سے، یا کسی سامان کو جس کے بارے میں ایسا کوئی جرم واقع ہو چکا ہو یا واقع ہونے کا امکان ہو، قبضہ میں لینے یا اس کی منتقلی کو روکنے کی غرض سے، جان لیوا ہونے کی حد تک، اس طاقت کو استعمال کر سکتا ہے یا کئے جانے کا حکم دے سکتا ہے، جو بھی ضروری ہو۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کے احکام کا اطلاق صرف ان علاقوں میں ہو گا جو پاکستان کی بری سرحد کے پانچ میل اندر اور پاکستان کے بحری ساحل کے ساتھ ساتھ پانچ میل چوڑی پٹی کے اندر ہیں۔

(6) کسی ایسے امر کے بارے میں جو ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کی رو سے یا ذیلی دفعہ (5) میں صراحت کردہ علاقوں میں، ذیلی دفعہ (4) کی رو سے دیئے گئے اختیارات کے استعمال میں کیا گیا ہو یا جس کا کیا جانا اس طرح مترشح ہوتا ہو، [1][وفاقی حکومت] کی پیشگی تحریری منظوری کے بغیر کسی فرد کے خلاف کوئی نالش، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں کی جائے گی۔

164۔ سواریوں کو روکنے اور ان کی تلاشی لینے کا اختیار

(1) جبکہ متعلقہ افسر کے پاس یہ یقین کر لینے کے لئے کوئی وجہ ہو کہ پاکستان کے علاقہ جات (بشمول علاقائی سمندر) کے اندر کوئی سواری کسی سامان کی اسمگلنگ میں یا کسی اسمگل شدہ سامان کو لے جانے کے لئے استعمال کی گئی ہے یا استعمال ہو رہی ہے، یا ہونے والی ہے، تو وہ کسی وقت میں بھی اس سواری کو روک سکتا ہے یا کسی ہوائی جہاز کی صورت میں، اس زمین پر

اُترنے کے لئے مجبور کر سکتا ہے، اور

(a) سواری کے کسی حصے کی تلاشی لے سکتا ہے؛

(b) اس پر موجود کسی سامان کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور تلاشی لے سکتا ہے؛ اور

(c) تلاشی لینے کے لئے کسی دروازہ کے قفل، گڑی یا بندھی ہوئی کسی شے یا بنڈل کو توڑ کر کھول سکتا ہے۔

(2) جہاں ان حالات میں جن کا حوالہ ذیلی دفعہ (1) میں دیا گیا ہے۔

(a) یہ ضروری ہو جائے کہ کسی بحری جہاز کو روک لیا جائے یا کسی ہوائی جہاز کو زمین پر اترنے پر مجبور کیا جائے، تو ایسے بحری جہاز یا ہوائی جہاز کے لئے، جو حکومت کے کام پر مامور ہو جس پر اس کا موزوں جھنڈا لگا ہو یا جس پر جھنڈے کے نشانات ہوں اور جو [1][وفاقی حکومت] کی طرف سے اس سلسلے میں مجاز کردہ ہو، کسی بین الاقوامی سگنل، اشارے یا کسی اور تسلیم شدہ ذریعہ سے ایسے بحری جہاز کو رُکنے یا ہوائی جہاز کو اترنے کی ہدایت کرنا قانون کے مطابق ہو گا، اور اس کے نتیجے میں ایسا بحری جہاز فی الفور رک جائے گا یا ہوائی جہاز فی الفور اتر جائے گا اور اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام ہو تو کسی مذکورہ بالا بحری جہاز یا ہوائی جہاز کے ذریعے اس کا تعاقب کیا جا سکتا ہے اور اگر سگنل کے طور پر بندوق چلانے پر بھی یہ بحری جہاز رکنے میں ناکام رہے یا ہوائی جہاز اترنے میں ناکام رہے، تو اس پر گولی چلائی جا سکتی ہے؛

(b) بحری جہاز یا ہوائی جہاز کے علاوہ کسی سواری کو روکنا ضروری ہو جائے تو متعلقہ افسر روکنے یا بھاگ نکلنے سے باز رکھنے کے لئے تمام قانونی اقدامات بشمول اس پر گولی چلانے کے، اگر دیگر تمام اقدامات ناکام ہو جائیں، کر سکتا ہے۔

165۔ افراد سے پوچھ گچھ کرنے کا اختیار۔

(1) متعلقہ افسر، کسی سامان کی اسمگلنگ سے متعلق تحقیقات کے دوران

(a) کسی فرد کو کوئی دستاویز یا شے ایسے افسر کے سامنے پیش کرنے یا حوالے کرنے کا حکم دے سکتا ہے؛

(b) کسی ایسے فرد سے پوچھ گچھ کر سکتا ہے جو معاملے کے حقائق اور حالات سے واقف ہو۔

(2) متعلقہ افسر ذیلی دفعہ (1) کے اختیارات کا استعمال صرف اس فرد کے بارے میں کرے گا جو آسانی سے دستیاب ہو یا اس کے سامنے حاضر ہو اور انہی احکام کے تابع ہو گا جن کے کسی تھانے کا انچارج افسر کسی قابل دست اندازی پولیس جرم کی مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1998 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898) کے تحت تفتیش کرتے ہوئے تابع ہوتا ہے۔

166۔ افراد کو شہادت دینے اور دستاویزات یا اشیاء پیش کرنے کے لیے طلب کرنے کا اختیار۔

(1) کسی گزیٹڈ کسٹم افسر کو کسی ایسے فرد کو طلب کرنے کا اختیار ہو گا جس کی حاضری وہ کسی ایسی تحقیقات میں یا تو شہادت دینے یا کوئی دستاویز یا کوئی اور شے پیش کرنے کے لئے ضروری سمجھتا ہو جو ایسا افسر[6] [*****] کر رہا ہو۔

(2) دستاویزات یا کوئی اور اشیاء پیش کرنے کا سمن بعض صراحت کردہ دستاویزات یا اشیاء کو پیش کرنے کے لئے یا خاص نوعیت کی تمام دستاویزات یا اشیاء کو پیش کرنے کے لئے ہو سکتا ہے جو طلب کئے جانے والے فرد کے قبضہ میں ہوں یا اس کے اختیار میں ہوں۔

(3) اس طرح طلب کئے گئے تمام افراد اصالتاً اپنے کسی مجاز کارندے کے ذریعے، جس طرح ایسا افسر ہدایت کرے، پیش ہونے کے پابند ہوں گے اور اس طرح طلب کئے گئے تمام اشخاص اس معاملے کے متعلق سچ بولنے کے پابند ہوں گے جس کے بارے میں ان سے پوچھ گچھ کی جائے، یا بیان دینے اور ایسی دستاویزات یا دوسری اشیاء پیش کرنے کے پابند ہوں گے جن کا حکم دیا جائے:

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت حاضری کے کسی بھی حکم نامے پر مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کی دفعہ 132 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1908) کے تحت استثناء کا اطلاق ہو گا۔

(4) ہر مذکورہ بالا تحقیقات مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 193 اور دفعہ 228 (ایکٹ نمبر 45 بابت 1860) کے مفہوم میں عدالتی کارروائی تصور کی جائے گی۔

167۔ فرار ہونے والے افراد بعد میں گرفتار کیے جاسکتے ہیں۔

اگر اس ایکٹ کے تحت گرفتاری کا مستوجب کوئی فرد اس جرم کے ارتکاب کے وقت گرفتار نہ کیا جاسکے جس کے لیے وہ اس طرح مستوجب ہو، یا گرفتار ہونے کے بعد فرار ہوجائے، تو وہ بعد میں کسی وقت بھی گرفتار کیا جاسکتا ہے اور دفعہ 161 [7](***) کے احکام کے تحت اس طرح کارروائی کی جاسکے گی گویا کہ وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرتے وقت گرفتار کیا گیا تھا۔

168۔ قابل ضبطی سامان کو قبضہ میں لیا جانا۔

(1) متعلقہ افسر اس ایکٹ کے تحت ضبط کیے جانے کے مستوجب کسی سامان کو قبضہ میں لے سکتا ہے، اور جہاں ایسے سامان کا عملی طور پر قبضہ میں لیا جانا ممکن نہ ہو، تو وہ سامان کے مالک یا کسی فرد کو جس کے قبضے یا نگرانی میں وہ سامان ہو، ایک حکم جاری کرے گا کہ وہ ایسے افسر سے پیشگی اجازت لئے بغیر نہ اس سامان کو منتقل کرے گا، نہ اس کو اپنے قبضے سے علیحدہ کرے گا، نہ اس کے بارے میں کوئی اور کارروائی کرے گا۔

(2) جب کوئی سامان ذیلی دفعہ (1) کے تحت قبضہ میں لیا جائے اور اس کے بارے میں دفعہ 180 کے تحت سامان پر قبضے کے دو ماہ کے اندر اظہار وجوہ کا نوٹس نہ دیا جائے، تو سامان اس فرد کو واپس کردیا جائے گا جس کے تصرف سے وہ قبضہ میں لیا گیا تھا:

بشرطیکہ مذکورہ بالا دو ماہ کی مدت میں کسٹم کلکٹر کی طرف سے تحریری طور پر قلم بند کی گئی وجوہات کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ دو ماہ کی توسیع کی جاسکتی ہے [8][:]

[9][مزید شرط یہ کہ ذیلی دفعہ (2) میں صراحت کردہ حد بندی کا اطلاق دفعہ 181 کی پہلی شرط میں صراحت کردہ سامان پر نہیں ہوگا۔]

(3) متعلقہ افسر ایسی دستاویزات یا اشیاء کو قبضہ میں لے سکتا ہے جو اس کی رائے میں اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی میں شہادت کے طور پر کارآمد ہوسکتی ہیں۔

(4) ایسا فرد، جس کی تحویل سے ایسی کوئی دستاویزات ذیلی دفعہ (3) کے تحت قبضہ میں لی گئی ہوں، کسی کسٹم افسر کی موجودگی میں ان کی نقول بنانے یا ان میں سے اقتباسات لینے کا حق دار ہوگا۔

[10]169۔ مقبوضہ اشیاء کے ساتھ کس طرح کارروائی کی جائے گی۔

(1) تمام اشیاء جو اس بناء پر قبضہ میں لی جائیں کہ وہ اس ایکٹ کے تحت قابل ضبطی ہیں، غیر ضروری تاخیر کے بغیر اس کسٹم افسر کی تحویل میں دے دی جائیں گی جس کو ان کے وصول کرنے کا اختیار ہو۔

(2) اگر کوئی ایسا افسر نزدیک نہ ہو، تو یہ اشیاء قبضہ کرنے کے مقام سے قریب ترین کسٹم ہاؤس لے جائی جائیں گی اور وہاں جمع کر دی جائیں گی۔

(3) اگر کوئی کسٹم ہاؤس اس جگہ سے سہولت سے طے ہونے والے فاصلہ پر نہ ہو تو ایسی اشیاء اس قریب ترین جگہ پر جمع کر دی جائیں گی جس کو کلکٹر کسٹم نے اس طرح سے قبضہ میں لی گئی اشیاء کو جمع کرنے کے لئے مقرر کیا ہو۔

[11](4) جب اس ایکٹ کے تحت کسی قابلِ ضبطی شے کو کسی متعلقہ افسر نے [11][دفعہ 168] کے تحت قبضہ میں لیا ہو تو کلکٹر کسٹم یا کوئی اور کسٹم افسر جس کو اس نے اس بارے میں اختیار دیا ہو، اس امر واقعہ کے باوجود کہ دفعہ 179 کے تحت اس معاملہ کا فیصلہ، یا [12][دفعہ 193 یا 194A] کے تحت کو اپیل یا کسی عدالت میں کوئی کارروائی زیر سماعت ہے، ایسے سامان کو دفعہ 201 کے احکام کے مطابق فروخت کرنے کا حکم دے سکے گا اور حاصل فروخت کو اس وقت تک کے لئے جمع رکھے گا جب تک اس معاملے کا فیصلہ یا جیسی بھی صورت ہو، اپیل یا نگرانی کا فیصلہ یا عدالت کا حتمی فیصلہ نہ ہو جا ئے۔

(5) اگر ایسے فیصلے یا جیسی بھی صورت ہو اپیل یا عدالتی کارروائی میں یہ طے ہو کہ اس طرح فروخت کی جانے والی شے ایسی ضبطی کے قابل نہیں تھی تو کل حاصل فروخت، دفعہ 201 کے احکام کے مطابق محصول، ٹیکس اور واجبات کی ضروری منہائی کے بعد، مالک کے حوالے کر دی جائے گی۔

170۔ ان اشیاء سے متعلق طریقہ کار جو پولیس نے شبہ کی بناء پر قبضہ میں لی ہوں۔

(1) جب کوئی پولیس افسر اس ایکٹ کے تحت قابلِ ضبطی کوئی اشیاء اس شبہ کی بناء پر قبضے میں لے لے کہ وہ چوری کی گئی تھیں تو وہ ان کو اس تھانے یا عدالت میں لے جا سکتا ہے جہاں ان اشیاء کو چُرانے یا وصول کرنے کے بارے میں کوئی تحقیقات ہو رہی ہو، اور وہاں ایسی اشیاء کو اس وقت روکے رکھے گا جب تک کہ ایسا استغاثہ خارج نہ ہو جائے یا ایسی تحقیقات یا اس

کے نتیجے میں ہونے والا کوئی مقدمہ ختم نہ ہو جائے۔

(2) ایسے ہر معاملے میں اشیاء کو قبضے میں لینے والا پولیس افسران کو قبضے میں لئے جانے اور روکے جانے کا تحریری نوٹس قریب ترین کسٹم ہاؤس کو بھیجے گا اور استغاثے کے اخراج یا تحقیقات یا مقدمے کے خاتمہ کے فوراً بعد، وہ ان اشیاء کو قریب ترین کسٹم ہاؤس لے جائے جانے اور وہاں جمع کئے جانے کا بندوبست کرے گا، تاکہ وہاں ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

171۔ جب قبضہ یا گرفتاری کی جائے تو اس کی وجہ تحریر میں دی جائے گی۔

جب اس ایکٹ کے تحت کوئی چیز قبضہ میں لی جائے یا کوئی فرد گرفتار کیا جائے تو ایسا قبضے میں لینے والا یا گرفتار کرنے والا افسر یا کوئی دوسرا شخص، جس قدر جلد ممکن ہو، اس طرح گرفتار کئے جانے والے فرد کو یا اس فرد کو جس کے قبضہ سے وہ چیزیں قبضہ میں لی گئی ہوں ایسے قبضے یا گرفتاری کی وجوہات سے تحریری طور پر مطلع کرے گا۔

172۔ پاکستان میں درآمد کی گئی بعض مطبوعات پر مشتمل بنڈلوں کو روکنے کا اختیار۔

(1) کوئی کسٹم افسر جس کو کلکٹر کسٹم نے اس کا حسب ضابطہ اختیار دیا ہو یا کوئی دوسرا افسر جس کو صوبائی حکومت نے اس سلسلے میں اختیار دیا ہو، کسی ایسے بنڈل کو جو خواہ بری، ہوائی یا بحری راستہ سے پاکستان میں لایا گیا ہو، روک سکتا ہے جس پر اس کو شبہ ہو کہ اس میں:

(a) کوئی اخبار یا کتاب جس کی تعریف [13][***] مغربی پاکستان پریس اور مطبوعات کے آرڈیننس 1963 (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر 30 مجریہ 1963) میں دی گئی ہے،

(b) کوئی دستاویز جس میں حکومت کے خلاف کوئی باغیانہ یا فتنہ انگیز مواد ہے جس کی اشاعت مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر 45 بابت 1860) کی دفعہ 123A یا دفعہ 124A، جیسی بھی صورت ہو، کے تحت قابل سزا ہے اور ایسے بنڈل کو ایسے افسر کے پاس بھیج دے گا جس کو صوبائی حکومت اس سلسلے میں مقرر کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت بنڈل روکنے والا کوئی افسر، جہاں ممکن ہو، فی الفور ایسے بنڈل کے مرسل الیہ یا مکتوب الیہ کو ڈاک

کے ذریعہ اس طرح روک لینے کے امر واقعہ کا نوٹس بھیجے گا۔

(3) صوبائی حکومت ایسے بنڈل کے مشمولات کی چھان بین کروائے گی، اور اگر صوبائی حکومت پر یہ ظاہر ہو کہ اس بنڈل میں متذکرہ بالا کوئی ایسا اخبار، کتاب یا دوسری دستاویز ہے، تو اس بنڈل اور اس کے مشمولات کے تصفیہ کے لئے ایسے احکامات جاری کرے گی جیسے وہ مناسب تصور کرے اور اگر اس طرح ظاہر نہ ہو تو وہ اس بنڈل اور اس کے مشمولات کو چھوڑ دے گی تاوقتیکہ وہ بصورت دیگر کسی اور نافذ الوقت قانون کے تحت قبضے میں لئے جانے کا مستوجب نہ ہو:

بشرطیکہ اس دفعہ کے احکام کے مطابق روکے جانے والے بنڈل میں دل چسپی رکھنے والا کوئی فرد اس طرح روکے جانے دو مہینوں کے اندر اس کو چھڑانے کے لئے صوبائی حکومت کو درخواست دے سکتا ہے، اور صوبائی حکومت ایسی درخواست پر غور کرے گی اور اس پر ایسے احکامات صادر کرے گی جو وہ مناسب تصور کرے:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر ایسی درخواست مسترد کر دی جائے تو درخواست دہندہ، درخواست کے مسترد کئے جانے کے حکم کے اجراء کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر، عدالت عالیہ میں اس بنڈل یا اس کے مشمولات کے چھوڑے جانے کی درخواست اس بنا پر دے سکے گا کہ اس بنڈل یا مشمولات میں کوئی ایسا اخبار، کتاب یا دوسری دستاویز نہیں ہے۔

(4) اس دفعہ کے تحت دیئے ہوئے کسی حکم یا کارروائی پر ذیلی دفعہ (3) کے دوسرے فقرہ شرطیہ میں بیان کی گئی صورت کے علاوہ کسی عدالت میں اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

تشریح۔ اس دفعہ میں "دستاویز" میں کوئی تحریر، تصویر، کھدی ہوئی تصویر ڈرائینگ یا فوٹو یا کوئی بھی ظاہری خاکہ شامل ہے۔

173۔ عدالت عالیہ کا اس طرح روکے ہوئے بنڈلوں کو چھوڑنے کی درخواستوں کا تصفیہ کرنے کے لیے طریقہ کار۔

دفعہ 172 کی ذیلی دفعہ (3) کے دوسرے فقرہ شرطیہ کے تحت ہر درخواست کی سماعت اور اس پر مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898، (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898) کی دفعات 99D تا 99F میں دیئے گئے طریقے کے مطابق اس مجموعہ قانون کی دفعہ 99C میں مقررہ طور پر تشکیل کردہ عدالت عالیہ کی خصوصی بنچ کرے گی۔

174۔ بری راستوں سے درآمد شدہ یا برآمد شدہ سامان کے کسٹم سے چھڑانے کی اجازت کا حکم پیش کرنے کے مطالبے کا اختیار۔

متعلقہ افسر کسی ایسے سامان کے انچارج فرد سے جس کے متعلق ایسے افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہ ہوں کہ وہ سامان کسی بری

راستے کے ذریعے یا تو کسی غیر ملکی علاقے سے درآمد کیا گیا ہے، یا کسی غیر ملکی علاقے کو بر آمد کیا جانے والا ہے، دفعہ 83 کے تحت اس سامان کو اندرونِ ملک لانے کے لئے کسٹم سے چھڑانے کی اجازت کا حکم، یا دفعہ 131 کے [14,14a] [اظہار مال] کو منظور کرتے ہوئے سامان کو بر آمد کرنے کی اجازت کا حکم طلب کر سکتا ہے:

بشرطیکہ اس دفعہ میں کسی امر کا اطلاق اس درآمدی سامان پر نہیں ہو گا جو کسی غیر ملکی سرحد سے دفعہ 9 کی شق (c) کے تحت مقررہ راستے کے ذریعے کسی بری کسٹم اسٹیشن کو گزر رہا ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ بورڈ سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعہ ہدایت دے سکتا ہے کہ اس دفعہ کے احکام کا اطلاق کسی صراحت کردہ نوعیت یا مالیت کے سامان کے سلسلے میں اس خاص علاقے پر نہیں ہو گا جو کسی غیر ملکی علاقے سے ملا ہوا ہو۔

175۔ بعض سگنل یا پیغام دینے یا بھیجنے سے روکنے کا اختیار۔

اگر کسی کسٹم افسر یا پولیس افسر یا پاکستانی مسلح افواج کے کسی رکن کے پاس یہ شبہ کرنے کے لئے معقول وجوہ ہوں کہ کسی سامان کی پاکستان میں یا پاکستان سے اسمگلنگ یا اسمگلنگ کے ادارے یا اس کے منصوبے سے متعلق کوئی سگنل یا پیغام کسی سواری، مکان یا کسی اور جگہ سے دیا جا رہا ہے یا دیا یا بھیجا جا رہا ہے یا دیا یا بھیجا جانے والا ہے تو وہ ایسی سواری پر چڑھ سکتا ہے یا اس مکان یا جگہ میں داخل ہو سکتا ہے اور ایسے اقدام کر سکتا ہے جو اس سگنل یا پیغام کو دینے یا بھیجنے سے روکنے کے لیے معقول حد تک ضروری ہوں۔

176۔ بعض فیکٹریوں میں افسران کو متعین کرنے کا اختیار۔

کوئی کسٹم افسر جس کا عہدہ [2,2a] [اسسٹنٹ کلکٹر] سے کم نہ ہو، اگر وہ یہ مناسب سمجھے، تو کسی ایسی فیکٹری یا عمارت میں جو تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کی جارہی ہو اور پاکستان کی سرحد سے پانچ میل اندر واقع ہو، کسی کسٹم افسر کو اس یقین دہانی کے لئے متعین کر سکتا ہے کہ وہ فیکٹری یا عمارت کسی طرح غیر قانونی درآمد یا بر آمد کے لئے استعمال نہ کی جائے اور اس طرح متعین کئے جانے والے کسٹم افسر کو اختیار ہو گا کہ وہ تمام مناسب اوقات میں فیکٹری یا اس عمارت میں کئے جانے والے کاروبار کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرے اور اس افسر کو ایسے اختیارات بھی ہوں گے جو قواعد کے ذریعے مقرر کئے جائیں۔

177۔ بعض علاقوں میں سامان کو تحویل میں رکھنے پر پابندی۔

(1) اس دفعہ کا اطلاق پاکستان کی سرحد سے ملے ہوئے ان علاقوں پر ہوگا جن کے بارے میں بورڈ سرکاری جریدے میں وقتاً فوقتاً مشتہر کرے،

(2) کسی ایسے علاقے میں جس پر اس دفعہ کا فی الوقت اطلاق ہوتا ہو، کوئی فرد کوئی ایسا سامان ایسی مقدار یا قیمت سے زائد اپنی تحویل یا قابو میں نہیں رکھے گا جس کا[1] [وفاقی حکومت] یا[1] [وفاقی حکومت] کی پیشگی منظوری سے صوبائی حکومت، وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے اعلان کرے، بجز اس صورت کے کہ اس حکومت نے جس نے اس خاص سامان یا سامان کی کسی قسم کے بارے میں اعلامیے جاری کیا ہو، یا اس افسر نے جس کو ایسی حکومت نے اختیار دیا ہو، اجازت نامہ جاری کیا ہو،

178۔ ایسے افراد کے لئے سزا جو کسی ایسے فرد کے ساتھ ہوں جس کے قبضہ میں قابل ضبطی سامان ہو۔

اگر دو یا اس سے زائد افراد ایک ساتھ ہوں یا ایک ساتھ پائے جائیں اور ان کے پاس یا ان میں سے کسی ایک کے پاس اس ایکٹ کے تحت قابلِ ضبطی سامان ہو، تو ان میں سے اس امر واقعہ کا علم رکھنے والا ہر فرد اس جرم کا قصوروار سمجھا جائے گا اور اس ایکٹ کے احکام کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا گویا کہ وہ سامان اسی فرد کے پاس پایا گیا تھا۔

[15][179۔ فیصلہ کرنے کا اختیار۔

[39&16][(1) ذیلی دفعہ (2) کے تابع، اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت سامان ضبط کرنے یا وصول نہ کیے جانے والے، کم وصول کیے جانے والے یا غلط طور پر واپس کیے جانے والے محصول اور دیگر ٹیکسوں، جرمانہ عائد کرنے یا کسی دوسری خلاف ورزی سے متعلق معاملات میں کسٹم افسران کا اختیار سماعت اور ان کے اختیارات بابت محصولات اور دوسرے ٹیکسوں کے، ماسوائے خلاف ورزی، حسب ذیل ہوں گے؛یعنی:۔

(i)	کلکٹر	کوئی حد نہیں
(ii)	ایڈیشنل کلکٹر	تین ملین روپے تک
(iii)	ڈپٹی کلکٹر	ایک ملین روپے تک

(iv)	اسسٹنٹ کلکٹر	پانچ لاکھ روپے تک
(v)	سپرنٹنڈنٹ کلکٹر	پچاس ہزار روپے تک
(vi)	پرنسپل اپریزر	پچاس ہزار روپے تک

[42][بشرطیکہ برآمد کیے جانے والے سامان سے متعلقہ معاملات میں، کسٹم کے مندرجہ بالا افسروں کا اختیار سماعت اور ان کے اختیارات لدے ہوئے سامان کے کرائے کی مالیت اور ان کی متعلقہ مالیاتی حد سے دوگنا تک ہوں گے۔]

(2) ذیلی دفعہ (1) کے احکام کے باوجود، بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کسٹم کے کسی بھی افسر یا افسروں کے درجے کا اختیارِ سماعت اور اختیارات متعین کر سکتا ہے یا ان میں کمی بیشی کر سکتا ہے اور [41][ایک حکم کے ذریعے] کسٹم کے کسی بھی [40][افسر] کے اختیارِ سماعت یا اختیارات کو، جغرافیائی دائرہ اختیار سے قطع نظر، تفویض یا تبدیل کر سکتا ہے۔

(3) مقدمات کا فیصلہ [38][نوٹس اظہار وجوہ کے اجراء] کے [37][ایک سو بیس] دنوں کے اندر یا ایسی مدت کے اندر کیا جائے گا جس کو کلکٹر نے توسیع دی ہو اور اس کے لیے وجوہات قلمبند کی جائیں گی، لیکن ایسی توسیع شدہ مدت کسی بھی صورت [38][ساٹھ] دنوں سے متجاوز نہیں ہو گی:

[38][بشرطیکہ ایسی کوئی مدت جس میں عدالتی کارروائی بوجہ حکم امتناع یا تنازع کے حل کی متبادل کارروائی یا درخواست گزار کی طرف سے تیس دن تک کا التواء لیے جانے کے، ملتوی کر دی گئی ہو، متذکرہ بالا مدت کے شمار سے خارج ہو گی۔]

(4) بورڈ کو یہ اختیارات حاصل ہیں کہ وہ عدالتی سماعت کے نظام بشمول مقدمات کی منتقلی اور استثنائی حالات میں مقررہ مدت میں توسیع کو باقاعدہ بنائے]

[17][(5) اس ایکٹ یا اس وقت نافذ کسی دوسرے قانون میں موجود کسی امر کے باوجود اور کسی فورم اتھارٹی یا عدالت کے کسی فیصلے یا حکم کے باوجود، خواہ وہ مالیات ایکٹ 2006 کے اجراء پر یا اس سے پہلے منظور ہوا ہو، جولائی 2006 کے پہلے دن تک، کسی بھی وجہ سے، زیر التواء مقدمات کے عدالتی فیصلے کے وقت کے بارے میں ہمیشہ یہ متصور ہو گا

کہ اس میں دسمبر 2006 کے اکتسویں دن تک توسیع کر دی گئی ہے]

179A۔ حذف کر دی گئی۔

180۔ کسی سامان کے ضبط کیے جانے یا جرمانہ عائد کرنے سے پہلے اظہار وجوہ کے نوٹس کا اجراء۔

اس ایکٹ کے تحت کسی سامان کے ضبط کئے جانے یا کسی فرد پر کوئی جرمانہ عائد کرنے کا کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، تاوقتیکہ سامان کے مالک، اگر کوئی ہو، یا ایسے کسی فرد کو:

(a) تحریری طور پر (یا اگر متعلقہ فرد تحریر کے ذریعے اپنی رضامندی ظاہر کرے تو زبانی) ان وجوہ سے مطلع نہ کیا جائے جن کی بناء پر سامان کا ضبط کرنا یا اس فرد پر جرمانہ عائد کرنا تجویز کیا گیا ہو،

(b) تجویز کردہ کارروائی کے خلاف ایک تحریری (یا اگر متعلقہ فرد اس کے لئے تحریر کے ذریعے اپنی ترجیح کا اظہار کرے تو زبانی) عرضداشت ایسی مناسب مدت کے اندر پیش کرنے کا موقع نہ دیا جائے جس کی متعلقہ افسر صراحت کر دے؛ اور

(c) اس کو اصالتاً یا کسی وکیل یا حسب ضابطہ مجاز نمائندے کے ذریعے سماعت کا معقول موقع نہ دیا جائے۔

181۔ سامان کی ضبطی کے بجائے جرمانہ ادا کرنے کا اختیار۔

جب کبھی اس ایکٹ کے تحت سامان کو ضبط کئے جانے کا حکم دیا جائے تو حکم دینے والا افسر سامان کے مالک کو اختیار دے سکتا ہے کہ وہ سامان کے ضبط کئے جانے کے بدلے اتنا جرمانہ ادا کر دے جتنا کہ وہ افسر مناسب سمجھے[19][:]

[20][بشرطیکہ بورڈ، ایک حکم کے ذریعے اس سامان یا سامان کے درجے کی صراحت کر سکتا ہے جس پر ایسا اختیار نہیں دیا جائے گا:

مزید شرط یہ کہ، بورڈ، ایک حکم کے ذریعے، جرمانے کی ایسی رقم کا تعین کر سکتا ہے جو ضبطی کے بدلے میں کسی سامان یا سامان کے درجے پر عائد کیا جائے گا جو دفعہ 15 کے احکام یا دفعہ 16 کے تحت جاری کردہ اعلامیے یا کسی دوسرے نافذ الوقت قانون کی خلاف ورزی میں درآمد کیا گیا ہو۔]

تشریح: کوئی جرمانہ جو سامان کے ضبط کئے جانے کے بدلے اس دفعہ کے تحت عائد کیا جائے، ایسے محصول اور واجبات کے علاوہ ہو گا جو ایسے سامان پر واجب الادا ہوں، اور ایسے جرمانہ کے بھی علاوہ ہو گا جو سامان کے ضبط کئے جانے کے ساتھ مزید برآں عائد کیا جا سکتا ہو۔

182۔ ضبط شدہ املاک پر وفاقی حکومت کا اختیار۔

جب اس ایکٹ کے تحت کوئی سامان ضبط کیا جائے تو وہ فی الفور [1][وفاقی حکومت] کے قبضے میں مستقل طور پر چلا جائے گا، اور وہ [44](افسر یا کلکٹر یا ڈائریکٹر کی طرف سے مجاز فرد) جو ضبط کرنے کا حکم دے، ضبط شدہ سامان کو اپنی تحویل میں لے لے گا اور رکھے گا [21][:]

[22][بشر طیکہ بورڈ، ضبط شدہ گاڑیوں کے، بورڈ کے عملیاتی مقاصد کے لیے استعمال کا اختیار دے سکتا ہے یا بورڈ کی منظوری سے اس کے ماتحت دفاتر کو یہ اختیار دیا جا سکتا ہے۔]

183۔ اجازت نامہ کے بغیر روانگی یا ٹھہرانے میں ناکامی پر جرمانہ عائد کرنا۔

(1) اگر کوئی سواری بندرگاہ چھوڑنے کی اجازت یا تحریری اجازت کے بغیر، یا جب کوئی بحری جہاز حکم ملنے کے بعد دفعہ 14 کے تحت مقرر کردہ کسی اسٹیشن پر ٹھہرنے میں ناکام رہنے کے بعد، واقعی روانہ ہو جائے تو اس جرمانہ کا فیصلہ جس کا ایسی سواری کا انچارج فرد مستوجب ہے، اس کسٹم اسٹیشن کا متعلقہ افسر کر سکتا ہے جہاں ایسی سواری جا رہی ہو یا جس میں وہ فی الوقت موجود ہو۔

(2) ایسی روانگی یا حکم دیئے جانے پر ٹھہرنے سے ناکام رہنے کا کوئی سرٹیفیکیٹ جس سے یہ مترشح ہوتا ہو کہ اس پر اس کسٹم اسٹیشن کے متعلقہ افسر کے دستخط ہیں جس سے سواری کا اس طرح روانہ ہونا بیان کیا جاتا ہے، اس امر واقعہ کا بادی النظری ثبوت ہو گا۔

[23][184۔ سرسری سماعت کا اختیار۔

(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 (ایکٹ نمبر 5، بابت 1898) میں شامل کسی امر کے باوجود، کوئی خصوصی جج، اگر وہ مناسب سمجھے، اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی سرسری سماعت کر سکتا ہے جب کہ اس جرم سے متعلقہ سامان کی مالیت ایک ہزار روپے سے تجاوز نہ کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی جرم کی سماعت میں مذکورہ مجموعہ قوانین کی دفعہ 262 کی ذیلی دفعہ (1) اور دفعات 263، 264 اور 265 کے احکام کا، جہاں تک قابل اطلاق ہوں اور ضروری تصرف کے ساتھ اطلاق ہو گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت کسی کارروائی پر کوئی اعتراض محض اس بناء پر نہیں کیا جائے گا کہ جرم میں ملوث سامان کی مالیت اس حد سے زیادہ تھی جس کی ذیلی دفعہ (1) میں صراحت کی گئی ہے۔

تشریح۔ اس دفعہ کی غرض کے لئے "مالیت" سے:

(i) اس سامان کی صورت میں خواہ وہ درآمد شدہ ہو یا ملکی ہو، جو قانونی طور پر پاکستان میں کھلے بازار میں فروخت ہوتا ہو، ایسے سامان کی کھلے بازار میں تھوک قیمت مراد ہے،

(ii) اس سامان کی صورت میں، خواہ وہ درآمد شدہ ہو یا ملکی ہو، جس کی حکومت نے قیمت مقرر کردی ہو، اس طرح مقرر کی ہوئی قیمت مراد ہے؛ اور

(iii) اس سامان کی صورت میں جس کی درآمد قطعی طور پر ممنوع ہو، وہ قیمت مراد ہے جو ویسے ہی یا اس سے ملتے جلتے ملکی سامان کی پاکستان کے کھلے بازار میں تھوک قیمت ہو یا، جب کہ ایسا کوئی سامان پاکستان میں کھلے بازار میں فروخت ہی نہیں ہوتا، تو وہ قیمت مراد ہے جو وفاقی حکومت نے ایک خاص یا عام حکم کے ذریعے مقرر کی ہو۔

[24]185۔ خصوصی جج صاحبان۔

(1) وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعہ، اتنے خصوصی ججوں کا تقرر کرسکتی ہے جتنے وہ ضروری سمجھتی ہے اور، جب وہ ایک سے زائد خصوصی جج کا تقرر کرے، تو وہ اعلامیے میں ہر ایک جج کے صدر مقام اور ان علاقائی حدود کی صراحت کرے گی جن میں وہ اس ایکٹ کے تحت دیئے ہوئے عدالتی اختیار سماعت استعمال کرے گا۔

(2) کوئی فرد خصوصی جج مقرر نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ وہ سیشن جج نہ ہو یا نہ رہا ہو۔

(3) ذیلی دفعات (1) اور (2) کے احکام کے باوجود، وفاقی حکومت لسبیلہ [25][تربت، پنجگور اور گوادر] کے اضلاع کے علاقوں کے لیے کسی دوسرے افسر کا بحیثیت خصوصی جج کے تقرر کرسکتی ہے اور اعلامیے میں اس کے صدر مقام اور اس ایکٹ کے تحت اس کے علاقائی اختیار سماعت کی حدود کی صراحت کرسکتی ہے۔

(4) اگر کوئی خصوصی جج، کسی وجہ سے، عارضی طور پر اس ایکٹ کے تحت اپنے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہو تو وہ عام طور پر یا خصوصی طور پر اس ضلع کے سیشن جج[26][***] کو ایسے فوری نوعیت کے فرائض کی انجام دہی کا اختیار دے سکے گا جس طرح وہ مناسب تصور کرے اور ایسا سیشن جج[26][***] ایسے فرائض کی انجام دہی کرے گا۔

[27][185A۔ جرائم سے متعلق خصوصی جج صاحبان کا اختیار سماعت۔

(1) اس ایکٹ یا کسی اور نافذ الوقت قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، کوئی خصوصی جج اپنے اختیار سماعت کی حدود کے اندر کسی ایسے جرم کے بارے میں سماعت کر سکتا ہے جو اس ایکٹ کے تحت قابل سزا ہو

(a) کسی کسٹم افسر[27a][***] یا وفاقی حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں خصوصی طور پر مجاز کسی اور افسر کی رپورٹ پر؛ یا

(b) کسی فرد کی طرف سے شکایات یا ان حقائق کی اطلاع وصول ہونے پر جن سے ایسا جرم تشکیل پاتا ہو؛ یا

(c) اس کے سامنے اس ایکٹ یا انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 کے تحت کی جانے والی کارروائی کے دوران حاصل ہونے والے اپنے ذاتی علم کی بنیاد پر۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کے تحت رپورٹ ملنے پر، خصوصی جج ملزم کے خلاف مقدمے کی کارروائی شروع کر دے گا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کے تحت وصول شدہ یا شق (c) میں حوالہ شدہ طریقے پر حاصل کردہ شکایت یا اطلاع پر خصوصی جج اس فرد کو، جس کے خلاف شکایت کی گئی ہو، اپنے سامنے پیش ہونے کے لئے سمن یا وارنٹ جاری کرنے سے پہلے شکایت کی سچائی یا جھوٹ معلوم کرنے کے لئے ابتدائی تحقیقات کر سکتا ہے، یا کسی مجسٹریٹ یا کسی کسٹم افسر یا کسی پولیس افسر کو ہدایت دے سکتا ہے کہ وہ ایسی تحقیقات کرے اور رپورٹ پیش کرے اور اس کے مطابق ایسا مجسٹریٹ یا افسر ایسی تحقیقات کرے گا اور رپورٹ پیش کرے گا۔

(4) اگر ایسی تحقیقات کرنے کے بعد یا ایسے مجسٹریٹ یا افسر کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد خصوصی جج یہ رائے قائم کرے کہ:

(a) کارروائی کے لئے کافی وجہ نہیں ہے، تو وہ شکایت کو خارج کر سکتا ہے، یا

(b) کارروائی کرنے کے لئے کافی وجہ موجود ہے تو وہ اس فرد کے خلاف، جس کی شکایت کی گئی ہو، قانون کے مطابق کارروائی کر سکتا ہے۔

(5) کوئی خصوصی جج یا مجسٹریٹ یا کوئی افسر جو ذیلی دفعہ (3) کے تحت تحقیقات کر رہا ہو اس تحقیقات کو، جس حد تک ممکن ہو، مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 (ایکٹ نمبر 5، بابت 1898) کی دفعہ 202 کے احکام کے مطابق کر سکے گا۔

185B۔ خصوصی جج وغیرہ کے اختیارات بلا شرکت غیرے ہوں گے۔

اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود۔۔

(a) [43][اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کی سماعت ماسوائے اختیار سماعت رکھنے والے خصوصی جج کے، کوئی عدالت نہیں کرے گی بجز منشیات اور نشہ آور مواد سے متعلق مقدمات کے جن کی سماعت نشہ آور اور مواد کی روک تھام کے ایکٹ [نمبر 25 بابت 1997] مجریہ 1997 کے تحت قائم خصوصی عدالتیں کریں گی]؛

(b) کوئی دیگر عدالت یا افسر ماسوائے ایسے طریقہ سے اور اس حد تک جو اس ایکٹ میں صریحاً مقرر کی گئی ہو، اس ایکٹ کے تحت کوئی اختیار استعمال نہیں کرے گی یا نہیں کرے گا، یا کوئی کارہائے منصبی انجام نہیں دے گی یا نہیں دے گا؛

(c) کوئی عدالت ماسوائے خصوصی عدالت مرافعہ کے، اس ایکٹ کے تحت صادر کردہ کسی حکم یا ہدایت کے خلاف یا اس کی نسبت مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 (ایکٹ نمبر 5، بابت 1898) کے ابواب اکتیس اور بتیس کے تحت کوئی درخواست، عرضداشت یا اپیل سماعت کے لئے قبول نہیں کرے گی، اس کی سماعت نہیں کرے گی یا اس کا فیصلہ نہیں کرے گی؛ اور

(d) کوئی عدالت ماسوائے خصوصی جج یا خصوصی عدالت مرافعہ کے مذکورہ مجموعہ قوانین کے باب سینتیس، انتالیس، چوالیس یا پینتالیس کے تحت کوئی درخواست یا عرضداشت سماعت کے لئے قبول نہیں کرے گی یا کوئی حکم صادر نہیں کرے گی یا کوئی ہدایت نہیں دے گی۔]

185C۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 کے احکام کا اطلاق۔

(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898) کے احکام، جہاں تک وہ اس ایکٹ کے احکام سے غیر مطابق نہ ہوں، خصوصی جج کی عدالت میں ہونے والی کارروائی پر قابل اطلاق ہوں گے اور ایسی عدالت مذکورہ مجموعہ قوانین کی اغراض کے لئے عدالت سیشن تصور کی جائے گی اور اس مجموعہ قوانین کے باب بائیس الف کے احکام، اس حد تک جہاں تک وہ قابل اطلاق ہوں اور ضروری ترمیم کے ساتھ، خصوصی جج کی عدالت میں اس ایکٹ کے تحت مقدمات کی سماعت میں قابل اطلاق ہوں گے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی اغراض کے لئے، مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 اس طرح موثر ہوگا گویا کہ اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کوئی جرم اس مجموعہ قوانین کی دفعہ 337 کی ذیلی دفعہ (1) میں حوالہ دیئے گئے جرائم میں سے ایک ہو۔

185D۔ مقدمات کی منتقلی

(1) جب کہ کسی خصوصی عدالت مرافعہ کے علاقائی اختیار سماعت کے اندر ایک سے زیادہ خصوصی جج مقرر کئے جائیں، تو خصوصی عدالات مرافعہ، اور جب کہ ایک سے زیادہ خصوصی جج مقرر نہ کئے گئے ہوں، تو وفاقی حکومت، سماعت مقدمہ کے کسی مرحلے پر بھی، تحریری حکم کے ذریعے سے کسی مقدمے کو ایک خصوصی جج سے دوسرے خصوصی جج کو فیصلہ کرنے کے لئے منتقل کرسکتی ہے، جب کبھی خصوصی عدالت مرافعہ یا، وفاقی حکومت، جو بھی صورت ہو، یہ سمجھتی ہو کہ ایسی منتقلی انصاف کے اصل مقاصد کو تقویت دے گی یا یہ فریقین یا گواہوں کے لئے عمومی سہولت کا باعث ہوگی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی خصوصی جج کو منتقل کئے جانے والے کسی مقدمے کے بارے میں، ایسا خصوصی جج، مذکورہ منتقلی کی وجہ سے، کسی ایسے گواہ کو دوبارہ بلانے یا مکرر سماعت کا پابند نہیں ہوگا جس کی شہادت منتقلی سے پہلے اس مقدمے میں قلم بند کی جاچکی ہو، اور وہ اس عدالت کے سامنے پیش کی گئی یا قلمبند کی گئی شہادت پر کارروائی کرسکتا ہے جس نے منتقلی سے پہلے مقدمے کی سماعت کی تھی۔

185E۔ اجلاس کی جگہ

کوئی خصوصی جج عام طور پر اپنے صدر مقام پر اجلاس منعقد کرے گا لیکن، فریقین اور گواہوں کی عمومی سہولت کے پیش نظر، وہ

کسی دوسری جگہ اجلاس منعقد کر سکتا ہے۔

185F۔ خصوصی عدالت مرافعہ میں اپیل

(1) کوئی فرد بشمول وفاقی حکومت[28][[28A][بورڈ] کلکٹر کسٹم [28B][یا ڈائریکٹر انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن] یا کوئی دوسرا افسر جسے بورڈ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو]، جو کسی خصوصی جج کے اس ایکٹ کے تحت یا مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ نمبر 5، بابت 1898) کے تحت جاری کئے ہوئے کسی حکم یا فیصلہ سے رنجیدہ ہو، ضابطہ فوجداری کے باب اکتیس اور باب بتیس کے احکام کے تابع، حکم یا فیصلہ کی تاریخ سے [29][ساٹھ دن کے اندر] خصوصی عدالت مرافعہ کے سامنے اپیل یا نظر ثانی کی درخواست دائر کر سکتا ہے، اور ایسی اپیل اور نظر ثانی کی سماعت اور اس کا فیصلہ کرنے میں خصوصی عدالت مرافعہ مذکورہ مجموعہ قوانین کے تحت عدالت عالیہ کے تمام اختیارات استعمال کرے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں بصورت دیگر مقرر کردہ کسی امر کے علاوہ، قانون میعاد سماعت 1908 [ایکٹ نمبر 9 بابت 1908] کا اطلاق ذیلی دفعہ (1) کے تحت دائر کردہ کسی اپیل یا نظر ثانی پر ہو گا۔

185G۔ وہ افراد جو استغاثے وغیرہ کی کارروائی کر سکتے ہیں۔

(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898) میں شامل کسی امر کے باوجود، کوئی پراسیکیوٹر جس کا تقرر انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 کی دفعہ 47 کے تحت کیا گیا ہو، وفاقی حکومت کی جانب سے یا اس کے لئے خصوصی جج کے سامنے استغاثہ کی پیروی کرنے کا اور جب وفاقی حکومت اس کا حکم سے، مقدمہ واپس لینے کا مجاز ہو گا۔

(2) کوئی افسر قانون جس کا تقرر مرکزی افسران قانون آرڈیننس 1970 (آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1970) کے تحت کیا گیا ہو [30][یا کوئی وکیل جو بورڈ یا اس کے ماتحت افسر کی طرف سے بااختیار ہو] وفاقی حکومت کی جانب سے، عدالت مرافعہ کے روبرو کارروائی کی پیروی کرنے اور جب وفاقی حکومت اس کا حکم دے تو کارروائی واپس لینے کا مجاز ہو گا۔]

186۔ جرمانے یا جرمانہ کی ادائیگی تک سامان کو روکے رکھنا

(1) جب کسی سامان کے بارے میں کوئی جرمانہ یا جرمانہ عائد کیا گیا ہو یا جس عرصے میں کسی طرح کے جرمانے یا جرمانہ کا عائد کر

نا زیر غور ہو [31][یا کوئی تفتیش یا تحقیقات زیر التواء ہو] تو مالک اس وقت تک ایسے سامان کو منتقل نہیں کرے گا جب تک ایسا جرمانہ یا جرمانہ ادانہ کر دیا گیا ہو، [32][یا ایسی تفتیش یا تحقیقات مکمل نہ ہو گئی ہو]۔

(2) جب کسی سامان کے بارے میں کوئی جرمانہ یا جرمانہ عائد کیا گیا ہو، تو متعلقہ افسر اسی مالک کے ملکیتی کسی دوسرے سامان کو ایسے جرمانے یا جرمانہ کی ادائیگی کے دوران روک سکتا ہے۔

187۔ قانونی اختیار، وغیرہ کا ثبوت فراہم کرنے کی ذمہ داری۔

جب کسی فرد پر اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کرنے کا الزام لگایا جائے اور سوال اٹھے کہ آیا اس نے قانونی اختیار سے یا کسی نافذ الوقت قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مقرر کردہ کسی پرمٹ، لائسنس یا دیگر دستاویز کے تحت کوئی فعل کیا ہے یا کوئی شے قبضے میں رکھی تھی، تو اس بات ثبوت کہ اس کے پاس ایسا اختیار، پرمٹ، لائسنس یا دوسری دستاویز تھی، اس فرد کو پیش کرنا ہو گا۔

188۔ بعض صورتوں میں دستاویزات کے متعلق قیاس آرائی

جب کوئی دستاویز اس ایکٹ کے تحت کسی فرد کی طرف سے پیش کی جائے یا اس ایکٹ کے تحت کسی فرد کی تحویل یا نگرانی سے قبضے میں لی گئی ہو، اور ایسی دستاویز استغاثہ نے اس فرد کے خلاف شہادت کے طور پر پیش کی ہو، تو [32][خصوصی جج]:-

(a) تاوقتیکہ ایسا کوئی فرد اس کے برعکس ثابت نہ کر دے، قیاس کرے گا۔

(i) ایسی دستاویزات کے مشمولات کی سچائی؛

(ii) کہ دستخط اور اس دستاویز کا کوئی دوسرا حصہ جس سے یہ مترشح ہوتا ہو کہ یہ کسی خاص فرد کی تحریر میں ہے یا جس کے بارے میں خصوصی جج معقول طور پر یہ فرض کر لے کے اس پر کسی خاص فرد نے دستخط کئے ہیں، یا کسی خاص فرد کی تحریر میں ہے، کہ یہ اسی فرد کی تحریر میں ہے، اور کسی اجراء شدہ یا تصدیق شدہ دستاویز کی صورت میں، کہ یہ دستاویز اس فرد کی اجراء کی ہوئی یا تصدیق کی ہوئی ہے جس کی وہ اس طرح اجراء کی ہوتی یا تصدیق کی ہوئی مترشح ہوتی ہے؛

(b) باضابطہ ٹکٹ نہ لگائے جانے کے باوجود کسی دستاویز کو شہادت کے طور پر قبول کرے گا، اگر ایسی دستاویز بصورت

دیگر شہادت کے طور پر قابل قبول ہے۔[34][:]

[35][بشرطیکہ جہاں سسٹم کا کمپیوٹر پر مبنی نظام کام کر رہا ہو تو اس نظام کی تیار کردہ دستاویزات سچی اور درست دستاویزات کے طور پر قبول ہوں گی]

189۔ سزایابی کے نوٹس کی نمائش کرنا۔

(1) کسی فرد کی اسمگلنگ کے جرم میں سزایابی پر، [1][وفاقی حکومت] اسے حکم دے سکے گی کہ ایسی تعداد، سائز اور حروف کے ناپ پر، اور ایسے موقعوں پر لگائے، ہوئے اور سزایابی سے متعلق ایسی تفصیلات پر مشتمل، جو وہ مقرر کرے، نوٹسوں کی اپنے کاروبار کے مقام کے، اگر کوئی ہو، اندر یا باہر، یا اندر یا باہر دونوں جگہ، نمائش کرے، اور سزایابی کی تاریخ سے کم از کم تین ماہ تک مسلسل اس طرح نمائش کرتا رہے، اور، اگر وہ حکم کی پوری طرح تعمیل کرنے میں ناکام رہے، تو وہ اس ایکٹ کے تحت ایک ایسے مزید جرم کا مرتکب متصور ہوگا جو اس اصل جرم کی نوعیت کا ہے جس کے لئے اسے سزا دی گئی تھی۔

(2) اگر کوئی فرد جو اس طرح سزایاب ہوا ہو، کسی ایسے حکم کی پوری طرح تعمیل کرنے سے انکار کرے یا اس میں ناکام رہے، تو [1][وفاقی حکومت] کے تحریری حکم کے ذریعے اس سلسلے میں مجاز کوئی افسر، ایسے انکار یا ناکامی پر اس فرد کے ساتھ کی جانے والی کسی اور کارروائی کو متاثر کئے بغیر، ایسے فرد کے کاروبار کے مقام کے اندر یا باہر، یا اندر اور باہر دونوں، مقامات پر ذیلی دفعہ (1) کی پیروی میں [1][وفاقی حکومت] کے حکم کے مطابق نوٹس لگا سکتا ہے۔

(3) اگر معاملے میں [1][وفاقی حکومت] مطمئن ہو کہ ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے حکام کی مقتضیات کے مطابق نوٹسوں کی نمائش اس سزایابی کو موثر طور پر سزایافتہ فرد کے ساتھ معاملات کرنے والے لوگوں کے علم میں نہیں لائے گی، تو [1][وفاقی حکومت]، ایسے کسی حکم کے بدلے میں یا اس کے علاوہ، سزایافتہ فرد کو حکم دے سکتی ہے کہ وہ ایسی مدت کے لئے، جو تین مہینوں سے کم نہ ہو، اور اس کے کاروبار میں استعمال ہونے والی ایسی اسٹیشنری پر، جس کی اس حکم میں صراحت کر دی گئی ہو، ایک نوٹس کی نمائش کرے جو ایسی جگہ پر لگایا جائے اور ایسی تقطیع اور شکل پر مشتمل ٹائپ میں چھپا ہوا ہو اور جس میں سزا کے بارے میں ایسی تفصیلات درج ہوں جن کی اس حکم میں صراحت کر دی جائے اور اگر سزا یافتہ فرد اس حکم کی پوری طرح تعمیل کرنے میں ناکام ہو، تو وہ فرد اس ایکٹ کے تحت ایک ایسے مزید جرم کا مرتکب

متصور ہو گا جو اس اصل جرم کی نوعیت کا ہے، جس کے لئے اسے سزا دی گئی تھی۔

190۔ سزایابی کی اشاعت کا اختیار۔

اگر[1][وفاقی حکومت] کو اطمینان ہو کہ ایسا کرنا ضروری ہے، تو کسی فرد کی اسمگلنگ کے جرم میں سزایابی اور ایسی سزایابی کی تفصیلات سرکاری جریدے میں شائع کی جاسکتی ہیں۔

191۔ قید کسی بھی نوعیت کی ہو سکتی ہے۔

اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کے لئے دی جانے والی قید کی سزا[36][خصوصی جج] کی صوابدید کے مطابق، بلامشقت یا بامشقت ہو سکتی ہے۔

192۔ بعض افراد کی اطلاع فراہم کرنے کی ذمہ داری۔

(1) کوئی فرد جو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کا، یا ایسے جرم کے ارتکاب کی کوشش یا ممکنہ کوشش کا، پتہ چلے، جس قدر جلد ممکن ہو، اس کی اطلاع تحریری طور پر قریب ترین کسٹم ہاؤس یا کسٹم اسٹیشن کے انچارج افسر، یا اگر وہاں کوئی ایسا کسٹم ہاؤس یا کسٹم اسٹیشن نہیں ہے، تو قریب ترین تھانے کے انچارج افسر کو پہنچادے گا۔

(2) تھانے کا انچارج افسر، جس کو ذیلی دفعہ (1) میں مذکور ایسی کوئی اطلاع ملے، جس قدر جلد ممکن ہو، قریب ترین کسٹم ہاؤس یا کسٹم اسٹیشن کے انچارج افسر کو یہ اطلاع پہنچادے گا۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات آرڈیننس 1972 (نمبر 21 مجریہ 1972) کی روسے الفاظ "مرکزی حکومت" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

2۔ مالیات ایکٹ 1996 کی روسے الفاظ "اسسٹنٹ کلکٹر" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

2A۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے الفاظ "یا ڈپٹی کلکٹر" حذف کر دیے گئے۔

3۔ انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 کی روسے تبدیل کر دیا گیا۔

4۔ وفاقی قوانین (معافی و اظہار) آرڈیننس 1981 (نمبر 27 مجریہ 1981ء) کی رو سے الفاظ "قریب ترین مجسٹریٹ" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

5۔ وفاقی قوانین (معافی و اظہار) آرڈیننس 1981 (نمبر 27 مجریہ 1981ء) کی رو سے لفظ "مجسٹریٹ" کی بجائے تبدیل کر دیا جائے۔

6۔ مالیات ایکٹ 2004 (نمبر 2 بابت 2004) کی رو سے الفاظ "کسی بھی سامان کی اسمگلنگ سے متعلق خارج کر دیے گئے۔

7۔ انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 کی رو سے الفاظ اعداد اور واحدانی خطوط "ذیلی دفعہ (3) تا (7)" خارج کر دیے گئے۔

8۔ مالیات ایکٹ 2004 (نمبر 2 بابت 2004ء) کی رو سے وقف لازم کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

9۔ مالیات ایکٹ 2004 (نمبر 5 بابت 2004ء) کی رو سے اضافہ کیا گیا دفعہ 3(17)، صفحہ 17۔

10۔ مالیات آرڈیننس 1979 کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

11۔ مالیات آرڈیننس 2001 (نمبر 25 مجریہ 2001ء) کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

12۔ مالیات آرڈیننس 2005 کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

13۔ وفاقی قوانین (معافی و اظہار) آرڈیننس 1981 کی رو سے الفاظ "وقف اور عدد"، "پریس اینڈ پبلیکیشن آرڈیننس، مشرقی پاکستان کے صوبے پر اس کا اطلاق یا میں" حذف کر دیے گئے۔

14۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابات 2003) کی رو سے شامل کیا گیا دفعہ 5(31)، صفحہ 40۔

14a۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے الفاظ "کی فرد برآمدات" حذف کر دیے گئے۔

15۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے تبدیل کیا گیا اور مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے دوبارہ تبدیل کیا گیا۔

16۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

17۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

18۔ انسداد اسمگلنگ آرڈیننس 1977 کی رو سے شامل کیا گیا اور مالیات آرڈیننس 1979 کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

19۔ مالیات ایکٹ 1992 کی رو سے وقف لازم کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

20۔ مالیات ایکٹ 1992 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

21۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے وقف لازم کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

22۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

23۔ انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

24۔ انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

25۔ کسٹم (ترمیمی) آرڈیننس 1977 کی روسے الفاظ "اور مکران" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

26۔ وفاقی قوانین (معافی واظہار) آرڈیننس 1981 کی روسے الفاظ "یاڈسٹرکٹ مجسٹریٹ" حذف کر دیے گئے۔

27۔ مالیات ایکٹ 1973 کی روسے شامل کیا گیا۔

27a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی روسے الفاظ "یاتھانے کے انچارج افسر سے" خارج کر دیے گئے۔

28۔ مالیات ایکٹ 2005 کی روسے شامل کیا گیا۔

28a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی روسے الفاظ "مرکزی بورڈ برائے مالیات" کی بجائے "بورڈ" سے تبدیل کر دیے گئے۔

28b۔ مالیات ایکٹ 2007 کی روسے شامل کیا گیا۔

29۔ مالیات آرڈیننس 1982 (نمبر 12 مجریہ 1982ء) کی روسے الفاظ "تیس دن" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

30۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی روسے شامل کیا گیا۔

31۔ مالیات ایکٹ 2004 کی روسے شامل کیا گیا۔

32۔ مالیات ایکٹ 2004 کی روسے شامل کیا گیا۔

33۔ انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 کی روسے لفظ "مجسٹریٹ" کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

34۔ مالیات ایکٹ 2004 کی روسے وقف لازم کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

35۔ مالیات ایکٹ 2004 کی روسے اضافہ کیا گیا۔

36۔ انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 کی روسے لفظ "مجسٹریٹ" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

37۔ مالیات ایکٹ 2008 (نمبر 1 بابت 2008) کی روسے اضافہ کیا گیا، صفحہ-46۔

38۔ مالیات ایکٹ 2009 کی روسے الفاظ "خلاف ورزی کی رپورٹ کی وصولی" اور "نوے" کو بالترتیب "اظہار وجوہ کے نوٹس کا اجرا" اور "ساٹھ" کے ساتھ تبدیل کر دیا گیا اور شرط شامل کی گئی۔

39۔ مالیات ایکٹ 2012 کی روسے الفاظ تبدیل کیے گئے۔

40۔ مالیات ایکٹ 2012 کی روسے لفظ "کلکٹر" کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

41۔ مالیات ایکٹ 2012 کی روسے شامل کیا گیا۔

42۔ مالیات ایکٹ 2013 کی روسے شامل کیا گیا۔

43۔ مالیات ایکٹ 2014 کی روسے تبدیل کیا گیا۔

44۔ مالیات ایکٹ 2018 کی روسے تبدیل کیا گیا

کسٹم ایکٹ، 1969ء

[1]انیسواں باب

اپیلیں اور نظر ثانی

[2]193۔ کلکٹر (اپیل) کو اپیلیں۔

[60](1) کوئی فرد بشمول کسٹم افسر جو دفعات 33، 79، 80، 179 اور 195 کے تحت ایڈیشنل کلکٹر سے کم عہدہ کے کسٹم افسر کے کسی فیصلے یا حکم سے رنجیدہ ہو، وہ ایسے فیصلے یا حکم کی اطلاع ملنے کی تاریخ کے تیس دن کے اندر کلکٹر (اپیل) کو اپیل دائر کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ کلکٹر (اپیل) تیس دن گزرنے کے بعد دائر کی گئی اپیل کو اس صورت میں قبول کر سکتا ہے کہ اگر وہ اس بات پر مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ کے پاس اس مدت کے اندر اپیل دائر نہ کرنے کی معقول وجہ موجود تھی۔

(2) اس دفعہ کے تحت دائر کی جانے والی اپیل ایسی شکل میں ہو گی اور اس کی صحت و صداقت کی جانچ پڑتال ایسے طریقے سے کی جائے گی جس کی صراحت اس کے متعلق بنائے گئے قواعد میں کی گئی ہو۔

(3) اس ایکٹ کے تحت دائر کی جانے والی اپیل کے ساتھ ایک ہزار روپے کی فیس ایسے طریقے سے دائر کی جائے گی جس کی صراحت بورڈ نے کی ہو۔

[5a]193A۔ اپیل کا طریقہ کار۔

(1) اگر اپیل کنندہ کی خواہش ہو تو کلکٹر (اپیل) اسے شنوائی کا موقع دے گا۔

(2) کلکٹر (اپیل) اپیل کی سماعت کے دوران درخواست گزار کو اپیل کی کوئی بھی ایسی قانونی بنیاد اختیار کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جس کی صراحت اپیل کی قانونی بنیادوں میں نہ کی گئی۔ بشرطیکہ کلکٹر (اپیل) کو اطمینان ہو کہ اپیل کی قانونی بنیادوں میں اس قانونی بنیاد کا ترک کرنا بالعمد یا غیر معقول نہیں تھا۔

(2A)[67] کلکٹر (اپیل) ، اپیل دائی ہونے پر اور متعلقہ کلکٹریٹ یا نظامت (ڈائریکٹوریٹ) کے افسر کے روبرو شنوائی کا مناسب موقع دیئے جانے کے بعد، محصول اور ٹیکسوں کی وصولی تیس دن تک کی مدت کے لیے روک سکتا ہے)

(3)][5b] کلکٹر (اپیل) ایسی مزید تحقیقات کرنے کے بعد جو ضروری ہوں اپیل دائر کیے جانے کے [48][ایک سو بیس] دنوں کے اندر یا کلکٹر (اپیل) کی طرف سے، ان وجوہات کی بناپر جنہیں قلمبند کیا جائے گا، توسیع شدہ مدت کے اندر اس فیصلے میں توسیع، توثیق، ردوبدل یا منسوخی کا حکم جاری کر سکتا ہے جس کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہے۔

بشرطیکہ ایسی توسیع شدہ مدت [49][ساٹھ] دنوں سے زیادہ نہیں ہوگی تاوقتیکہ بورڈ اپیل کے التواء کے دوران کسی بھی وقت مزید توسیع نہ کردے:]

[50][مزید شرط یہ کہ کوئی بھی ایسی مدت جس کے دوران اپیل کی سماعت حکم امتناعی یا تنازع کے حل کی متبادل کارروائی یا درخواست گزار کی طرف سے التواء کے ذریعے تیس دن تک کے وقت کے حصول کے باعث ملتوی کی گئی ہو تو ایسا عرصہ متذکرہ بالا مدت کے شمار سے باہر ہوگا۔]

مزید شرط یہ کہ جہاں کلکٹر (اپیل) کی یہ رائے ہو کہ کوئی محصول عائد نہیں کیا گیا، یا کم عائد کیا گیا ہے یا غلط طور پر واپس کردیا گیا ہے تو اس وقت تک ایسا کوئی حکم جاری کیا جائے گا جس میں اپیل کنندہ کو کوئی ایسا محصول ادا کرنے جو عائد نہ کیا گیا ہو، کم عائد کیا گیا ہو یا غلط طور پر واپس کردیا گیا ہو، ادا کرنے کے لیے کہا جائے تاوقتیکہ دفعہ (32) میں صراحت کردہ مدت کے اندر اپیل کنندہ کو مجوزہ حکم کے خلاف اظہار وجوہ کا نوٹس نہ دے دیا جائے۔

(4) اپیل کو نمٹانے کے متعلق کلکٹر (اپیل) کا فیصلہ تحریری ہوگا۔ وہ نکات بیان کیے جائیں گے جن پر فیصلہ کیا گیا ہے اور فیصلے کی وجوہات بتائی جائیں گی۔

(5) اپیل نمٹائے جانے پر کلکٹر (اپیل) اپنے فیصلے سے اپیل کنندہ، قانونی اتھارٹی اور کلکٹر کسٹم کو مطلع کرے گا۔]

[6]194۔ اپلیٹ ٹریبونل۔

(1) وفاقی حکومت اپیلوں کی سماعت کرنے والا ایک اپلیٹ ٹریبونل قائم کرے گی جسے کسٹم [58][حذف کردہ] اپلیٹ ٹریبونل کے نام سے پکارا جائے گا اور یہ اتنے عدالتی اور تکنیکی ارکان پر مشتمل ہوگا جتنے اس ایکٹ کے تحت اپلیٹ ٹریبونل کو

دیے گئے اختیارات کے استعمال اور فرائض کی ادائیگی کے لیے وہ ضروری سمجھے۔

[7](2) عدالتی رکن وہ فرد ہو گا جو ہائی کورٹ کا جج رہ چکا ہو یا سیشن جج ہو یا رہ چکا ہو اور ہائی کورٹ کا جج بننے کا اہل ہو یا ہائی کورٹ کا وکیل ہو یا رہ چکا ہو اور ہائی کورٹ کا جج بننے کا اہل ہو۔]

[7a](3) تکنیکی رکن [63][پاکستان کسٹم سروس] کا افسر ہو گا جس کا عہدہ بورڈ کے ممبر یا چیف کنٹرولر کسٹم یا ڈائریکٹر جنرل کے برابر ہو یا ایک سینئر کنٹرولر جسے اس عہدے کا [64][تین] سال کا تجربہ ہو۔]

(4) وفاقی حکومت اپیل کی سماعت کرنے والے ٹریبونل کے ایک رکن کو اس کا چیئرمین مقرر کرے گی۔

(5) چیئرمین اور عدالتی اور تکنیکی ارکان کے تقرر کی شرائط و ضوابط وہ ہونگی جن کا تعین وفاقی حکومت کرے گی [8][******]

[9]194A۔ اپلیٹ ٹریبونل کو اپیلیں۔

کوئی فرد [10][یا کسٹم افسر] جو درج ذیل میں سے کسی حکم سے رنجیدہ ہو تو وہ ایسے حکم کے خلاف اپیلیٹ ٹریبونل میں اپیل کر سکتا ہے۔

[11](a) حذف شدہ]۔

[61](a) کسٹم افسر جس کا عہدہ ایڈیشنل کلکٹر سے کم نہ ہو، کی طرف سے دفعہ 179 کے تحت کیا گیا کوئی فیصلہ یا حکم۔

[12](ab) کلکٹر (اپیل) کی طرف سے دفعہ 193 کے تحت جاری کیا جانے والا حکم؛]

[13](b) حذف شدہ]

(c) دفعہ 193 کے تحت جاری ہونے والا حکم جو مقررہ دن سے بالکل پہلے ہوا ہو۔

[66](d) بورڈ یا کسٹم آفسر جس کا عہدہ ایڈیشنل کلکٹر سے کم نہ ہو، کی طرف سے دفعہ 195 کے تحت جاری کیا گیا حکم [14][***]؛

(e) [59][ڈائریکٹر جنرل کسٹم ویلیوایشن کی طرف سے دفعہ 195 کے تحت نظر ثانی میں جاری کیا جانے والا حکم،

بشر طیکہ ایسی اپیل کی سماعت ایک تکنیکی رکن اور ایک عدالتی رکن پر مشتمل خصوصی بینچ کرے گا۔]

[15][حذف شدہ]۔

بشر طیکہ [16][**] اپیلیٹ ٹریبونل اپنی صوابدید پر، ذیلی دفعہ (1) کے حوالے سے حکم کے متعلق اپیل قبول کرنے سے انکار کر سکتا ہے جہاں

(i) ضبط شدہ سامان کی مالیت کا تعین سامان کے مالک کو یہ انتخاب دیے بغیر کیا گیا ہو کہ وہ دفعہ 181 کے تحت ضبطی کی بجائے جرمانہ ادا کر دے؛ یا

(ii) کوئی بھی متنازع معاملہ ماسوائے کسٹم محصول کی شرح سے متعلق کسی بھی سوال کے فیصلے کا معاملہ ہو یا تشخیص مالیت کے مقصد کے لیے سامان کی مالیت کا معاملہ ہو یا یہ کسی معاملے کا ایک نکتہ ہو یا متعلقہ محصول میں فرق کا معاملہ ہو یا محصول کا معاملہ ہو؛ یا

(iii) ایسے حکم کے تحت تعین کر دہ جرمانے یا جرمانہ کی رقم [17][پچاس] ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو۔

[18][(2) جہاں بورڈ یا کلکٹر کسٹم، کلکٹر (اپیل) کے جاری کر دہ حکم سے متاثرہ ہو تو وہ، جو بھی صورت ہو، اپیلیٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کر سکتا ہے۔ ایسی اپیل اس افسر کے ذریعے دائر کی جائے گی جس کا عہدہ اسسٹنٹ کنٹرولر یا اسسٹنٹ ڈائریکٹر سے کم نہ ہو اور اسے بورڈ یا کلکٹر یا ڈائریکٹر نے، جو بھی صورت ہو، تحریری طور پر اس کا اختیار دیا ہو۔]

(3) اس دفعہ کے تحت ہر اپیل اس تاریخ کے ساٹھ دن کے اندر دائر کی جائے گی جس تاریخ پر اس فیصلے یا حکم، جس کے خلاف اپیل دائر کی جائے گی، کی اطلاع بورڈ یا کلکٹر کسٹم، جو بھی صورت ہو، یا اپیل دائر کرنے والے دوسرے فریق کو دی گئی ہو۔

(4) وہ فریق جس کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہے یہ نوٹس ملنے کے بعد کہ اس دفعہ کے تحت اپیل دائر کر دی گئی ہے، باوجود یہ کہ اس نے ایسے حکم یا اس کے تحت کسی حصے کے خلاف اپیل دائر نہ کی ہو، ایسا نوٹس ملنے کے ساٹھ دن کے اندر جوابی اعتراضات کی یادداشت جمع کرا سکتا ہے اور اس کی چھان بین بھی ان ہی قواعد میں صراحت کردہ طریقے سے کی جائے گی جن کے تحت حکم کے اس حصے کے متعلق کی جا رہی ہے جس کے

خلاف اپیل دائر کی گئی ہے اور اپیلیٹ ٹریبونل ایسی یادداشت کو اسی طرح نمٹائے گا جیسے کہ ذیلی دفعہ (3) کے تحت صراحت کردہ وقت کے اندر اپیل دائر کی گئی ہو۔

(5) اپیلیٹ ٹریبونل ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) میں صراحت کردہ متعلقہ مدت گزرنے کے بعد اس صورت میں اپیل سماعت کے لیے قبول کر سکتا ہے اور جوابی اعتراضات کی یادداشت جمع کرانے کی اجازت دے سکتا ہے، اگر اسے اطمینان ہو کہ مقررہ مدت کے اندر (اپیل یا یادداشت) پیش نہ کرنے کی معقول وجہ موجود تھی۔

(6) اپیلیٹ ٹریبونل میں اپیل اس شکل میں دائر کی جائے گی اور اس طریقے سے اس کی چھان بین کی جائے گی جس کی صراحت اس سے متعلق بنائے گئے قواعد میں کی گئی ہے اور اس کے ساتھ ماسوائے [19][* * *] ذیلی دفعہ (4) کے تحت جوابی اعتراضات کی یادداشت کے معاملے کے [20][ایک ہزار] روپیہ فیس بھی جمع کرائی جائے گی۔

[21][(7) مالیات آرڈیننس کے اجراء سے بالکل پہلے کلکٹر (اپیل) کے پاس زیر التواء تمام مقدمات قانون کے مطابق تصفیے کے لیے اپیلیٹ ٹریبونل کو منتقل تصور ہوں گے۔]

[21a][(8) اس ایکٹ میں شامل کسی امر کے باوجود، جہاں کلکٹر کی منظوری سے کوئی ریفرنس یا اپیل کلکٹر سے کم عہدے کے افسر کی طرف سے دائر کی گئی ہو اور وہ ریفرنس یا اپیل کسی اپیلیٹ فورم یا عدالت کے روبرو زیر التواء ہو تو تصور کیا جائے گا کہ یہ ریفرنس یا اپیل کلکٹر نے دائر کی ہے اور کسی شبہ کے خاتمے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ زیر التواء اپیلیں محض اس بنیاد پر خارج نہیں کی جائیں گی۔

194B۔ اپلیٹ ٹریبونل کے احکام۔

(1) [21b][اپیلیٹ ٹریبونل فریقین کو شنوائی کا موقع دیے جانے کے بعد، جیسا بھی وہ درست سمجھے، فیصلے کی تصدیق، ردوبدل، منسوخی یا اپیل کے خلاف فیصلہ صادر کر سکتا ہے، اپیلیٹ ٹریبونل اضافی شہادت ریکارڈ کر سکتا ہے اور مقدمے کا فیصلہ دے سکتا ہے لیکن اضافی شہادت قلمبند کرنے کے لیے وہ اس مقدمے کو واپس نہیں بھیجے گا:

مزید یہ کہ اپیل پر فیصلہ ساٹھ دن کے اندر کر دیا جائے گا جو کہ اپیل دائر کرنے کی مدت سے شمار ہوں گے یا پھر اُس

اِضافی شدہ مدت کے دوران جو کہ ٹربیونل متعین کرے تحریری طور پر وجوہات درج کرنے کے بعد۔

[51][مزید شرط یہ کہ اپیلیٹ ٹریبونل اپیل دائر کیے جانے پر محصول اور بکری ٹیکس کی وصولی روک سکتا ہے، یہ حکم تیس دن کے لیے موثر رہے گا اور اس مدت کے دوران مدعا الیہ کو نوٹس جاری کیا جائے گا اور فریقین کو سننے کے بعد اس حکم کی توثیق کی جا سکتی ہے یا اسے تبدیل کیا جا سکتا ہے، جیسا بھی ٹربیونل درست سمجھے لیکن کسی بھی صورت میں حکم امتناعی ایک سو آٹھ دن سے زیادہ موثر نہیں رہے گا۔]

(2) اپیلیٹ ٹریبونل حکم کی تاریخ کے [21c][ایک] سال کے اند، کسی بھی وقت، ریکارڈ پر آنے والی کسی بھی غلطی کی تصحیح کے نکتہ نظر سے، ذیلی دفعہ (1) کے تحت اپنے صادر کردہ کسی بھی حکم میں ترمیم کر سکتا ہے اور کلکٹر کسٹم یا اپیل کا دوسرا فریق اس کے علم میں غلطی لائے تو بھی وہ ایسی ترامیم کرے گا۔

بشرطیکہ کسی ترمیم سے تشخیص کی مالیت میں اضافہ ہو جانے یا باز ادائیگی کم ہو جائے یا دوسری صورت میں فریق ثانی کی مالی ذمہ داری میں اضافہ ہو جائے تو اس دفعہ کے تحت ایسا اس وقت تک نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ٹربیونل اس فریق کو ایسا کرنے کے اپنے ارادے کا نوٹس نہ دے دے اور شنوائی کا معقول موقع فراہم نہ کر دے۔

(3) [67](مرافعہ عدالت (اپیلیٹ ٹربیونل) اس دفعہ کے تحت صادر کردہ اپنے ہر حکم اور مرافعہ (اپیل) نمٹانے کے حکم کی نقل [24][کسٹم افسر] کو اور تشخیص مالیت کے مقدمات کی صورت میں (ڈائریکٹر) ویلیوایشن ناظم مالیت بندی اور مرافعہ (اپیل) کے دوسرے فریق کو بھی بھیجی جائے گی۔)

(4) [25][دفعہ 196] میں شامل امور کو برقرار رکھتے ہوئے، اپیلیٹ ٹربیونل کا اپیل پر جاری کیا جانے والا حکم حتمی ہوگا۔

194C۔ اپلیٹ ٹریبونل کا طریقہ کار۔

(1) اپیلیٹ ٹریبونل کے اختیارات کا استعمال اور فرائض کی ادائیگی وہ بینچ کریں گے جو چیئرمین کی طرف سے اس کے ارکان میں سے تشکیل دیے جائیں گے۔

(2) ذیلی دفعہ (3) اور (4) میں شامل احکام کے تحت ایک بینچ ایک عدالتی رکن اور ایک تکنیکی رکن پر مشتمل ہو گا۔

(3) ہر ایسے فیصلے یا حکم [25a][جس میں پچاس لاکھ روپے سے زائد کے محصول، ٹیکس، جرمانہ یا جرمانے کا فیصلہ کیا گیا ہو] کے خلاف اپیل کی سماعت خصوصی بینچ کرے گا جسے چیئرمین ایسی اپیلوں کی سماعت کے لیے تشکیل دے گا اور ایسا بینچ دو سے کم ارکان پر مشتمل نہیں ہو گا اور اس میں کم از کم ایک عدالتی رکن اور ایک تکنیکی رکن شامل ہو گا [26][:]۔

[27][بشرطیکہ چیئرمین، ان وجوہات کی بنا پر جو قلمبند کی جائیں گی، خصوصی بنچوں سمیت بینچ تشکیل دے سکتا ہے جو مشتمل ہوں گے۔

(a) دو یا زیادہ تکنیکی ارکان پر؛ یا

(b) دو یا زیادہ عدالتی ارکان پر؛

[52][حذف شدہ]

[28](3A) ذیلی دفعات (2) اور (3) میں شامل کسی امر کے باوجود، چیئرمین واحد رکن پر مشتمل اتنے بینچ تشکیل دے سکتا ہے جتنے ایسے مقدمات یا مقدمات کی قسم کی سماعت کے لیے ضروری ہوں جن کی صراحت وفاقی حکومت اپنے حکم میں کرے۔

[28a][*****]

(4) چیئرمین یا چیئرمین کی طرف سے با اختیار اپیلیٹ ٹریبونل کا کوئی دوسرا رکن جو سنگل بینچ میں بیٹھا ہوا ہو تو وہ ایسا کوئی بھی مقدمہ نمٹا سکتا ہے جو اس بینچ کے لیے مختص کیا گیا ہو جس کا وہ رکن ہو، جہاں۔

(a) ضبط شدہ سامان کی تشخیص مالیت اس کے مالک کو یہ انتخاب دیے بغیر کر دی گئی ہو کہ وہ دفعہ 181 کے تحت ضبطی کی بجائے جرمانہ ادا کر دے؛ یا

(b) [28b][حذف شدہ]

[28c](c) کوئی بھی متنازع معاملہ جہاں محصول یا ٹیکس میں فرق ہو، محصول یا ٹیکس کا معاملہ ہو یا جرمانے کی رقم [47,53][پانچ] ملین روپے سے زیادہ نہ ہو]

(5) اگر کسی بینچ کے ارکان کا کسی نکتے پر اختلاف ہو تو اس نکتے کا فیصلہ اکثریت کی بنیاد پر کیا جائے گا، اگر اکثریت ہو لیکن اگر ارکان برابر تقسیم ہوں تو وہ نکتہ یا نکات بیان کریں گے جس پر اختلاف ہے اور یہ معاملہ چیئر مین کو بھیج دیا جائے گا تاکہ اس نکتے پر اپیلیٹ بینچ کے دیگر ایک یا زیادہ ارکان سماعت کر سکیں گے اور پھر اس نکتہ یا نکات کا فیصلہ، اپیلیٹ ٹریبونل کے ان ارکان جنہوں نے اس کی سماعت کی ہے اور بشمول ان ارکان کے جنہوں نے اس کی پہلے سماعت کی، اکثریت رائے کی بنیاد پر کیا جائے گا:

بشر طیکہ جہاں ایک خصوصی بینچ کے ارکان برابر تقسیم ہو جائیں تو ان نکات کا فیصلہ جن پر ان کا اختلاف ہے چیئر مین کرے گا۔

(6) اس ایکٹ کے احکام کے تحت اپیلیٹ ٹریبونل کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ان تمام امور جو اس کے اختیارات کے استعمال یا اس کے فرائض کی ادائیگی بشمول ان مقامات کے جہاں بینچوں نے سماعت کرنی ہے، کے متعلق اپنے طریقہ کار اور بینچوں کے طریقہ کار کو باقاعدہ بنا سکتا ہے۔

(7) اپیلیٹ ٹریبونل جن مندرجہ ذیل امور کے متعلق کسی مقدمے کی سماعت کر رہا ہو تو اسے اپنے فرائض کی ادائیگی کے مقاصد کے لیے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908 (نمبر 5 بابت 1908) کے تحت ایک عدالت کو حاصل ہیں۔

(a) کھوج یا معائنہ;

(b) کسی فرد کو حاضری کا حکم دینا اور حلف پر جرح کرنا

(c) بہی کھاتوں اور دوسری دستاویزات پیش کرنے پر مجبور کرنا؛ اور

(d) ہدایات جاری کرنا

(8) دفعات 193، اور 228 کے معانی میں اور مجموعہ تعزیرات پاکستان ایکٹ نمبر 45 بابت 1860 کی دفعہ (196) کی غرض کے لیے اپیلیٹ ٹریبونل کے روبرو ہونے والی کارروائی عدالتی تصور ہو گی اور مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898) کی دفعات 480 اور 482 کے تمام اغراض کے لیے اپیلیٹ ٹریبونل ایک عدالت تصور ہو گی۔]

[30]195۔ بورڈیا کلکٹر کے [31][****] بعض احکام صادر کرنے کے اختیارات۔

(1) بورڈ یا کلکٹر کسٹم [66](یا کلکٹر آف کسٹم (ایڈجوڈیکیشن)[32,32a][****] اپنے دائرہ اختیار میں اس ایکٹ کے تحت ہونے والی کسی کارروائی کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے اور اس کی چھان بین کر سکتا ہے تاکہ وہ، جو بھی صورت ہو، کسی فیصلے کے قانونی جواز یا مناسبت یا کسی ماتحت افسر کے جاری کردہ حکم کے متعلق خود کو مطمئن کر سکے [66](حذف شدہ):

بشرطیکہ بھاری مالیت کا سامان ضبط کرنے، ضبطی کی بجائے کسی جرمانے کو بڑھانے یا کسی جرمانہ کے لگانے یا لگے ہوئے جرمانہ کو بڑھائے یا کسی ایسے محصول کو جو عائد نہ کیا گیا ہو یا کم عائد کیا گیا ہو، ادا کرنے کا کوئی حکم اس وقت تک نہیں دیا جائے گا جب تک کہ اس کے متاثرہ فرد کو اس کے خلاف اظہار وجوہ کا اور اس فرد کو اصالتاً یا وکالتاً یا اس کی طرف سے حسب ضابطہ یا اختیار فرد کو سماعت کا موقع نہ دے دیا جائے۔

[66](1A) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ کاروائی کے بارے میں نیا حکم صادر کرنا ضروری سمجھا جائے، وہاں بورڈ یا کلکٹر آف کسٹم یا کلکٹر آف کسٹم (ایڈجوڈیکیشن) جو بھی صورت ہو، خود حکم جاری کر سکتے ہیں، یا کیس کو کسی ایسے افسر کے حوالے کر سکتے ہیں جو عہدے میں بڑا ہو اُس سے جس نے پہلے حکم جاری کیا تھا، ایسا حکم جو وہ مناسب سمجھے صادر کرنے کے لئے)۔

(2) کسی کسٹم افسر کے دیے ہوئے کسی حکم یا فیصلے سے متعلق کسی کارروائی کا ریکارڈ اس حکم یا فیصلہ کی تاریخ سے دو سال گزرنے کے بعد ذیلی دفعہ (1) کے تحت نہ طلب کیا جائے گا اور نہ اس کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔

[33]195A۔ حذف شدہ۔]

195B۔ اپیل سے پہلے جو محصول طلب کیا گیا ہو یا جو جرمانہ لگایا گیا ہو اس کا جمع کیا جانا۔

جہاں، اس باب کے تحت، ایسے فیصلے یا حکم کے خلاف اپیل کی گئی ہو جو ایسے سامان پر محصول طلب کیے جانے کے متعلق ہو جو کسٹم حکام کی تحویل میں نہ ہو یا جس پر اس ایکٹ کے تحت کوئی جرمانہ عائد کیا گیا ہو۔ ایسے فیصلے یا حکم کے خلاف اپیل کا خواہش مند شخص، اپیل کے التواء کے دوران، متعلقہ افسر کے پاس طلب کیا گیا محصول یا عائد کیا گیا جرمانہ جمع کرا دے گا:

[34][بشرطیکہ کسی خاص معاملہ میں کلکٹر (اپیل) یا اپیلیٹ ٹریبونل یہ رائے قائم کرے کہ طلب کردہ محصول یا عائد کردہ جرمانہ کی

ادائیگی ایسے فرد کے لیے ناواجب مشکل کا باعث ہو گی تو کلکٹر (اپیل) یا اپیلیٹ ٹریبونل، جیسی بھی صورت ہو، ایسی ادائیگی ایسی شرائط کے تابع جن کا عائد کرنا وہ مالیات کے مفاد کے تحفظ کے لیے مناسب سمجھے، معاف کر سکتا ہے؛]

[35][مزید شرط یہ ھے کہ ادائیگی کی منسوخی کا کوئی حکم نامہ، اپیل کو متاثر کیے بغیر تاریخ ادائیگی کے اگلے روز سے شروع ہونے والی چھ ماہ کی مدت کے بعد غیر موثر ہو جائے گا۔ الا یہ کہ اپیل کا فیصلہ اس سے پہلے ہو جائے اور ایسی ادائیگی کے حکم کا غیر موثر ہونا متعلقہ افسر کو مطلوبہ محصول یا عائد کردہ جرمانہ کی وصولی سے روک دے گا۔

[36][195C۔ تنازع کا [36a][متبادل] تصفیہ۔

[36b][(1) اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں شامل کسی امر کے باوجود، کوئی فرد جو کسٹم محصول کی مالی ذمہ داری، باز ادائیگی یا تخفیف کے قبول کرنے، جرمانہ یا جرمانے کی چھوٹ یا عائد کیے جانے، سامان کی ضبطی، کسی مقررہ مدت میں نرمی یا کسی عدالت یا اپیلیٹ اتھارٹی کے روبرو زیر سماعت طریقہ کار کے متعلق یا تکنیکی صورتحال کے متعلق کسی تنازع سے متاثرہ ہو، ماسوائے ان معاملات کے جن میں ایف آئی آر درج ہو چکی ہو یا فوجداری کارروائی شروع ہو چکی ہو یا بورڈ کی رائے میں وسیع تر مالیات اثر پذیری کے حامل کسی قانونی نکتے کی وضاحت کا معاملہ ہو، تو وہ اپیل میں تنازع کے حل کی خاطر کمیٹی کے تقرر کے لیے بورڈ کو درخواست دے سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کے تابع، بورڈ، رنجیدہ فرد کی درخواست کی جانچ پڑتال کے بعد، ایسی درخواست کی وصولی کے تیس دنوں کے اندر ایک کمیٹی کا تقرر کر سکتا ہے جو ایک کسٹم افسر [جس کا عہدہ کلکٹر سے کم نہ ہو] اور ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں اور ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ ججوں یا چارٹرڈ یا کاسٹ اکاؤنٹنٹس، وکلاء مشیران ٹیکس یا نیک نام ٹیکس دہندگان کے مشتہر پینل میں شامل دو افراد پر مشتمل ہو گی، تاکہ اس مشکل یا تنازع کو حل کیا جاسکے۔]

(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت قائم کردہ کمیٹی [38][اپنے قیام کے [38a,54][نوے] دنوں کے اندر] معاملے کی چھان بین کرے گی، اگر ضروری سمجھے تو تنازع کے حل کے لیے تحقیقات کر سکتی ہے، ماہرین کی رائے طلب کر سکتی ہے۔ کسی کسٹم افسر یا کسی دوسرے فرد کو پڑتال کرنے اور سفارشات تیار کرنے، جیسا بھی وہ ضروری سمجھے، کی ہدایت

دے سکتی ہے[39,55][۔]

[40,55][حذف شدہ۔]

[56][(3A) ذیلی دفعہ (2) کے تحت قائم کردہ کمیٹی اگر نوے دن کی مقررہ مدت میں سفارشات تیار کرنے میں ناکام رہے تو بورڈ اس کمیٹی کو تحلیل کر سکتا ہے اور نئی کمیٹی قائم کر سکتا ہے جو مزید نوے دن کی مدت کے اندر معاملے کا فیصلہ کرے گی اور یہ مدت گزرنے کے بعد اگر معاملہ حل نہ ہو تو متعلقہ فورم اس معاملے کا فیصلہ کرے گا۔]

(4) بورڈ، کمیٹی کی سفارشات کی وصولی کے [57][65][نوے] دنوں کے اندر، کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں، جو مناسب سمجھے، حکم جاری کر سکتا ہے۔][65][؛

بشرطیکہ اگر مذکورہ بالا مدت میں ایسا کوئی حکم جاری نہ ہو تو کمیٹی کی سفارشات پر اس ذیلی دفعہ کے تحت بورڈ کے جاری کردہ حکم کی طرح عمل کیا جائے گا۔]

[47][(4A) ذیلی دفعہ (4) میں شامل کسی امر کے باوجود، چیئرمین اور اس کی طرف سے نامزد کردہ ارکان، متاثرہ فرد کی درخواست پر، ان وجوہات کی بنا پر جو قلمبند کی جائیں گی اور اپنے مطمئن ہونے پر کہ حکم یا فیصلے میں کوئی غلطی رہ گئی ہے، کوئی منصفانہ اور عادلانہ حکم جاری کر سکتے ہیں۔]

(5) متاثرہ فرد کسٹم محصول یا دوسرے ٹیکسوں [41][اگر کوئی ہوں] کی ادائیگی کر سکتا ہے جن کا تعین بورڈ نے ذیلی دفعہ (4) کے تحت اپنے حکم میں کیا ہو [65][یا ذیلی دفعہ (4) کی شرائط کے مطابق کمیٹی کی سفارشات میں کیا گیا ہو، جیسی بھی صورت ہو،] اور کیے جانے والے تمام فیصلے، احکام اور عدالتی فیصلے اس حد تک تبدیل تصور ہوں گے اور کسی بھی مجاز اتھارٹی کی طرف سے اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت ہونے والی تمام کاروائیاں غیر موثر ہو جائیں گی:

بشرطیکہ، اگر معاملہ پہلے سے کسی اتھارٹی یا ٹریبونل یا عدالت کے زیر فیصلہ ہو، تو کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں متاثرہ فرد اور بورڈ کے درمیان ہوانے والا معاہدہ زیر غور لانے اور مناسب فیصلہ کرنے کے لیے اس اتھارٹی، ٹریبونل یا عدالت کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

[42][(6) حذف کردہ۔

(7) بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، اس دفعہ کے اغراض کو بجالانے کی خاطر قواعد بنا سکتا ہے۔]

[43]196[۔ عدالت عالیہ میں ریفرنس۔

[44](1) دفعہ 194B کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت اپیلیٹ ٹریبونل کے حکم سے متاثرہ فرد یا کلکٹر [44a][یا ڈائریکٹر انٹیلی جنس اینڈ انوسٹی گیشن][62][یا ڈائریکٹر ویلیوایشن]، جو بھی صورت ہو کو تعمیل کرائے جانے کی تاریخ سے نوے دنوں کے اندر متاثرہ فرد یا کوئی کسٹم افسر جس کا عہدہ ایڈیشنل کلکٹر سے کم نہ ہو [44a][یا ڈائریکٹر جو تحریری اجازت کا حامل ہو] صراحت کردہ شکل میں عدالت عالیہ میں درخواست دائر کر سکتا ہے جس کے ساتھ مقدمے کا بیان ہو گا جس میں ایسے حکم سے سامنے آنے والے قانونی نکتے کے بارے میں بتایا جائے گا۔]

(2) عدالت عالیہ کو ذیلی دفعہ (1) میں مذکور بیان میں حقائق بتائے جائیں گے، اپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے اور ایسے حکم سے سامنے آنے والے قانونی نکتے کے متعلق بنایا جائے گا۔

(3) جہاں، ذیلی دفعہ (1) کے تحت درخواست دائر کی گئی ہو، عدالت عالیہ مطمئن ہو کہ اس حکم سے کوئی قانونی سوال پیدا ہوتا ہے تو وہ مقدمے کی سماعت شروع کر سکتی ہے۔

(4) اس دفعہ کے تحت عدالت عالیہ کو بھیجے گئے ریفرنس کی سماعت کرے گا جس میں عدالت عالیہ کے دو سے کم جج شامل نہیں ہوں گے اور اس ریفرنس کے معاملے میں، جہاں تک ہو، مجموعہ ضابطہ فوجداری 1908 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1908) کی دفعہ 98 کے احکام کا اطلاق ہو گا، باوجودیکہ کسی دوسرے نافذ الوقت قانون میں کوئی امر موجود ہو۔

(5) عدالت عالیہ اس دفعہ کے تحت ریفرنس کی سماعت مکمل ہونے پر ریفرنس میں اٹھائے گئے قانونی نکتے کا فیصلہ کرے گی اور اس پر عدالتی فیصلہ جاری کرے گی جس میں ان قانونی بنیادوں کی صراحت کی جائے گی جن پر ایسا فیصلہ کیا گیا ہے اور ٹریبونل کا فیصلہ اس کے مطابق تبدیل تصور ہو گا، عدالت اپیلیٹ ٹریبونل کو فیصلے کی عدالتی سر بمہر نقل بھیجے گی۔

(6) باوجودیکہ عدالت عالیہ کو ریفرنس بھیج دیا گیا ہو، اپیلیٹ ٹریبونل کے حکم کے مطابق محصول واجب الادا ہو گا۔

بشرطیکہ، [45][کلکٹر کی طرف سے بااختیار افسر] کی طرف سے دائر کردہ ریفرنس کے نتیجے میں کم ہونے والی محصول کی

رقم یا کوئی بھی ایسی رقم جس کی باز ادائیگی کی جانا ہو، پر عدالت عالیہ کا فیصلہ ملنے کے تیس دن کے اندر کلکٹر کی طرف سے عدالت عالیہ میں جمع کرائی جانے والی اس درخواست پر کہ وہ اپیل کے اخراج کے لیے عدالت عظمیٰ میں درخواست دائر کرنا چاہتا ہے تو عدالت عالیہ کلکٹر کو یہ اختیار دینے کا حکم جاری کر سکتی ہے کہ وہ عدالت عظمیٰ کی طرف سے اپیل نمٹائے جانے تک باز ادائیگی ملتوی کر دے۔

(7) جہاں عدالت عالیہ کے حکم کے ذریعے محصول کی وصولی روک دی گئی ہو۔ ایسا حکم اپنے اجراء کے دن سے چھ ماہ کی مدت ختم ہونے پر غیر موثر ہو جائے گا بجز اس صورت کے کہ ریفرنس کا فیصلہ ہو جائے یا عدالت عالیہ پہلے ہی اپنا ایسا حکم واپس لے لے۔

(8) عدالت عالیہ میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت دائر کی گئی درخواست پر حد بندی ایکٹ 1908 [نمبر 9 بابت 1908] کی دفعہ 5 کا اطلاق ہو گا۔

(9) ذیلی دفعہ (1) کے تحت درخواست جو [45][کلکٹر کی طرف سے بااختیار افسر] کلکٹر کے سوا کسی فرد نے دی ہو اس کے ساتھ ایک سو روپے فیس بھی جمع کرانا ہو گی۔]

[45][(10) اس ایکٹ میں شامل کسی امر کے باوجود، جہاں ایک ریفرنس یا اپیل کلکٹر کی اجازت سے کلکٹر سے کم عہدہ کے افسر کی طرف سے دائر کی گئی ہو اور یہ ریفرنس یا اپیل اپیلیٹ فورم یا عدالت کے روبرو زیر التواء ہو تو ایسا ریفرنس یا اپیل دائر شدہ تصور ہو گی اور کلکٹر کی طرف سے دائر شدہ تصور ہو گی۔]

[46]196H۔ نقل کے حصول کے لیے درکار وقت کا اخراج۔

اس باب کے تحت اپیل یا درخواست کے لیے صراحت کردہ مدت کا شمار اس دن سے ہو گا جب حکم کی تعمیل کرائی گئی اور اگر اپیل دائر کرنے والے یا درخواست دینے والے فریق کو حکم کے نوٹس کی تعمیل کراتے وقت نقل فراہم نہیں کی گئی تو ایسے حکم کی نقل کے حصول کے لیے درکار وقت کو منہا کر دیا جائے گا۔

196I۔ بعض زیر التواء کاروائیوں کی منتقلی۔

(1) دفعہ 193 کے تحت ایسی کوئی بھی اپیل جو بورڈ کے روبرو اسی طرح زیر التواء ہو جیسا کہ وہ مالیات ایکٹ 1989 کے نفاذ کی تاریخ سے بالکل پہلے تھی اور ایسا کوئی سامنے آنے والا معاملہ جس کا تعلق ایسی کارروائی سے ہو یا نہ ہو، اس تاریخ کو اپیلیٹ ٹریبونل کو منتقل تصور ہو گا اور ٹریبونل چاہے تو ایسی اپیل یا معاملے پر کارروائی اسی سطح سے شروع کر سکتا ہے جہاں وہ اس وقت تھی یا نئے سرے سے سماعت کر سکتا ہے، جیسا بھی وہ مناسب سمجھے۔

(2) دفعہ 195 کے تحت ایسی ہر کارروائی جو مالیات ایکٹ 1989 کے نفاذ کے دن سے بالکل پہلے بورڈ یا کلکٹر کسٹم کے روبرو زیر التواء تھی وہ ایسا ہی تصور ہو گی جیسا کہ وہ اس دن سے بالکل پہلے تھی اور ایسا سامنے آنے والا کوئی معاملہ جس کا تعلق ایسی کارروائی سے ہو یا نہ ہو اور وہ بھی زیر التواء ہو، اسے بورڈ یا کلکٹر کسٹم ہی، جو بھی صورت ہو، اسی طرح نمٹائے گا جیسا کہ مذکورہ دفعہ تبدیل ہی نہیں کی گئی ہے۔

(3) دفعہ 196 کے تحت ایسی ہر کارروائی جو مالیات ایکٹ 1989 کے نفاذ کے دن سے بالکل پہلے وفاقی حکومت کے روبرو زیر التواء بھی اور ایسا سامنے آنے والا کوئی معاملہ جس کا تعلق ایسی کارروائی سے ہو یا نہ ہو، وہ اپیلیٹ ٹریبونل کو منتقل تصور ہوں گے اور اپیلیٹ ٹریبونل چاہے تو ایسی کارروائی یا معاملے کو اسی سطح سے شروع کر سکتا ہے جہاں پر وہ اس وقت تھا یا نئے سرے سے سماعت کر سکتا ہے، جیسا بھی وہ مناسب سمجھے، ایسی کارروائی یا معاملہ ایسے تصور ہو گا کہ اس کے روبرو اپیل دائر کی گئی ہے:

بشرطیکہ اگر ایسی کسی کارروائی یا معاملے کا تعلق ایسے حکم سے ہو جہاں۔

(a) ضبط شدہ سامان کی تشخیص مالیت اس سامان کے سامان کو یہ انتخاب دیے بغیر کی گئی ہو کہ وہ دفعہ ۱۸۱ کے تحت ضبطی کی بجائے جرمانہ ادا کر دے؛ یا

(b) کوئی بھی متنازع معاملہ، ماسوائے ایسا معاملہ جس میں کسٹم محصول کی شرح سے متعلق کسی نکتے پر فیصلہ کرنا ہو یا تشخیص کی اغراض کے لیے سامان کی مالیت زیر بحث ہو یا متعلقہ محصول میں فرق یا متعلقہ محصول کے معاملے کا کوئی نکتہ ہو؛ یا

(c) ایسے حکم کے ذریعے متعین جرمانے یا جرمانہ کی رقم دس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو۔ اس کارروائی یا معاملے کو وفاقی حکومت ایسے ہی نمٹائے گی کہ مذکورہ دفعہ 196 کو تبدیل ہی نہیں کیا گیا۔

مزید شرط یہ کہ درخواست دہندہ یا فریق ثانی اپیلیٹ ٹریبونل سے مطالبہ کر سکتا ہے کہ اس کارروائی کو مزید آگے بڑھانے سے پہلے اسے دوبارہ شنوائی کا موقع دیا جائے۔

196J۔ تعریفات۔

(a) ”مقررہ دن“ کا مطلب مالیات ایکٹ 1989 کے نفاذ کی تاریخ ہے۔

(b) ”عدالت عالیہ“ کا مطلب کسی صوبے کے تعلق سے، صوبے کی عدالت عالیہ ہے۔

(c) ”چیئرمین“ کا مطلب اپیلیٹ ٹریبونل کا چیئرمین ہے]

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ [1989 نمبر 5 بابت 1989] کی رو سے انیسواں باب تبدیل کر دیا گیا۔ پرانے باب میں دفعات 193، 194، 195 اور 196 شامل تھیں۔

2۔ مالیات آرڈیننس [نمبر 9 مجریہ 2000] 2000 کی رو سے دفعہ 193 حذف کر دی گئی۔

2a۔ مالیات ایکٹ 1989 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

2b۔ مالیات ایکٹ 1995 [نمبر 1 بابت 1995] کی رو سے شامل کیا گیا۔

2c۔ مالیات ایکٹ 1989 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

3۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

4۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے لفظ اور عدد ”کسٹم افسر کی طرف سے اس ایکٹ کی دفعہ 179“ کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

5۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے حذف کر دی گئی۔

5a۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے حذف کر دی گئی۔

5b۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

6۔ مالیات ایکٹ 1989 کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

7۔ مالیات ایکٹ 1995 کی رو سے تبدیل کر دیا گیا۔

7a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

8۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے شرط کو خارج کردہ۔

9۔ مالیات ایکٹ 1989 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

10۔ مالیات ایکٹ 2000 کی رو سے شامل کیا گیا۔

11۔ مالیات آرڈیننس 2001 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

12۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے شامل کیا گیا۔

13۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے خارج کردہ۔

14۔ مالیات ایکٹ [نمبر 1 بابت 1995] 1995ء کی رو سے علامت وقف اور الفاظ "مقررہ دن سے بالکل پہلے یہ جیسا ہو" حذف کر دیے گئے۔ دفعہ 6(2)(1)، صفحہ 511

15۔ مالیات آرڈیننس 2002 (نمبر 27 مجریہ 2002) کی رو سے پہلی شرط خارج کر دی گئی۔

16۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے لفظ "مزید" حذف کر دیا گیا۔

17۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے لفظ "دس" کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

18۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

19۔ مالیات ایکٹ 2000 کی رو سے الفاظ، واوین اور عدد "ذیلی دفعہ (۲) کے حوالے سے اپیل یا" خارج کر دیے گئے۔

20۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے لفظ "۲۰۰، الف" [سات ہزار پچاس]" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

21۔ مالیات آرڈیننس 2000 (نمبر 21 مجریہ 2000ء) کی رو سے اضافہ کیا گیا، صفحہ 203۔

21a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

21b۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

21c۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے لفظ "تین" کو لفظ "ایک" کے ساتھ تبدیل کر دیا گیا۔

22۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے ختمہ کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

23۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے شامل کیا گیا۔

24۔ مالیات آرڈیننس 2000 کی رو سے الفاظ "کلکٹر کسٹم" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

25۔ مالیات ایکٹ 1997 کی رو سے الفاظ اور اعداد "دفعہ 196 اور 19G" کی بجائے تبدیلی کر دیے گئے۔

25a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے الفاظ تبدیل کر دیے گئے۔

26۔ ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس 2001 کی رو سے ختمہ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

27۔ ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس 2001 (نمبر 13 مجریہ 2001) کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

28۔ ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس 2001 (نمبر 13 مجریہ 2001) کی رو سے شامل کیا گیا۔

28a۔ مالیات آرڈیننس 2007 کی روسے تشریح کو حذف کر دیا گیا۔

28b۔ مالیات ایکٹ 2007 کی روسے خارج کردہ۔

28c۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو تبدیل کر دیا گیا۔

29۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی روسے الفاظ "ایک ہزار روپے" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے، دفعہ 5(33)، صفحہ 40۔

29a۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے لفظ "پانچ" کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

30۔ مالیات آرڈیننس 1995 (نمبر 1 مجریہ 1995) کی روسے تبدیل کر دیا گیا۔

31۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی روسے الفاظ "کسٹم کا" حذف کر دیے گئے۔

32۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003ء) کی روسے شامل کیا گیا۔

32a۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے الفاظ "یا کلکٹر کسٹم (قانونی فیصلہ)" حذف کر دیے گئے۔

33۔ مالیات ایکٹ 2000 کی روسے حذف کر دیا گیا۔

33a۔ مالیات ایکٹ 1989 کی روسے دفعہ 196 کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

34۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی رو تبدیل کر دیا گیا۔

35۔ ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس 1999 کی روسے اضافہ کیا گیا۔

36۔ مالیات ایکٹ 2004 کی روسے شامل کیا گیا۔

36a۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے الفاظ "متبادل" تبدیل کر دیے گئے۔

36b۔ مالیات ایکٹ 2007 کی روسے تبدیل کیا گیا۔

36c۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے تبدیل / اضافہ کیا گیا۔

37۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے شامل کیا گیا۔

38۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے شامل کیا گیا۔

38a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی روسے لفظ "پینتالیس" کو لفظ "ساٹھ" سے تبدیل کر دیا گیا۔

39۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے ختمہ کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

40۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے شامل کیا گیا۔

41۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے اضافہ کیا گیا۔

42۔ مالیات ایکٹ 2005 کی روحذف کر دیا گیا۔

43۔ مالیات ایکٹ 1997 کی رو سے دفعات 196 تا 196G کی بجائے تبدیل کر دی گئیں۔

44۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے دفعہ 196 کی ذیلی دفعہ (1) تبدیل کر دی گئی۔

44a۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے شامل کیا گیا۔

45۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

46۔ مالیات ایکٹ 1989 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

47۔ مالیات ایکٹ 2008 (نمبر 1 بابت 2008) کی رو سے تبدیل کیا گیا اور شامل کیا گیا، صفحہ 46)۔

48۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے لفظ "نوے" کو لفظ "ایک سو بیس" سے تبدیل کر دیا گیا۔

49۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے الفاظ "نوے" کو لفظ "ساٹھ" سے تبدیل کر دیا گیا۔

50۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے شامل کیا گیا۔

51۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے فقرہ شرطیہ "مزید شرط یہ کہ ایسی توسیع شدہ مدت کسی صورت میں نوے دن سے زیادہ نہیں ہو گی" کی بجائے تبدیل کر دی گئی۔

52۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے فقرہ شرطیہ "مزید شرط یہ کہ شق (a) کے تحت کوئی بینچ قانونی نکتے کے متعلق معاملات کی سماعت نہیں کرے گا"۔ حذف کر دی گئی۔

53۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے لفظ "دس" کو لفظ "پانچ" سے تبدیل کر دیا گیا۔

54۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے لفظ "ساٹھ" کو لفظ "نوے" سے تبدیل کر دیا گیا۔

55۔ وقف توضیحی کو ختمہ کے ساتھ تبدیل کر دیا گیا اور فقرہ شرطیہ کو حذف کر دیا گیا۔

56۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے شامل کیا گیا۔

57۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے شامل کیا گیا۔

58۔ مالیات ایکٹ 2010 کی رو سے الفاظ "ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس" حذف کر دیے گئے۔

59۔ مالیات ایکٹ 2010 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

60۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے الفاظ تبدیل کر دیے گئے۔

61۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے شامل کیا گیا۔

62۔ مالیات ایکٹ 2013 کی روشامل کیا گیا۔

63۔ مالیات ایکٹ 2014 کی رو سے الفاظ "کسٹم اینڈ ایکسائز گروپ" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

64۔ مالیات ایکٹ 2014 کی رو سے لفظ "پانچ" کی بجائے تبدیل کر دیا گیا۔

65۔ مالیات ایکٹ، 2016 کی بابت اضافہ کیا گیا۔

66۔ مالیات ایکٹ 2017 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

67۔ مالیات ایکٹ 2018 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

کسٹم ایکٹ، 1969ء

[1]باب انیس، A

مقدمات کا تصفیہ

[2]196K حذف کر دی گئی۔

196L حذف کر دی گئی۔

196M حذف کر دی گئی۔

196N حذف کر دی گئی۔

196O حذف کر دی گئی۔

196P حذف کر دی گئی۔

196Q حذف کر دی گئی۔

196R حذف کر دی گئی۔

196S حذف کر دی گئی۔

196T حذف کر دی گئی۔

196U حذف کر دی گئی۔]

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 1996[نمبر 9 بابت 1996] کی رو سے شامل کیا گیا۔ دفعہ 4(5)، صفحہ 471۔

2۔ مالیات آرڈیننس 2000[نمبر 21 مجریہ 2000] کی رو سے حذف کر دیا گیا۔ دفعہ 4(31)، صفحہ 204۔

بیسواں باب

متفرقات

197۔ سواریوں اور سامان پر کسٹم کے اختیارات۔

اس ایکٹ کی اغراض کے لیے کسی کسٹم کے علاقے میں موجود تمام سواریاں اور سامان متعلقہ افسر کے زیر اختیار ہو گا۔

198۔ بنڈلوں کو کھولنے اور سامان کی جانچ پڑتال کرنے، اسے تولنے یا پیمائش کرنے کا اختیار۔

متعلقہ افسر کسی بنڈل یا ظرف کو کھول سکتا ہے اور درآمد یا برآمد کے لیے کسٹم اسٹیشن پر لائے ہوئے کسی سامان کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے، اسے تول سکتا ہے یا اس کی پیمائش کر سکتا ہے اور اس غرض کے لیے ایسے سامان کو اس سواری سے اتار سکتا ہے جس پر وہ درآمد کیا گیا ہو یا برآمد کیا جانے والا ہو[1][:]

[2][بشرطیکہ کلکٹر، ان وجوہات کی بنا پر جنہیں قلمبند کیا جائے گا، مخصوص درآمد کنندہ یا درآمد کنندگان کی قسم، برآمد کنندہ یا برآمد کنندگان کی قسم کے سامان یا سامان کی قسم کی چھان بین کو ملتوی کر سکتا ہے اور کسی ایسی مقررہ جگہ پر یہ کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے جسے وہ درست اور مناسب خیال کرے۔]

199۔ مال کے نمونے لینے کا اختیار۔

(1) متعلقہ افسر کسی سال کے اندراج یا اسے کسٹم سے چھڑانے کے وقت یا کسی بھی وقت جبکہ ایسا سامان کسٹم کے علاقے سے گزارا جا رہا ہو، اس کے مالک یا اس کے نمائندے کی موجودگی میں [3][یا جہاں کسٹم کا کمپیوٹر پر مبنی نظام کام کر رہا ہو وہاں سامان کے محافظ کی موجودگی میں] اس کی جانچ پڑتال کرنے یا اس کا ٹیسٹ کرنے یا اس کی مالیت معلوم کرنے یا کسی اور ضروری غرض کے لیے ایسے سامان کے نمونے لے سکتا ہے۔

(2) اس غرض کے پورا ہونے کے بعد جس کے لیے نمونہ لیا گیا تھا، ایسا نمونہ، اگر ممکن ہو، مالک کو واپس کر دیا جائے گا، لیکن

اگر مالک اس تاریخ سے جب اسے تحریری طور پر نمونہ واپس لینے کے لیے کہا گیا ہو ایک مہینہ کے اندر اسے وصول کرنے میں ناکام رہے، تو اس کا ایسے طریقہ سے تصفیہ کر دیا جائے گا جس طرح کلکٹر ہدایت کرے۔

(3) ایسے سامان کی صورت میں جس میں ادویات یا خوراک کے طور پر استعمال کی جانے والی چیزیں ہوں، اور جس کے بارے میں صوبائی حکومت نے ایک عام یا خاص حکم کے ذریعے اس ذیلی دفعہ کی اغراض کے لیے نمونے لیے جانے کا اختیار دیا ہو، تو مماثل حالات میں بھی متعلقہ افسر اس کے نمونے حاصل کر کے حکومت یا کسی مقامی ہیئت مجاز کے ایسے افسر کو جانچ پڑتال کے لیے دے سکے گا جس کی ایسے حکم میں صراحت کر دی گئی ہو۔

200۔ مالک کے تمام انتظامات کرنے اور تمام اخراجات برداشت کرنے کی ذمہ داری۔

کسی کسٹم افسر کے جانچ پڑتال کرنے، منتقل کرنے یا سامان خانے میں رکھنے کی غرض سے، یا اس ضمن میں، سامان یا اس کے ظرف کے کھولنے، بندھن سے نکالنے، [4][تولنے]، پیمائش کرنے، دوبارہ باندھنے، ڈھیر لگانے، چھانٹنے، واگزار کرنے، نشان لگانے، شمار کرنے، لادنے، اتارنے، لے جانے یا اٹھانے کا انتظام یا تو مالک خود کرے گا یا اس کے اخراجات ادا کرے گا اور ایسی کسی جانچ پڑتال کے لیے ضروری کسی سہولت یا امداد کا انتظام سامان کا مالک کرے گا یا وہ اس کے اخراجات ادا کرے گا[5][:]

[6][بشرطیکہ جس کسٹم اسٹیشن پر کسٹم کا کمپیوٹر پر مبنی نظام کام کر رہا ہو وہاں تمام مندرجہ بالا افعال سامان کا محافظ سرانجام دے گا اور درآمد کنندہ تمام اخراجات برداشت کرے گا۔]

201۔ مال فروخت کیے جانے اور حاصل فروخت کے استعمال کا طریقہ کار۔

(1) جبکہ کوئی سامان علاوہ اس سامان کے جو ضبط شدہ ہو، اس ایکٹ کے احکام کے تحت فروخت کیا جانا ہو، تو اسے سامان کے مالک [7][یا اس کے کارندے یا سامان کے محافظ] کو ایک حسب ضابطہ نوٹس دینے کے بعد بذریعہ نیلام یا بذریعہ ٹینڈر یا نجی پیشکش کے ذریعے، یا مالک [8][یا اس کے کارندے یا سامان کے محافظ] کی تحریری اجازت لے کر کسی دوسرے طریقے سے، فروخت کیا جائے گا۔

[41][(1A) یہ سامان ذیلی دفعہ (1) کے تحت الیکٹرانک طریقوں سے بھی فروخت کیا جا سکتا ہے جیسا کہ بورڈ نے قواعد کے تحت صراحت کی ہو]

(2) حاصل فروخت مندرجہ ذیل اغراض کے لیے بالترتیب مصرف میں لایا جائے گا، یعنی۔۔۔

(a) پہلے فروخت کے اخراجات کی ادائیگی کے لیے؛

(b) اس کے بعد اس سامان کے بارے میں قابل ادا کرایہ اور دوسرے واجبات، اگر کوئی ہوں، ادا کرنے کے لیے، اگر ایسے واجبات کے لیے سامان تحویل میں رکھنے والے فرد کو نوٹس دیا گیا ہو؛

(c) اس کے بعد کسٹم محصول، دوسرے ٹیکس اور واجبات ادا کرنے کے لیے جو ایسے سامان کے بارے میں [8][وفاقی حکومت] کو واجب الادا ہوں؛

(d) اس کے بعد وہ واجبات ادا کرنے کے لیے جو ایسے سامان کو تحویل میں رکھنے والے فرد کو واجب الادا ہوں،

(3) بقایا رقم، اگر کوئی ہو، سامان کے مالک کو دے دی جائے گی، بشرطیکہ وہ سامان فروخت ہونے کے بعد چھ ماہ کے اندر اس کے لیے درخواست دے یا ایسا نہ کرنے کی معقول وجہ پیش کرے۔

[9]202۔ سرکاری واجبات کی وصولیابی۔

(1) جب اس ایکٹ کے تحت یا کسی دوسرے ایسے نافذالوقت قانون کے تحت، جس کے ذریعے کوئی ٹیکس، محصول یا کوئی دوسرا اخرچ اسی طریقے سے وصول کیا جارہا ہو جس سے کسٹم محصولات وصول کیے جاتے ہیں، کسی فرد پر کوئی جرمانہ عائد کیا جائے یا کسی غیر اداشدہ رقم کی ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے، جو کسی جرمانہ کے طور پر یا محصول، ٹیکس یا کسی خرچ کے طور پر یا اس ایکٹ کے قواعد کے تحت اجراء شدہ کسی بانڈ [10][ضمانت] یا کسی دوسری دستاویز کے تحت واجب الادا ہو، کسی فرد کو نوٹس یا طلب نامہ دیا جائے تو متعلقہ افسر۔۔

(a) ایسے فرد کو قابل ادا کسی ایسی رقم سے جو کسٹم، مرکزی ایکسائز یا بکری محصول کے حکام کے اختیار میں ہو، ایسی رقم منہا کر سکتا ہے یا کسٹم، مرکزی ایکسائز یا بکری محصول کے کسی دوسرے افسر، کو منہا کرنے کا حکم دے سکتا ہے؛ یا

(b) اگر وہ رقم اس طرح وصول نہ ہو سکتی ہو تو وہ خود یا کسٹم، مرکزی ایکسائز یا بکری محصول کے کسی دوسرے افسر کو ہدایت دے کر اس فرد کے ملکیتی کسی سامان کو روک کر اور فروخت کر کے ایسی رقم

وصول کر سکتا ہے جو کسٹم، مرکزی ایکسائز یا بکری محصول کے حکام کے اختیار میں ہو[10a][:]

[10a][بشرطیکہ کسی دوسرے نافذالوقت قانون میں موجود کسی امر کے باوجود، اگر نادہندہ اپنے اثاثوں کی ملکیت فروخت یا منتقل کر دے تو محصول اور ٹیکسوں کی نادہندہ رقم اس طرح سے منتقل کیے جانے والے سودے پر پہلے وصول کی جائے گی۔]

(2) اگر وہ رقم ایسے فرد سے ذیلی دفعہ (1) میں بتائے ہوئے طریقہ سے وصول نہ کی جا سکتی ہو تو متعلقہ افسر نادہندہ کو صراحت کردہ شکل میں نوٹس بھیجے گا جس میں اسے نوٹس میں صراحت کردہ رقم اس مدت میں جمع کرانے کے لیے کہا جائے گا جس کی صراحت کر دی گئی ہو۔

(3) اگر ذیلی دفعہ (2) کے تحت دیے گئے نوٹس میں بتائی گئی رقم اس میں صراحت کردہ وقت کے اندر یا متعلقہ افسر کی اجازت سے دیے گئے مزید وقت، اگر کوئی ہو، کے اندر جمع نہیں کرائی گئی تو متعلقہ افسر نادہندہ سے مذکورہ رقم وصول کرنے کے لیے درج ذیل ایک یا زیادہ طریقوں سے کارروائی شروع کر سکتا ہے، یعنی:-

(a) نادہندہ کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی قرقی اور فروخت؛ اور

[11][(b) اگر اس طرح وصول نہ کی جا سکتے تو وہ کسٹم، مرکزی ایکسائز یا بکری محصول کے حکام کے اختیار میں موجود ایسے فرد کے سامان کو روک کر یا فروخت کر کے خود ایسی رقم وصول کر سکتا ہے یا کسٹم، مرکزی ایکسائز یا بکری محصول کے کسی افسر کو وصولی کے لیے کہہ سکتا ہے؛ یا

(c) جہاں ضامن، کوئی دوسرا فرد کمپنی، بینک یا مالیاتی ادارہ ایسی ضمانت، بانڈ یا دستاویز کے تحت ادائیگی میں ناکام ہو جائے تو اس ضامن، شخص، کمپنی، بینک یا مالیاتی ادارے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی قرقی اور فروخت کے ذریعے ایسی رقم وصول کر سکتا ہے۔[12][؛ یا]

[13][(d) نادہندہ کی گرفتاری اور جیل میں اس کی حراست کی مدت پندرہ دن سے متجاوز نہیں ہو گی:

بشرطیکہ اس طریقے کا اطلاق اس وقت تک نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اپیل دائر کرنے کے لیے صراحت کردہ حد کی مدت ختم نہ ہو جائے، یا اپیل زیر التواء ہو۔]

[14]A(3A) اگر اس کی طرف واجب الادا بقایاجات ادا کر دیے جائیں یا وہ نادہندہ ضمانت جمع کرا دے جس پر متعلقہ افسر مطمئن ہو تو نادہندہ کے خلاف ذیلی دفعہ (3)(d) کے تحت جاری کیے گئے وارنٹ گرفتاری پر عمل درآمد نہیں کیا جائے گا۔

(3B) کوئی نادہندہ جسے ذیلی دفعہ (3) کے تحت حراست میں رکھا گیا ہو، اسے اپنے واجب الادا بقایاجات ادا کیے جانے پر رہا کر دیا جائے گا۔]

(4) کسٹم محصول یا[15] [ذیلی دفعات (1) اور (3)] کے تحت دوسری لگان کی وصولی کی اغراض کے لیے متعلقہ افسر کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1908) کے تحت ایک دیوانی عدالت کو عدالتی فیصلے (ڈگری) کے تحت واجب الادا رقم کی وصولی کی غرض سے حاصل ہوتے ہیں۔

(5) بورڈ اس دفعہ کے تحت کسٹم محصول، ٹیکس یا دوسری لگان کی وصولی اور اس دفعہ کی کارروائی سے متعلقہ یا ذیلی کارروائی سے متعلق امور کے طریقہ کار کو باقاعدہ بنانے کے لیے قواعد بنا سکتا ہے[14a] [:]

[14a] [بشرطیکہ کوئی بقایاجات جو کسٹم محصول، سرچارج، فیس، خدمت کا معاوضہ، جرمانہ یا جرمانہ کے طور پر واجب الادا ہو یا کوئی دوسری رقم جو کسی بانڈ، ضمانت یا اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت بنائی گئی دستاویز کے تحت عائد کی گئی ہو یا واجب الادا ہو اور اس کی وصولی نہ کی جا سکتی ہو تو بورڈ یا بورڈ کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی افسر جس کا عہدہ کلکٹر سے کم نہ ہو، ان وجوہات کی بنا پر جنہیں قلمبند کیا جائے گا، قواعد میں صراحت کردہ طریقے سے ان بقایاجات کو معاف کر سکتا ہے]

[16]202A۔ سرچارج کی وصولی۔

اس ایکٹ میں شامل کسی امر کے باوجود اور اس کے تحت کی گئی کسی دوسری کارروائی کو متاثر کیے بغیر، اگر کوئی فرد صراحت کردہ مدت کے اندر بااباجات ادا کرنے میں ناکام رہے تو وہ بقایاجات کے علاوہ بقایاجات کی کل رقم پر [40][KIBOR جمع تین فیصد سالانہ] کی شرح سے سرچارج ادا کرنے کا بھی مستوجب ہو گا۔

تشریح: سرچارج کا حساب لگانے کی غرض سے، نادہندگی کی مدت بقایاجات جمع کرانے کی مقررہ تاریخ کے اگلے دن سے لے کر بقایاجات

فی الواقع جمع کرائے جانے کی تاریخ سے ایک دن پہلے تک شمار ہو گی۔]

[42]202B۔ کسٹم افسروں اور حکام کے لیے انعام۔

(1) کسٹم محصول اور دوسرے ٹیکسوں سے گریز اور سامان کی ضبطی سے متعلق معاملات میں [45][کسٹم سروس آف پاکستان، جیسا کہ پیشہ ورانہ گروپوں اور سروسز (کی آزمائشی مدت، تربیت اور سنیارٹی) کے قواعد مجریہ 1990 میں صراحت کی گئی ہے] کے افسروں اور حکام کے لیے ایسے معاملات میں ان کے قابل انعام کردار پر اور ایسی ضبطی یا سراغ کے متعلق قابل اعتماد معلومات فراہم کرنے والے مخبر کے لیے، بورڈ کے قواعد کی صراحت کے مطابق نقد انعام کی منظوری دی جائے گی، لیکن ایسا صرف ایسے معاملات کے تمام محصول اور ٹیکسوں کی وصولیابی کے بعد ہو گا۔

(2) بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے اس سلسلے میں طریقہ کار کی صراحت کرے گا اور اس دفعہ کے تحت [45][کسٹم سروس آف پاکستان، جیسا کہ پیشہ وارانہ گروپوں اور سروسز (کی آزمائشی مدت، تربیت اور سنیارٹی) کے قواعد مجریہ 1990 میں صراحت کی گئی ہے] کے ملازمین کی انفرادی کارکردگی پر یا ان کی اجتماعی فلاح و بہبود کے لیے حصہ رسدی تقسیم کی وضاحت کرے گا۔]

203۔ گودی پر سامان رکھے جانے یا ذخیرہ کرنے کی فیس۔

کلکٹر کسٹم وقتاً فوقتاً ایسی مدت کا جس کے ختم ہونے کے بعد کسی کسٹم ہاؤس میں، کسٹم کے علاقہ میں، کسی گودی پر یا کسی دوسری سامان اتارنے کی منظور شدہ جگہ پر یا کسٹم ہاؤس کی عمارت مع متعلقات میں پڑے رہ جانے والے سامان پر فیس ادا کرنا پڑے گی اور ایسی فیس کی رقم کا تعین کر سکتا ہے۔

[16a]203A۔ اخراجات کے لیے با اختیار بنانے کا اختیار۔

بورڈ، اخراجات کے لیے اختیار دے گا اور اس طریقہ کی صراحت کرے گا جس کے تحت فیس اور خدمات کا معاوضہ وصول کیا جائے گا، اس میں دفعہ 18D کے تحت سرکاری و نجی شعبے کی شراکت داری میں اخراجات بھی شامل ہیں۔

204۔ سرٹیفیکیٹ اور کسٹم سے متعلق دستاویز کی نقول کا اجراء۔

کسی فرد کی طرف سے کسی سرٹیفیکیٹ، یا کسی سرٹیفیکیٹ، فہرست مال، فرد یا کسٹم سے متعلق دیگر دستاویز کی نقل کے حصول کی درخواست پر، کسی کسٹم افسر کی صوابدید کے مطابق جس کا عہدہ اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم سے کم نہ ہو، اس فرد کو [17][ایک سو] روپے تک فیس کی ادائیگی کے بعد ایسا سرٹیفیکیٹ یا نقل فراہم کی جاسکتی ہے، اگر مذکورہ بالا افسر مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ نے کوئی فریب نہ کیا ہے اور نہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

205۔ دستاویزات کی ترمیم۔

علاوہ اس صورت کے جو دفعات 29,45,53 اور 88 میں دی ہوتی ہے، کوئی کسٹم افسر جس کا عہدہ [18,18A][اسسٹنٹ کلکٹر] کسٹم سے کم نہ ہو، اپنی صوابدید کے مطابق [19][ایک سو] روپے فیس کی ادائیگی پر کسی دستاویزات میں، اس کے کسٹم ہاؤس میں پیش کیے جانے کے بعد، ترمیم کیے جانے کی اجازت دے سکتا ہے۔

206۔ محررانہ غلطیوں وغیرہ کی اصلاح۔

[8][وفاقی حکومت]، بورڈ یا کسی کسٹم افسر کے اس ایکٹ کے تحت دیے گئے کسی فیصلے یا حکم میں موجود محررانہ یا حسابی غلطیوں کی، یا اس میں اتفاقی بھول چوک یا فروگزاشت سے پیدا ہونے والی غلطیوں کی، [8][وفاقی حکومت] بورڈ یا ایسا کسٹم افسر یا اس کی جگہ پر اس کے بعد آنے والا افسر، جیسی بھی صورت ہو، کسی وقت بھی اصلاح کر سکتا ہے۔

207۔ کسٹم ہاؤس کے کارندے لائسنس یافتہ ہوں گے۔

کوئی فرد کسی کسٹم اسٹیشن پر [20][کسی سربراہ کی طرف سے] کسی سواری کے داخلی اور روانگی [21][یا کسٹم سے مال چھڑانے کے متعلق کسی سرگرمی] یا سامان یا سفری سامان کی درآمد و برآمد [21a][21][****] سے متعلق کوئی امور سرانجام دینے کے لیے عمل پیرا نہیں ہو گا تاوقتیکہ ایسے فرد کے پاس [22][کسٹم نمائندہ کے طور پر] [47](یا جہازی نمائندہ کے طور پر) قواعد کے تحت اس واسطے دیا گیا لائسنس موجود نہ ہو۔]

[23]208۔ اگر حکم دیا جائے تو فرد اختیار نامہ پیش کرے گا۔

(1) اگر دفعہ 207 کے تحت لائسنس یافتہ کوئی فرد کسی کسٹم افسر کو اس کے ساتھ سربراہ کی جانب سے کوئی صراحت کردہ امور انجام دینے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے درخواست دے تو ایسا افسر درخواست دہندہ کو اس سربراہ کا تحریری اختیار نامہ پیش کرنے کا حکم دے سکتا ہے جس کی جانب سے ایسے امور سرانجام دیے جانے ہوں اور ایسا اختیار نامہ پیش نہ ہونے کی صورت میں ایسی اجازت دینے سے انکار کر سکتا ہے۔

(2) اگر سربراہ دفعہ 207 کے تحت لائسنس یافتہ کسی کارندے کو استعمال کیے بغیر براہِ راست امور انجام دینے کا انتخاب کرتا ہے تو وہ خود ایسا کر سکتا ہے یا وہ ملازم یا نمائندے کو اختیار دے سکتا ہے جو ایسے سربراہ کے لیے عام طور پر کسٹم بندرگاہ، ہوائی اڈے یا بری کسٹم اسٹیشن یا کسٹم ہاؤس میں کاروبار کے فرائض انجام دے سکتا ہے۔

بشرطیکہ متعلقہ افسر ایسے ملازم یا نمائندے کو تسلیم کرنے سے انکار کر سکتا ہے تاوقتیکہ ایسا فرد تحریری اختیار نامہ پیش نہ کر دے جس پر سربراہ کے حسب ضابطہ دستخط ہوں۔]

[24]209۔ سربراہ اور کارندے کی ذمہ داری۔

(1) دفعات 207 اور 208 کے تابع، کوئی چیز جسے کرنے کا حکم یا اختیار اس ایکٹ کے تحت سربراہ کو دیا گیا ہو، کوئی ایسا فرد کر سکتا ہے جسے اس سربراہ نے واضح طور پر اس غرض کے لیے اختیار دیا ہو۔

(2) جبکہ اس ایکٹ میں سربراہ کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے اور ایسا کوئی کام سربراہ کی طرف سے دفعہ 208 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت واضح طور پر بااختیار ملازم یا نمائندہ کرے تو تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ کر دیا جائے، وہ کام ایسے سربراہ کے علم اور رضامندی کے ساتھ کیا گیا تصور کیا جائے گا یہاں تک کہ اس ایکٹ کے تحت کی جانے والی کسی کارروائی میں وہ سربراہ اسی طرح ذمہ دار ہوگا گویا کہ وہ کام اس نے خود کیا ہے۔

(3) جب کسی ایسے کسٹم نمائندے کو جسے سربراہ دفعہ 208 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایسے سامان کے بارے میں اس ایکٹ کے جملہ اغراض یا کسی غرض کے لیے واضح طور پر اپنا نمائندہ ہونے کا اختیار دے تو ایسا فرد سربراہ کی ذمہ داری کو متاثر

کیے بغیر ایسی اغراض کے لیے سربراہ سمجھا جائے گا:

بشرطیکہ جب کسی کارندے کے دانستہ فعل، غفلت یا کوتاہی کے علاوہ کسی اور وجہ سے کوئی محصول عائد نہ کیا گیا ہو یا کم عائد کیا گیا ہو یا غلطی سے واپس کر دیا گیا ہو تو ایسا محصول کارندے سے وصول نہیں کیا جائے گا۔]

210۔ سواری کے نگران فرد کے مقرر کردہ نمائندے کی ذمہ داری۔

(1) کوئی کام جسے کرنے کا حکم یا اختیار اس ایکٹ کے تحت سواری کے انچارج فرد کو دیا گیا ہو، اس انچارج فرد کی واضح یا معنوی رضامندی اور متعلقہ افسر کی منظوری سے، اس کا نمائندہ کر سکتا ہے۔

(2) کسی سواری کے انچارج فرد کا مقرر کردہ نمائندہ، اور کوئی فرد جو کسی کسٹم افسر کے سامنے خود کو کسی ایسے انچارج فرد کے نمائندے کے طور پر پیش کرے اور ایسا افسر اس کو بحیثیت نمائندہ تسلیم کر لے، ان تمام ذمہ داریوں کو پورا کرنے کا مستوجب ہو گا جو زیر بحث معاملے کے بارے میں اس ایکٹ یا کسی اور نافذ الوقت قانون کی رو سے یا اس کے تحت ایسے انچارج فرد پر عائد ہوتی ہوں اور ایسے جرمانہ کا (بشمول ضبطی) بھی مستوجب ہو گا جو اس معاملہ کے بارے میں عائد کیے جائیں۔

[25]211[۔ ریکارڈ رکھنا۔

(1) [43]محصول کی واپسی، باز ادائیگی یا کسی مشتہر رعایتوں کے دعویدار بر آمد کنندگان، درآمد کنندگان، ٹرمینل کے کارگزار (آپریٹرز)، سامان خانوں کے مالکان، کسٹم کارندے، کسٹم کے لائسنس یافتہ مکفول بار گیر، نقل و حمل کا کاروبار کرنے والے (ٹرانسپورٹ آپریٹرز) اور نشاندہی کرنے والی (ٹریکنگ) کمپنیوں کے لیے جو، اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کیے گئے قواعد کے تحت یا کسی دوسرے قانون کے تحت اپنا کاروبار کرنے والے ہوں یا بین الاقوامی تجارت سے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر متعلق ہوں، لازم ہو گا کہ وہ درآمد بر آمد اور عبوری ٹریڈ کے سودوں کے متعلق خط و کتابت کا ریکارڈ بنائیں اور رکھیں۔]

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت یہ تمام ریکارڈ [25a][پانچ] سال تک مدت کے لیے ایسی شکل میں رکھنا لازم ہو گا جس کی صراحت

بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے کرے،

(3) ان احکام کا اطلاق مسافروں اور سواریوں کے عملے کے سفری سامان اور تحائف کے وصول کنندگان پر نہیں ہو گا۔]

[26]211A۔ کسٹم افسروں کی جگہوں اور ریکارڈ تک رسائی۔

متعلقہ افسر کسی بھی وقت تحریری نوٹس دینے کے بعد کاروبار یا صنعتکاری کی جگہوں کا دورہ کر سکتا ہے جہاں کوئی خام سامان، اجزاء، پرزہ بندیاں (اسملیاں) یا ضمنی پرزہ بندیاں وغیرہ جو محصول اور ٹیکسوں کے مشتہر کردہ کم نرخوں پر درآمد کردہ ہوں، تیار کی جارہی ہوں، ان پر عمل کاری ہو رہی ہو یا ذخیرہ کی گئی ہوں اور (وہ افسر) مال، اسٹاک، دستاویزات یا ریکارڈ، اعداد و شمار وغیرہ کی چھان بین کر سکتا ہے اور درآمد شدہ، تیار کردہ، عمل کاری سے گزرتے ہوئے اور ذخیرہ کیے گئے سامان اور اس کی مقدار کا جائزہ لے سکتا ہے۔]

212۔ سونے وغیرہ کی تجارت کو منضبط کرنا۔

[8][وفاقی حکومت]، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعہ، پاکستان کی سرحد یا حد ساحل سے پندرہ میل اندر، سونے یا چاندی یا قیمتی پتھر، یا سونے یا چاندی یا قیمتی پتھروں سے بنے ہوئے زیورات، کے یا ان سے وابستہ، کاروبار کو منضبط کر سکتی ہے۔

212A)[47] مجاز معاشی منتظم پروگرام:

وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے مجاز معاشی پروگرام وضع کر سکتی ہے تاکہ درآمد اور برآمدی سامان کے رسدی سلسلوں (سپلائی چینز) کو ان پر قابل اطلاق انضباتی تصرفات (ریگولیٹری کنٹرولز) کے طریقہ ہائے کار کو آسان کر کے، محفوظ بنانے کے متعلق سہولتیں فراہم کی جائیں۔

(2) بورڈ، وفاقی حکومت کی منظوری سے مجاز معاشی منتظم پروگرام سے متعلق امور پر قواعد تجویز کر سکتا ہے۔)

213۔ بعض دستاویزات پر رقم وصول کرنا۔

اگر کوئی فرد جان بوجھ کر کوئی ایسا بیجک یا کوئی ایسا کاغذ، جو کسٹم کی اغراض کے لیے بیجک کے طور پر استعمال ہوتا ہو یا ایسا کرنے کا ارادہ ہو، بنائے یا پاکستان کے اندر لائے یا پاکستان کے اندر لائے یا اس کے بنائے یا لائے جانے کا سبب بنے یا اس کی اجازت دے یا بصورت دیگر بنانے یا پاکستان میں لانے سے تعلق رکھتا ہو، جس میں درج کیے ہوئے سامان کی لکھی ہوئی یا لگائی گئی قیمت یا مالیت اس سے کم یا زیادہ ہو جو

درحقیقت ادا کی گئی ہو یا ادا کی جانے والی ہو، یا جس میں سامان کی جھوٹی تفصیلات دکھائی گئی ہوں، تو ایسا شخص، اس کے نمائندے یا اس کے منتقل علیہان ایسے سامان کی یا اس کے کسی حصے کی قیمت کے طور پر کوئی رقم وصول نہیں کر سکیں گے اور نہ ایسے سامان کی قیمت یا ایسی قیمت کے کسی حصے کے بدلے تیار کی گئی، دی گئی یا اجرا شدہ کسی ہنڈی، نوٹ یا کفالت ہی پر کوئی رقم وصول کی جا سکے گی، تاوقتیکہ یہ ہنڈی، نوٹ یا کوئی دوسری کفالت اس خامی کے نوٹس کے بغیر عوض کے لیے حقیقی قابض کے پاس نہ ہو۔

214۔ بعض صورتوں میں محصول کا معاف کیا جانا اور مالک کو معاوضہ ادا کیا جانا۔

جب کہ، کسی سامان کے مالک کے مقدمہ کے دائر کرنے پر، کوئی کسٹم افسر کسی سامان خانے سے محصول ادا کیے بغیر ایسے سامان کی منتقلی سے متعلق کسی جرم کے لیے سزایاب ہو، تو ایسے سامان پر تمام محصول معاف کر دیا جائے گا اور کلکٹر کسٹم قواعد کے مطابق، اس مالک کو ایسے جرم کی بناء پر پہنچنے والے نقصان کا مناسب معاوضہ ادا کرے گا۔

215۔ حکم، فیصلہ وغیرہ کی تعمیل کیا جانا۔

اس ایکٹ کے تحت دیے ہوئے کسی حکم یا فیصلے یا سمن یا نوٹس کی تعمیل اس طرح کروائی جائے گی۔

(a) اس فرد کو جس کے لیے وہ مقصود ہو یا اس کے کارندے کو، حکم، فیصلہ، سمن یا نوٹس پیش کر کے یا بذریعہ رجسٹری ڈاک [27][یا کوریئر سروس یا ترسیل کے ایسے طریقے سے جو وصول کنندہ کے علم میں ہو[28][***] بھیج کر؛ یا

(b) اگر حکم، فیصلہ، سمن یا نوٹس کی تعمیل شق (a) میں مقرر کردہ کسی بھی طریقے سے نہ ہو سکتی ہو، تو کسٹم ہاؤس کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کر کے [29][؛ یا]

[30][(c) الیکٹرانک احکام، فیصلوں، نوٹسوں یا سمن کی صورت میں، جب انہیں خودکاری نظام کے ذریعے وصول کنندہ کو بھیجا جائے۔]

216۔ عدم ادائیگی معاوضہ برائے نقصان یا ضرر بجز غفلت یا دانستہ عمل کے ثبوت کی صورت میں۔

کسی سامان کا مالک کسی کسٹم افسر پر ایسے نقصان یا ضرر کے لیے معاوضے کا دعویٰ کرنے کا حق دار نہیں ہو گا جو ایسے سامان کو کسی کسٹم

ہاؤس کسٹم کے علاقہ، گودی یا سامان اتارنے کی جگہ پر کسی کسٹم افسر کی منتقلی میں قانونی طور پر روکے یا رکھے ہوئے ہونے کے دوران کسی بھی وقت پہنچا ہو، تاوقتیکہ یہ ثابت نہ کیا جائے کہ ایسا نقصان یا ضرر ایسے کسٹم افسر کی فاش غفلت یا اس کے دانستہ عمل سے ہوا ہے۔

217۔ اس ایکٹ کے تحت کی گئی کارروائی کا تحفظ۔

[31](1) [8][وفاقی حکومت] یا کسی سرکاری ملازم کے خلاف کوئی نالش، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی کسی ایسے امر کے لیے دائر نہیں کی جائے گی جو اس ایکٹ یا قواعد کی پیروی میں نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کرنے کا ارادہ ہو [32][اور کسی بھی نافذ الوقت قانون میں شامل کسی امر کے باوجود کسی افسر یا عہدیدار کے خلاف کوئی حکومتی ادارہ، کسی ایسے کسی امر کے بارے میں جو اس نے اس ایکٹ، قواعد، قانونی وسیلوں کے تحت اپنی سرکاری حیثیت میں یا [31a][بورڈ] کی پیشگی منظوری کے بغیر دی جانے والی ہدایات یا راہنمائی کے تحت انجام دیا ہو، کوئی تحقیقات یا تفتیش کرے گا نہ اس کا آغاز کرے گا۔]

[33](2) اس ایکٹ کے تحت جاری کیے گئے کسی حکم، کی جانے والی کسی تشخیص، نافذ کیے جانے والے کسی ٹیکس، عائد کیے جانے والے کسی جرمانہ یا وصول کیے جانے والے کسی ٹیکس کو کالعدم قرار دینے یا ردوبدل کرنے کے لیے کسی دیوانی عدالت میں کوئی نالش نہیں لائی جائے گی۔]

218۔ کارروائیوں کا نوٹس۔

کسی کسٹم افسر یا کسی اور فرد کے خلاف جو اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت دیے گئے اختیارات کا استعمال کر رہا ہو یا عائد کردہ فرائض کی انجام دہی کر رہا ہو کسی ایسے امر کے لیے جس سے یہ مترشح ہوتا ہو کہ وہ اس ایکٹ یا قواعد کے احکام کی پیروی میں کیا گیا ہے، کی جانے والی کارروائی اور اس کے سبب کا ایک ماہ پیشگی تحریری نوٹس دیے گئے بغیر، یا ایسے سبب کے وقوع کو ایک سال گزر جانے کے بعد کسی عدالت میں نالش کے سوا کوئی کارروائی شروع نہیں کی جائے گی۔[34][:]

[35][بشرطیکہ یہ دفعہ اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کے لیے کسی کسٹم افسر یا ایسے دیگر فرد کے خلاف استغاثہ کی کارروائی کی صورت میں اطلاق پذیر ہو متصور نہیں ہو گی۔]

219۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار۔

(1) بورڈ، اس ایکٹ کی اغراض کو پورا کرنے کے لیے، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعہ قواعد وضع کر سکے گا۔ [36][اس میں کسٹم کی دستاویزات کے لیے عمل کاری اور ان کی نقول تیار کرنے کی فیس کی وصولی بھی شامل ہو گی]۔

(2) مذکورہ بالا حکم کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر [37][جدول سوم] میں دیے گئے امور کے بارے میں قواعد وضع کیے جاسکتے ہیں۔

(3) ان معاملات میں جن کا تذکرہ [37][جدول سوم] کی مدات 19 اور 22 میں کیا گیا ہے [8][وفاقی حکومت] کی پیشگی تحریری منظوری کے بغیر کوئی قواعد وضع نہیں کیے جائیں گے۔

[47](3A) اس دفعہ کے تحت بنائے گئے قواعد پچھلی اشاعت (پبلی کیشن) کی شرائط کے ساتھ مشروط ہوں گے۔

(4) اس دفعہ کے تحت وضع شدہ تمام قواعد، جس قدر جلد ممکن ہو، قومی اسمبلی کے سامنے پیش کر دیے جائیں گے۔

(5) ایسے تمام نافذالوقت قواعد ایسے وقفوں سے جمع کیے جائیں گے، ترتیب دیے جائیں گے اور شائع کیے جائیں گے، جن کی مدت دو سال سے زیادہ نہیں ہو گی، اور مناسب قیمت پر عوام کو فروخت کیے جائیں گے۔

[46](219A)۔ کسٹم کے معاملات کے بارے میں باہمی قانونی امداد کے معاملات معاہدہ کرنے کا اختیار:

(1)۔ بورڈ خود اپنے طور پر یا کسی بین الاقوامی ادارے، غیر ملکی کسٹم کے ادارے یا کسی بھی اور غیر ملکی مجاز ادارے، کی درخواست پر، مفاہمت کی یادداشت کر سکتا ہے جو کہ کسٹم کے باہمی، قانونی امداد کے معاملات کے بارے میں یا دو جہتی یا کثیر جہتی معاہدے کے تحت ہو، ایسی سرگرمیوں کو کرنے کے لئے جس میں، دوسری چیزوں کے علاوہ شامل ہو ———

(a)۔ رابطہ کاری کے ساتھ سرحد کا انتظام؛

(b)۔ معلومات اور اعداد و شمار کا اشتراک؛

(c)۔ دو جہتی اور کثیر جہتی بین الاقوامی خاص کاروائیاں بشمول کنٹرول ترسیل کا طریقہ؛

(d)۔ صلاحیت کی تعمیر اور تکنیکی امداد کے اقدامات؛

(e)۔ کوئی اور معاملہ جس پر دونوں اطراف راضی ہوں؛

(2)۔ کسی بھی دوسرے نافذ الوقت قانون میں کسی امر کے باوجود، بورڈ، وفاقی حکومت کی طرف سے، کسی بین الاقوامی ادارے، غیر ملکی کسٹم کے ادارے یا کسی بھی اور غیر ملکی مجاز ادارے کو کسی بھی معاملے یا جرم کے سلسلے میں جو کہ اس ایکٹ کے تحت ہو قانونی امداد کی درخواست کر سکتا ہے یا وھاں سے درخواست موصول ہونے پر۔

(3)۔ بورڈ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے سے، اس دفعہ میں دیئے گئے کسی بھی معاملے کے لئے قواعد کا اجرا کر سکتا ہے۔

[38]220۔ حذف کر دی گئی۔

221۔ مستثنیات۔

(1) عبارات عامہ ایکٹ، 1897 (نمبر 10 بابت 1897) کی دفعہ 6 میں مذکور کسی امر کے باوجود، منسوخ شدہ قوانین کے تحت کیا جانے والا کوئی امر یا کی جانے والی کوئی قانونی کاروائی، جس حد تک اس ایکٹ کے احکام کے خلاف نہ ہو، ماضی میں کیے گئے کسی امر یا ماضی میں کی گئی کسی کارروائی کو متاثر کیے بغیر، اس ایکٹ کے تحت کیا گیا یا کی گئی تصور کی جائے گی:

بشرطیکہ اس ایکٹ میں کسی امر کی اس طرح تعبیر نہیں کی جائے گی جس سے اس ایکٹ کے آغاز سے پہلے کیے گئے کسی جرم کی سزا میں اضافے کا نتیجہ نکلے:

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں درخواست دینے یا اپیل یا نگرانی دائر کرنے کی منسوخ شدہ قوانین کے تحت مقرر کردہ معیاد سماعت اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے ختم ہو چکی تھی یا اس کا آغاز ہو چکا تھا تو منسوخ شدہ قوانین کے احکام کا اس میعاد سماعت پر اطلاق ہوتا رہے گا۔

(2) عبارات عامہ ایکٹ، 1897 [نمبر 10 بابت 1897] کے احکام، اور بالخصوص، اس کی دفعہ 6، دفعہ 8 اور دفعہ 24 کا اس ایکٹ کی رو سے مذکورہ قوانین کی تنسیخ اور دوبارہ جاری کیے جانے پر، ذیلی دفعہ (1) کے احکام کے

تابع، اطلاق ہو گا۔

(3) اس ایکٹ میں کوئی امر کسی نافذ الوقت قانون کو جو بندرگاہ کے ٹرسٹیوں یا بندرگاہ کی کسی اور ہیئت مجاز کے اختیارات سے متعلق ہو، متاثر نہیں کرے گا۔

221A۔ توثیق:

(1)[47] تمام اعلامیے اور احکم جو کہ جاری اور مطلع کیے گئے ہوں، وفاقی حکومت کو تفویض کردہ اختیارات کے تحت، فنانس ایکٹ 2017 کے نفاذ سے پہلے، انہیں اُن اختیارات کے تحت درست جاری کردہ اور مطلع کردہ تصور کیا جائے گا۔

(2) کسی عدالت، عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ کے کسی حکم یا فیصلے کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت حاصل کسی بھی اختیار کو بروئے کار لاتے ہوئے، بنانس ایکٹ 2018 کے نفاذ سے قبل اور فنانس ایکٹ 2017 کے نفاذ کے بعد پہلے سے عائد کیا گیا، جمع کیا گیا اور وصول کیا گیا انضباتی محصول، فنانس ایکٹ 2018 کے نفاذ پر تفویض کردہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، اس ایکٹ کے تحت جائز طور پر عائد کردہ، جمع کردہ اروصول کردہ تصور ہو گا، اور جہاں ایسا کوئی انضباتی محصول عائد، جمع نہیں کیا گیا تو وہ اس ایکٹ کع روسے قابل وصولی ہو گا۔

222. ازالہ مشکلات۔

اگر اس ایکٹ کے احکام پر عمل درآمد میں، خصوصاً اس ایکٹ کی روسے منسوخ شدہ قوانین سے اس ایکٹ کے احکام تک عبور کی بابت کوئی مشکل پیدا ہو جائے، تو[5][وفاقی حکومت]، اس ایکٹ کے نفاذ سے ایک سال کی مدت کے اندر جاری کیے جانے والے عام یا خاص حکم کے ذریعے، ایسی کارروائی کیے جانے کی ہدایت دے سکتی ہے جیسا کہ وہ ان مشکلات کو دور کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت سمجھتی ہو۔

[39][223۔ کسٹم افسران کا بورڈ کے احکامات وغیرہ کی پیروی کرنا۔

اس ایکٹ کی تعمیل پر مامور تمام کسٹم افسران اور دیگر افراد بورڈ کے احکامات اور ہدایات پر عمل کریں گے:

بشرطیکہ ایسے کوئی احکامات یا ہدایات نہیں دی جائیں گی جو متعلقہ کسٹم افسران کے اپنے نیم عدالتی کارہائے منصبی کی ادائیگی میں ان کی صوابدید میں مداخلت کریں۔

224۔ حد میعاد میں توسیع۔

وفاقی حکومت، بورڈ یا کسٹم کا متعلقہ افسر، کسی رنجیدہ فرد کی درخواست پر اگر مطمئن ہو کہ کوئی تاخیر درخواست دہندہ کے اختیار سے باہر تھی اور معینہ مدت میں توسیع کا حکم دے دینے سے درخواست کنندہ کو پہنچنے والے کسی نقصان یا تکلیف کا پیشگی تدارک یا اس میں تخفیف ہونے کا امکان ہے، [44][تاخیر کو معاف کر سکتا ہے، اور اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں مقرر کردہ معیاد میں توسیع کر سکتا ہے۔]

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے ختمہ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

2۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

3۔ مالیات ایکٹ 2004 کی رو سے شامل کیا گیا۔

4۔ اصل متن میں لفظ ''Warning'' ہے۔ یہ کوئی مفہوم ادا نہیں کرتا اس لیے تبدیل کیا گیا۔

5۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003) کی رو سے ختمہ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

6۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003) کی رو سے اضافہ کیا گیا، دفعہ 5(35)، صفحہ 41۔

7۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے شامل کیا گیا۔

8۔ مالیات آرڈیننس 1972 کی رو سے الفاظ ''مرکزی حکومت'' کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

9۔ مالیات ایکٹ 1989 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

10۔ مالیات ایکٹ 1994 (نمبر 12 بابت 1994ء) کی رو سے شامل کیا گیا، صفحہ 6(4)(a)، صفحہ 254۔

a10۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

11۔ مالیات ایکٹ 1994 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

12۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے وقف لازم کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

13۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

14۔ مالیات ایکٹ 1999 کی رو سے شامل کیا گیا۔

a14۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

15۔ مالیات ایکٹ 1994 کی رو سے لفظ خطوطِ واحدانی اور عدد ''ذیلی دفعہ (3)'' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

16۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے نئی دفعہ 202A کا اضافہ کیا گیا۔

a16۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے شامل کیا گیا۔

17۔ مالیات ایکٹ 2002 کی رو سے لفظ "دس" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

18۔ مالیات ایکٹ 1996 کی رو سے الفاظ "اسسٹنٹ کلکٹر" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

a18۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے الفاظ "یاڈپٹی کلکٹر" حذف کر دیے گئے۔

19۔ مالیات آرڈیننس 2002 کی رو سے لفظ "پانچ" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

20۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے الفاظ نمائندہ کے طور پر" کے بجائے تبدیل کیے گئے۔

21۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے الفاظ "یالدائی کی فرد کا اجراء" شامل کیے گئے۔

a21۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے الفاظ "پالدائی کے فرد کا اجراء" حذف کر دیئے گئے۔

b21 مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے شامل کیا گیا

22۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

23۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

24۔ مالیات ایکٹ 2003 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

25۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

a25۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے لفظ "تین" کو لفظ "پانچ" سے تبدیل کیا گیا۔

26۔ مالیات ایکٹ 2006 کی رو سے نئی دفعہ 211A شامل کی گئی۔

27۔ مالیات ایکٹ 2005 کی رو سے شامل کیا گیا۔

28۔ مالیات آرڈیننس 1982 کی رو سے حذف کیا گیا۔

29۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003) کی رو سے ختمہ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

30۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003) کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

31۔ مالیات ایکٹ 1992 کی رو سے ذیلی دفعہ (1) کو دوبارہ نمبر لگایا گیا۔

a31۔ مالیات ایکٹ 2007 کی رو سے لفظ "مرکزی بورڈ برائے مالیات" کو لفظ "بورڈ" کے ساتھ تبدیل کیا گیا۔

32۔ مالیات ایکٹ 2003 (نمبر 1 بابت 2003) کی رو سے شامل کیا گیا۔

33۔ مالیات ایکٹ 1992 (نمبر 7 بابت 1992ء) کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

34۔ انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1972 کی رو سے "ختمہ" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

35۔ انسداد اسمگلنگ ایکٹ 1977 (نمبر 1 بابت 1977ء) کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

36۔ مالیات ایکٹ 1994(نمبر 12 بابت 1994ء) کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

37۔ مالیات ایکٹ 1975(نمبر 50 بابت 1975ء) کی رو سے الفاظ "جدول اول" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

38۔ وفاقی قوانین (معانی و اظہار) آرڈیننس 1981 کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

a38۔ مالیات ایکٹ 1975 کی رو سے الفاظ "جدول دوم" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

39۔ مالیات ایکٹ 1975(نمبر 50 بابت 1975) کی رو سے اضافہ کیا گیا، دفعہ 7(7) صفحہ 10۔

40۔ مالیات ایکٹ 2009 کی رو سے الفاظ "ڈیڑھ فیصد ماہانہ" سے تبدیل کر کے الفاظ "KIBOR جمع تین فیصد سالانہ" کر دیے گئے۔

41۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے شامل کیا گیا۔

42۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے شامل کیا گیا۔

43۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے الفاظ تبدیل کیے گئے۔

44۔ مالیات ایکٹ 2012 کی رو سے الفاظ "کسی بھی دفعہ میں دی گئی مقررہ مدت میں توسیع" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

45۔ مالیات ایکٹ 2013 کی رو سے الفاظ "پاکستان کسٹم سروس" کی بجائے تبدیل کر دیے گئے۔

46۔ مالیا ایکٹ 2017 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

47۔ مالیا ایکٹ 2018 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

جدول اول

(دیکھئے دفعہ 18)

(دیکھئے مالیات ایکٹ، 1975)

[4] [جدول دوم]

(دیکھئے دفعہ 18)

جدول سوم

(دیکھئے دفعہ 219)

1۔ درآمد شدہ یا برآمد کیے جانے والے ممنوعہ سامان کو روکنے اور ضبط کرنے بشمول ایسے سامان سے متعلق اطلاع کی تصدیق کرنے، مالک یا دوسرے فریقین کو نوٹس دینے، ایسے سامان کی تحویل یا اس کو چھوڑنے کے لیے کفالت، شہادت کی جانچ پڑتال، اطلاع دہندہ کی طرف سے اس کے غلط اطلاع دینے کے باعث واقع ہونے والے اخراجات اور نقصانات کی رقم کی واپسی، کے لیے کارروائی کا انضباط۔

2۔ ایسی صورتیں جن میں بعد میں برآمد کے پیشِ نظر یا قواعد میں صراحت کردہ سامان کی پیداوار، ساخت، عمل کاری، مرمت یا دوبارہ جڑائی میں استعمال کے لیے درآمد شدہ سامان یا سامان محصول کی کلی یا جزوی ادائیگی کے بغیر حوالے کیا جا سکتا ہے؛ اور ایسے سامان اور سامان پر محصول کی باز ادائیگی۔

3۔ درآمد شدہ یا برآمد کیے جانے والے سامان کی تشخیص مالیت، درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ کی طرف سے سامان کی مناسب تشخیص مالیت کے لیے ضروری اطلاع کی فراہمی؛ اور اس کی طرف سے متعلقہ کھاتوں اور دستاویزات کا پیش کرنا؛ درآمد کنندہ کی طرف سے ان سرمایہ جات اور اثاثہ جات کے ذرائع، ان کی نوعیت اور مقدار، جن کے ذریعے سامان حاصل کیا گیا تھا اور اس عوض جس کے بدلے میں اور اس طریقے کے بارے میں جس کے ذریعہ اس کا تصفیہ کیا گیا تھا، اطلاع مہیا کرنا۔

4۔ قلب ماہیت شدہ اسپرٹ کا تعین کرنا، اور اسپرٹ کا ٹیسٹ کرنا اور اس کی قلب ماہیت کرنا۔

5۔ محصول کی باز ادائیگی سے متعلق معاملات؛ استعمال شدہ سامان کے بارے میں محصول کی باز ادائیگی، محصول کی رقم جو ایسے سامان پر محصول کی باز ادائیگی کے طور پر واپس ادا کی جائے گی؛ کسی صراحت کردہ سامان یا سامان کی قسم پر محصول کی باز ادائیگی کی ممانعت؛ محصول کی باز ادائیگی کرنے کی شرط؛ ایسی مدت کی حد مقرر کرنا جس کے دوران ایسا سامان برآمد کیا جانا لازم ہے؛ ایسے وقت کی حد مقرر کرنا جس کے دوران محصول کی باز ادائیگی کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔

6۔ ایسی حد جس تک اور ایسی شرائط جن کے تابع پاکستان میں ایسے سامان کی ساخت میں، جو برآمد کیا جائے، استعمال کیے جانے والے درآمد شدہ سامان پر، محصول کی باز ادائیگی کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

7۔ بندرگاہ چھوڑنے کی اجازت یا سواریوں کی روانگی سے متعلق معاملات؛ سامان اتارنا شروع کرنے کی اجازت

دینے کے لیے خصوصی پاس دینا؛ کسی بحری جہاز کے کپتان کو بندرگاہ چھوڑنے کی اجازت دینے سے متعلق شرائط جب کہ نمائندہ برآمدی فہرست سامان اور دوسری دستاویزات کی حوالگی کے لیے کفالت دے دے۔

8۔ عبوری سامان لے جاتے ہوئے یا دیگر صورتوں میں سواریوں کو سر بمہر کرنا، لائسنس دار؛ لائسنس پر شرائط اور پابندیاں بشمول ضمانت جمع کرانا لاگو ہوں گی؛ وہ حالات جن میں لائسنس معطل یا منسوخ کیا جا سکتا ہے؛ لائسنس کی معطلی یا منسوخی کے خلاف اپیلیں۔

9۔ کسی بھی ایسے کاروبار سے متعلق امور جس کے ضابطہ کے لیے دفعہ 212 کے تحت اعلامیہ جاری کیا گیا ہو؛ ایسے کاروبار سے منسلک فرد کھاتہ اور ریکارڈ تیار کرے گا اور معلومات فراہم کرے گا۔

10۔ جب کسٹم افسر کو خاص طور پر دفعہ 93 کے تحت سامان کے ساتھ سامان خانہ جانے کے لیے مامور کیا جائے تو وصول کیے جانے والے اخراجات؛ کسی سامان کے مالک کو دفعہ 94 میں مقررہ طریقے سے اس کے ساتھ کارروائی کرنے کی اجازت دینے کے لیے وصول کی جانے والی فیس۔

11۔ مال خانے میں کی جانے والی صنعتی اور دیگر کارروائیوں سے متعلق معاملات۔

12۔ منتقلی سامان اور منتقلی سامان کی ممانعت کرنا، اسے منضبط کرنا اور اس پر پابندی لگانا؛ محصول کی ادائیگی کے بغیر منتقلی مال؛ اس سلسلے میں کسٹم کے افسروں کے اختیارات؛ اور منتقلی سامان کی فیس۔

13۔ دفعہ 138 کے تحت نامطلوب سامان کی برآمد۔

14۔ پاکستان کے ایک حصہ سے غیر ملکی علاقے میں سے گزر کر دوسرے حصہ کو سامان کی نقل و حمل؛ منزل مقصود پر ایسے سامان کی حسب ضابطہ آمد کے بارے میں شرائط۔

15۔ محصول کی ادائیگی کے بغیر کسی غیر ملکی علاقہ کو سامان کے عبوری پر اطلاق پذیر شرائط اور پابندیاں۔

16۔ [1][مال کا اظہار]

17۔ مسافروں اور عملہ جہاز کا سفری سامان؛ ایسے سفری سامان کی تعریف، اس کا اظہار، اس کی تحویل، اس کی جانچ پڑتال، اس کی تشخیص اور اسے کسٹم سے چھڑانا، ایسے سفری سامان کا عبوری اور منتقلی مال؛ ایسے حالات اور

شرائط جن کے تحت ایسا سفری سامان یا ایسے سفری سامان میں شامل سامان کی کوئی صراحت کردہ قسم محصول سے مستثنٰی ہوگی؛ مذکورہ استثناء کی حد۔

18۔ مال کی ڈاک کے ذریعے درآمد یا برآمد سے متعلق معاملات؛ اس طرح درآمد شدہ یا برآمد کیے جانے والے سامان کی جانچ پڑتال، اس کی تشخیص، اسے کسٹم سے چھڑانا، اس کا عبوری یا منتقلی مال۔

19۔ کسی ایسے ساحلی سامان کو پاکستان سے باہر لے جانے سے روکنا جس کی برآمد اس ایکٹ یا کسی دوسرے قانون کے تحت قابل محصول یا ممنوع ہو؛ درآمد شدہ سامان یا برآمدی سامان کو تختہ جہاز پر لدے ہوئے کسی ساحلی سامان سے تبدیل کرنے سے روکنا؛ کسی صراحت کردہ قسم کے سامان کی عام طور پر، یا صراحت کردہ بندرگاہوں تک یا ان کے درمیان ساحلی بحری جہاز میں نقل و حمل کی ممانعت کرنا۔

20۔ دفعہ 176 کے تحت کسی کارخانے یا عمارت پر متعین کردہ کسی افسر کی طرف سے استعمال کیے جانے والے اختیارات۔

21۔ کارندوں کو لائسنس دینا؛ لائسنس کی شکل اور اس کے لیے واجب الادا فیس؛ لائسنس دینے کے لیے ہیئت مجاز؛ لائسنس کے جواز کی مدت؛ لائسنس کی شرائط اہلیت؛ لائسنس کے بارے میں اطلاق پذیر شرائط اور پابندیاں بشمول کفالت مہیا کرنا؛ حالات جن میں لائسنس معطل یا منسوخ کیا جاسکتا ہے؛ لائسنس کی معطلی یا تنسیخ کے خلاف اپیلیں۔

22۔ کسی ایسے کاروبار سے متعلق معاملات جسے منضبط کرنے کے لیے دفعہ 212 کے تحت اعلامیہ جاری کیا جاسکتا ہے؛ ایسا کاروبار کرنے والے افراد کی طرف سے رکھے جانے والے حسابات اور ریکار، اور مہیا کی جانے والی اطلاع۔

[2]A22۔ اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت کسی کارروائی کے سلسلے میں کسی کسٹم افسر، مرکزی بورڈ برائے محصولات یا وفاقی حکومت کے سامنے پیش ہونے والے کسٹم کے وکلاء کی رجسٹریشن اور طریقہ پیروی کا انضباط]

[3]B22۔ وہ شکل جس میں انیسویں باب کے تحت اپیلوں کی یادداشت تیار کی جائے گی، وہ طریقہ جس کے تحت اپیلوں

کی چھان بین ہو گی اور مذکورہ باب کے تحت اپیلوں، نظر ثانی اور ریفرنسوں کی سماعت ہو گی جن کے متعلق

22C)[5] اس ایکٹ میں کچھ موجود نہیں یا کافی طور پر موجود نہیں۔]

[5](مجاز معاشی منتظم (اے ای او) پروگرام سے متعلق معملات، بشمول ایک درخواست گزار کو (اے ای او کی حیثیت دینے کا طریقہ کار، معطلی اور اے ای او کی حیثیت کی منسوخی: اور اے ای او پروگرام کے تحت قواعد کی حد۔)

23۔ اس ایکٹ کے احکام کی تعمیل کرنے کے لیے ضروری کوئی دیگر معاملہ۔

منتخب قانونی حوالہ جات

1۔ مالیات ایکٹ 2006 کی روسے الفاظ "فرد بر آمدات" کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

2۔ مالیات ایکٹ 1977 (نمبر 30 بابت 1977ء) کی روسے شامل کیا گیا، دفعیہ 0(3)، صفحہ 301۔

3۔ مالیات ایکٹ 1989 (نمبر 5 بابت 1989ء) کی روسے اضافہ کیا گیا، دفعہ 5، حصہ سوم، صفحہ 174۔

4۔ مالیات ایکٹ 2012 کی روسے حذف کر دیا گیا۔

5۔ مالیا ایکٹ 2018 کی روسے تبدیل کیا گیا۔

[1][جدول چہارم]

(دیکھئے دفعہ 219)

[2][جدول پنجم]

(دیکھئے دفعہ 18(A1)

(دیکھئے مالیات ایکٹ، 2014)

قانونی حوالہ جات

۱۔ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلان) آرڈیننس 1981 [نمبر 27 مجریہ 1981] کی رو سے حذف کر دیا گیا، دفعہ 3 اور جدول دوم نفاذ پذیر از 8 جولائی 1981

۲۔ مالیات ایکٹ 2014 کی رو سے شامل کیا گیا۔